Vol I
No 32

*Saturday*
*11th April, 1953*

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

## Official Report

CONTENTS


| | Pages |
|---|---|
| Starred Questions and Answers | 2505—2529 |
| Unstarred Questions and Answers | 2529—2543 |
| Business of the House | 2543—2544 |
| Discussion on Non official Resolution No 2 (Concluded) | 2544—2557 |
| Business of the House | 2557—2559 |
| Discussion on Non official Resolution No 3 (not Concluded) | 2559—2593 |


*Price Eight Annas*

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD D
1954

## THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

SATURDAY THE 11TH APRIL, 1958

*The House met at Five Minutes Past Three of the Clock*

[MR. DEPUTY SPEAKER in the Chair]

### Starred Questions And Answers

*Mr Deputy Speaker* Let us take up questions

*Extension of Residential Area*

†*548 (782) *Shri Sheshrao Waghmare* (Nilanga) Will the hon Chief Minister be pleased to state

When will the long standing demand of the people of Nilanga for the extension of the residential area be fulfilled?

جناب منسٹر (شری بی رام کشن راؤ) اس کا جواب یہ ہے کہ سروے نمبر ( ) کو نیلنگہ کی توسیع آبادی کے لیے حاصل کیا گیا ہے۔ ڈی مارکیشن (Demarcation) کے بعد اس کے (۶) حصے بنادیے گئے اور سمرسہ بھی ... ان کو فروخت کرنے کی اجازت دے دی گئی ... لوگوں کا کام ہے کہ پلاٹس حاصل کرکے گھر بنائیں اور ... اس سروے نمبر کو آبادی کے اغراض کے لیے مختص کردیا گیا ہے

شری شیشا راؤ میں رقم داخل کرنے کے لیے جب وہاں کے لوگوں کے پاس ... گیا تو یہ رقم داخل کرالی گئی اور یہ بھی ان پلاٹس کا قبضہ نہ دیا گیا اس کی کیا وجہ ہے؟

شری بی رام کشن راؤ میرے علم میں تو یہ اطلاع نہیں آئی۔ لیکن یہ اطلاع ... پلاٹس دیے جا سکے اس میں کوئی وجہ نہیں ... کیوں نہیں دیے جا سکے

شری شیشا راؤ اب اگر میں آنریبل منسٹر کے پاس درخواست پیش کروں تو کیا قبضہ دینے کے احکامات جاری کروائے جائیں گے؟

---

†Answers to *546 (545) and *547 (718) are under unstarred Questions and Answers

سری بی رام کسن راو اگر درج اے آ کی یو سی ار کارروائی کرنے کےلیے لکھوگا لکن ہے ہ االرع لی ھے اور کے لحاظ سے معلوم ہوا ہے کہ رس عرص کرد کی ےاورا ن رسے ا ی کم د اکا ۔ اکسی ہوگا و ھہ د ا ھا گا

شری س راو ا ے ا کر اراضی اس کے لیے ص کی گی ہے؟

سری بی رام کرن رڈ ھ اب وصول ہوا ھے اون س سروے نمبر (۱) لکھا ھ اے اں نہ (۱۱) لا س اے ھاے کی اطلاع وصول ہوئی ہے

## Disposal of Tenancy Cases

†*550 (608) *Shri Ankushrao Ghare* (Partur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of tenancy cases disposed of under the Ordinance by Partur Tahsil?

(*b*) The number of cases still pending?

سری بی رام کسن راؤ (ا س) ط ھ اب ا ے ہ رور ھعصل ں(۲) سسی د س ط بھا ھا ھ د ں ہ ک ) Pending ) ھں اوکی تعداد (۲) ہے

## Payment of Compensation

*551 (661) *Shri K Venkiah* (Madhira) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that compensation has not been paid as yet to the Pattedars for lands acquired from them for construction of Wyra Bonkal road?

(*b*) If not why ?

سری بی رم کسن راؤ ا ے ط ا ھے ھاں

(ں) ط ا ھے ا س ال کا د ھے ا کیے و د کی منظوری کے ھ کاغذا ے والس اکر ں کے وار س واس ا ں وعیرہ کو آگ لگا دی کی وجہ سے ڈ مرا ے ( Destroy ) ھ گے اس لیے کہ ر ں دے کی کارروائی کا ھا ںعد ر ے کا حکم دیا گیا ہے

త్రీ, శ్రీ వెంకయ్య — వాలు బల్లకుదు రోడ్డు నిర్మాణం కొరకు పట్టాదారుల వద్ద న్నుండి తీసుకొన్న భూములకు కాంపెన్సేషన్ ఇంకా ఇవ్వలేదు ?

†Answer to * 549 (758) is under u st med O 1 A

شری بی رام کسن راو [illegible] کی [illegible] کو
معاوضہ دینے کے [illegible] حاکمی

శ్రీ [illegible] — [illegible] తెలంగాణ [illegible]
కాంపెన్సేషన్ ఇవ్వడం ప్రభుత్వానికి [illegible]
[illegible] ?

شری بی رام کسن راؤ [illegible] کارروائی چل رہی ہے اس کے کاغذات
[illegible] کے [illegible] کارروائی کرنے [illegible] کے احکام
دئے گئے ہیں

## *Grant of Remission*

*552 (668) *Shri K Venkiah* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The policy of Government with regard to granting of remission on wet lands?

(*b*) Whether it is a fact that Dr Mann's formula regarding remission to ryots is not workable at present?

(*c*) If so whether Government propose adopting new methods?

شری بی رام کسن راؤ [illegible] مال [illegible] ۱۹۱۴ع کے
[illegible] اور [illegible] کے بارے میں
[illegible] ( Remission ) [illegible] ہے اسکے
بارے میں قواعد اور گورنمنٹ کی [illegible] ہے

[illegible] ہر ضلع کے لیے مقدار [illegible] اکسپریمنٹس
( Actual crop cutting experiments ) کس ( Fix ) کیا گیا ہے
ڈاکٹر مین کا فارمولا صحیح ہے [illegible] کے لحاظ سے نقصان کا [illegible] ہے [illegible]
اب تک قابل اطمینان ثابت ہوا ہے

[illegible] سوال پیدا نہیں ہوتا

శ్రీ కె. వెంకయ్య — డాక్టర్ మాన్ ఫార్ములా [illegible] చెప్పగలరా?

شری بی رام کسن راؤ ڈاکٹر مین کے فارمولے کی تفصیلات میں بیان نہیں
کرسکتا [illegible] کراپ کٹنگ اکسپریمنٹ [illegible] میں سہل ( Simple ) طریقے
پر فصل درو کرکے اس کا اندازہ [illegible] کی تفصیلات سے واقف
نہیں ہوں

శ్రీ కె. వెంకయ్య — డాక్టర్ మాన్‌ఫార్ములా [illegible] ఎకరం [illegible]
[illegible] అది ఈ నాడు సరిపోదని ప్రభుత్వానికి తెలుసా?

شری بی رام کسن راؤ [illegible]

[illegible] (Co ordination) [illegible]

[illegible]

شری بی رام کسن راؤ [illegible]

[illegible]

شری بی رام کسن راؤ [illegible]

[illegible] ( Subsidy ) [illegible]

شری بی رام کسن راؤ [illegible] مواعد مالگزاری کے تحت [illegible] کام کرتے ہیں

## *Land Distribution*

*558 (696) *Shri Bapuji Mansingh* (Paithan Gangapur General) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The extent of land distributed to Mahar and Mang Communities of Paithan taluqa during 1952 53?

(b) Whether the Mang community of some villages of Paithan taluqa were purposely avoided when distributing land?

سری بی رام کسن راؤ ۔۔ بی کے ( ) ۔۔ کورس کے ( ) ط ب مسم ہے گئے ں او ک ڈ وی کے و ا ۔ س کورس کے و ۔ م کے گئے ہیں م ۱۹ ع ں ھ ں ے

ی ہیں

### *Lease of lands*

*554 (717) *Shri Shrihari* (Kinwat) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The area of fallow patta land in Adilabad and Kinwat taluqas that could be leased under Section 51 of the Tenancy Act 1950?

(*b*) The area of patta land leased under Section 51 of the Tenancy Act 1950 in Adilabad and Kinwat taluqas during 1952?

سری بی رام کسن راؤ ۔ ے ھ ۹ ع میں عا ل میں ( ۹ ) کہ ورکرسہ میں ( ۹ ) اکہ ں ل ( Lease ) پر دیگیں

ی ۔ ھ ۲ ۱۹ ع میں ں و ں ں میں کوں زمیں ار ں ی گی

سری سری هری لد ۔ ل ل ے کے لیے میں ٹلکدر صاحب کو بھی توجه لائی گئی ہیں لکس کے وجو ر ں ل ھ د ے کو کہ وجه ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ عام طور پر ر ں ار اکہ له ٹاسب کے لیے ی بی ہے گ ا ل ہر ط میں ( Reference ) ںکس ( ) میں اکہ کے ہمسہ ر پر دیے ھ ے ر اں کے ارے میں ہے و اس کے معلق حواب د گیا ہے

شری داجی سنگر راؤ ( ادل ا ) کیا ا ح وں کے زس ہے ی رحو ں دل آباد سے وصہ ل ہوئی ہیں ؟

شری بی رام کسن راؤ ہرے س ھ ا س ( Information ) ہیں ہے نوس د کہ لکہ ال ٹیا ۔ سکتا ہے

بری اسب ر ملی ( لکیلہ ) او ۔ ( Fallow Land ) کے ارے میں کہہ گ کہ اکہ احارت کی سا ر کاسب ڈ ے ھیں جہاں تک میری معلومات ھیں اکہ له ٹاسب کا ط ہہ ود حکا ہے د آ مل سرا کی وصا ۔ کیے ؟

سری بی رام کسن راؤ میں نے کہا ہے کہ ہر صرف اکہ ل کا ۔ کی صورت میں ہوسکتا ہے ورنہ ہے ر دیا جاتا ہے ا ۔ سل لاوی روس کے ۔ ھ عمل ہو ہے یکساله کا عمل مسدود ہوچکا ہے

پری وی دی دد انلے د ار ل ر سرکے ر سی ھو ں
ں ـــ ل و ں م کا ے گر کے و ے ا س
( A lults ) ( ں و م ں ا ک ہ و گ س صب وڈور
( W ( ws ) ں ا ـ ر کس ے گ ء ا کی ر ماںا ے قبضہ
ں ر ے ھو ل ، ک ا و دلا ے ا ا م ک ے ک میں تے سی
درمہ ں ا ں ں

سری بی رام کرن راؤ ں ڈل رہ سرے پاس ں ں ہے

سری وی دی دیساندے دا در ا آے د ہ ) کے عسانا ا ما
عمل د کرے ں

سری بی رام کرن ر ؤ ں ان دہ ) کے ا طے حوکعب ہی ل
کا ۹ ک ے د ہ ہ

سری سری ہری د ے ما عادلآا ں ہر وں ا ک ما بلا (Fallow Land)
ھے ے ر ں گ ک ا ے کے ے ھے ں اس بارے میں گ مت ط کا روپہ
ھے ؟

سری بی رام کرسن راؤ گ ہ ہی ما کے عسا ا ہے محروو ا ما
ھرسکا ہے ور ر ہل کے ا اطے ا ں ں ر م ک ہ کی ھے و اس کے بموجب
عمل ھر ھا

*Eviction of Tenants*

*555 (724) *Shri Vishwasrao Patil* (Paranda) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that a protected tenant by name Ganapat of village Murum in Omerga taluqa Osmanabad district was evicted by Venkat Rao the Patel of the village and his Gumastha?

(*b*) Is it a fact that the Police helped Venkatrao to evict the tenant?

(*c*) Whether any representation was made in this regard to the Collector Osmanabad district?

(*d*) If so what action was taken by the Government thereon?

شری بی رام کرسن راؤ اے ہیں
بی پہ ا ں ھوںا

سی ہاں

ڈی تحصیلدار کی بہ مات یہ معلوم ہوا کہ اس ٹ کر صاحب متعلق ن کیا گیا

سری وسواس راؤ شل ہ ی (Representation) کیا گیا تھا اس پر کیا ل ہو ؟

سری بی رام کسن راؤ ر ں رکرو کے ص ں میں علوم ہوا کہ سب کر احل ں کیا گ ہے

شری وسواس راؤ ل ک یہ صحیح ہیں ہے کہ اس سکا ال بھی ب یا گیا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ ل صرف یہ لی سے مسلی ہے اگ ل یا گیا ہے تو اسکی بھی تحقیقات کی ہے

سری وسواس راؤ شل کہ یہ صحیح ہے کہ اس نے سب ا سکٹر کے پاس اس بارے میں ر سب ی ی کی کوئی کارروائی ہی ہوئی ؟

شری بی رام کسن راؤ سی کی اطلاع ہ ے ں ہے

*Acquisition of Land*

*556 (788) *Shri K. L. Narasimha Rao* (Yellandu General) Will the Hon. Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it i i f ct th t s m e patta lands were taken over by the Government under Village Development Plan from the village of Sungureni of Yellandu taluqa?

(*b*) If so how much land was taken over and when?

(c) Whether compensation was paid to the owners of the lands?

(*d*) If not why not ?

شری بی رام کسن راؤ اے یا ت اب ہے کہ ں ک ی ں یہ کی رساب ں ھ ا ارصی کے ب صع کے عرص کے ے ے دیے ں

حرو ی کا ہ ا د ہے ک ( ۹ ) ایکڑ (۹) گ یہ م ۳ ب و س ۳ ف میں حاصل کیے گیے ھیں

حر سی ط ت اب ، ہے کہ ایک یہ ار ک ماوضہ اراضی کل اراضی د ا گیا ہے ایک ا کڑ (۹) گ یہ وک اراضی د گئی ہے دوسرے یہ داروں کرا ہی معاوضہ ادا ہیں کیا گیا ہے

حرو ڈی ط یہ ہے کہ گ ئ د معو ہ کے ۵ م کے ے ر ں سہ اب ہوسکی اسے ایک مدی او ہ د ے کا ھ یہ ک گیا او یہ کے محمہ اب مار

ہوئے ہیں لیکن اس ہدایت ہیں کہ اصلاحات ہونے کی وجہ سے ابھی معاوضہ ادا نہیں کیا گیا ہے ان ہدایات کو اس طرح کی ہے واپس کیا گیا ہے جب یہ ہدایات صحیح واپس آ گئے اور ڈی سی کر کے اس سے کاروائی مکمل ہو کر آ گئی و معاوضہ کی رقم کر دی گئی

شری کے ایل پرمیہار راؤ: جب ایک دفعہ اراکر ارضی طور معاوضہ دی گئی ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ دوبارہ نقد معاوضہ بشکل اراضی نہیں دیا جا سکتا؟

سری بی رام کسن راؤ: معاوضہ بشکل اراضی دینے کے لیے زمین نہیں ہے اسلیے نقدی سے معاوضہ طے ہوئے ہیں

شری کے ایل پرمیہا راؤ: اراضیات رہتے ہیں لیکن بات یہ ہے کہ جو لوگ دیس کاری کے ہاتھ کی کر سکے ہیں ان کو معاوضہ بشکل اراضی دیا جانا ہے

شری بی رام کسن راؤ: مجھے جو اطلاع ملی ہے وہ یہ ہے کہ

Since no more Government land was available action was taken to pay cash compensation

لکن اراضیات دینے نہیں ہیں لیکن اسلیے معاوضہ طے کیا گیا ہے

شری کے ایل پرمیہا راؤ: جب تک یہ معاوضہ ادا کیا جائے گا؟

شری بی رام کسن راؤ: جو ہدایات میں جو غلطیاں ہیں کی اصلاح ہونے کے بعد معاوضہ ادا کر دیا جائے گا

شری می ایچ وینکٹ رام راؤ (کریم نگر): زمین کے بدلے معاوضہ کتنے سال میں ادا کیا جا سکتا ہے؟

شری بی رام کسن راؤ: اسکے لئے زمین ہیں کہ یہ وہ کسطرح سمجھیں کہ جانے کوئی زمین لیا ہو وہ کا اعلان کسطرح لیا جاتا ہے لیکن یہ کہ معاوضہ کس سال میں ادا کیا جاتا ہے اسکے لئے زمین میں ڈیلی وہ ( Provision ) میں ہے لیکن کی کارروائی کی تکمیل ہونے سے معاوضہ ادا کیا جاتا ہے

سری کے ایل پرسمہا راؤ: روپیہ گورنمنٹ وصول کر دیے گئے کیا گورنمنٹ ان رام اپنے جمع کرنے کے اوپر دینے کی ہی ایک ابھی گزاری وصول کر رہی ہے؟

شری بی رام کسن راؤ: مجھے اس کی اطلاع نہیں ہے گورنمنٹ نے اراضیات دیا واقعی جمع کر لی ہے اور اسکے بعد ان گزاری وصول یہ کئے ہیں جو ہے اگر گورنمنٹ نے زمین پر قبضہ نہ کیا ہو تو لکھی ہے کہ سر سے مال رقم مگزاری وصول کر رہا ہو گورنمنٹ قبضہ حاصل کرنے کے بعد مالگزاری وصول کی جا سکتی

سری کے ایل نرسمہا راؤ کیا بہ گزاری وصول نہ کرنے کا حکم دیں گے؟

سری بی رام کسن راؤ میں رول مرکے کہے درا بے احکام دیں سکتا جب تک کہ مرے پاس تکمیل کرس ( Facts and figures ) بوں میں ایسے احکام نہیں دے سکتا

سری کے ایل نرسمہا راؤ وس اکس کے مد طلکٹر سے یہ معلوم کی کہ ان یہ اروں سے ما گزاری وصول کی جانی چاہیے کیا یہ صحیح ہیں ہے؟

سری بی رام کسن راؤ مجھے اس کی بابت کوئی اطلاع نہیں ہے اگر وہی گورنمنٹ نے ان ارضیات پر قبضہ کیا ہے اور ان کے اوپر دما گزاری وصول کی جا رہی ہے وان بہ اروں کو حق ہے کہ طلکٹر کے پاس رجوع ہو کر ان واقعات کو پیش کریں

## *Extension of Residential Area*

*557 (756) *Shri G Bhoomayya* (Metpalli) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of applications (and the names of villages from which they were received) received from the Members of Scheduled Castes in Metpalli taluqa for the extension of residential area for the Harijans?

(*b*) What action has been taken thereon?

(*c*) Whether it is a fact that due to some legal complications no such case can be decided for two years?

شری بی رام کسن راؤ اس بارے میں اطلاع ابھی کلکٹر کے اس سے وصول نہیں ہوئی ہے جوں ہی کہ یہ کچھ درج ہے جب جواب آئے یہ امرمسس ( Information ) دیا جائے گا

## *Repairs of Wells*

*558 (757) *Shri G Bhoomayya* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of applications received from the members of the scheduled castes for grants towards repairs of wells in the different villages of Metpalli taluqa?

(*b*) What action has been taken thereon?

شری بی رام کسن راؤ اس سوال کا جواب بھی وہی ہے جو اس سے پہلے سوال کا دیا گیا یعنی ابھی طلکٹر کے پاس سے جواب وصول نہیں ہوا ہے جوں ہی جواب وصول ہو جائے گا ہاؤس کے ٹیبل پر رکھ دیا جائے گا

### Land Revenue Rates

*559 (759) *Shri G Bhoomayya* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the villagers of Lingapur and Bhimavaram Samasthans and the maqtas of Mas ujet and Yousufnagar have not received their settlement papers (Sunsoni peache) although the said villages were surveyed about 8 years ago ?

(b) Whether Government are aware that the land revenue rates in these maqtas and villages are higher than those in Khalsa areas and that the cultivators have to pay higher revenue for not receiving their settlement papers ?

(c) If so why ?

سری بی رام کسن راؤ حرو اے کاحواب ہے ھاں

حرو ب کا حواب ہے ھاں

وسی ان اکس ہ گیر و حس ( Ex Jagn Villages ) کے دھارحاب درا ں کے مبادل ہ ر کے کی کا رواں گورمںٹ کے رر عور ہے عمرس اسکا فیصلہ هوما ہے

سری سی بھوما اوں کے حےکب واپس کیے حا ںگے ؟

سری بی رام کسن راؤ میں نے کہا ہ رر عور ہے فیصلہ ہے بوساوں کو ا ہے و س دے ہ ںگے

سری سی بھوما کب ںک فیصلہ هوحاںںگا ؟

سری بی رام کسن راؤ میں قطعی تاریح و ہیں سکتا کارروائی ہورہی ہے حب یہ کارروائی حتم ہو ںگی بو اوں کے برچے وا س دے ہ ںگے

### Distribution of Land

*560 (755) *Shri D Ramaswamy* (Nagarkurnul Reserved) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether non official Committees are formed in the districts for the distribution of lands to the Harijans under the Special Laoni rules ?

(b) The districtwise number and names of members on such committees ?

سری پی رام کسن راؤ حرو ے کا حواب دہ ہے ہ ورگ د عا ل آبا ہ باد ورنگل کھمم عہ ں با ور بھی کے سہ ای وسرے اصلاع س باں قسل ک مر ( Non official Committees ) فارم ( Form ) هوی هس

حرو ی حوک ساں فارم هوی هس کے ممبروں کی تعدا اور ا وں کی معصل حسب ل هے –

| ضلع | ممبروں کی تعدا | ممبروں کے نام |
| --- | --- | --- |
| مىدک | (۷) | سری کرمسا حاری |
| | | کىدی سر موا س راو |
| | | و ىکٹ ا مور راو |
| | | راو حوسی |
| | | کرمسا موری |
| | | رام بادھم |
| | | و بهدرىا |
| سلر | (۹) | سری ا و راو |
| | | ھم راو |
| | | رھا حاری |
| | | کاسا |
| | | بھم راو |
| | | ىلسی رام |
| | | ,, کرسا راو |
| | | سرىواس ربڈی |
| | | ناہو راو |
| نظام آباد | (۲) | سری وٹھل ربڈی |
| | | ,, مسرلی رسگ راو |
| مهدر آباد | (۱) | سری بسی لال |
| | | ,, سدىا |
| | | پلا ربڈی |

| ضلع | مدرس کی تعداد | مدرس کے نام |
| --- | --- | --- |
| ـہ درآ اد | ( ) | سری نائی ر ی ( ایم ل اے ) |
| | | گو ل رلڈی |
| | | کے ہدم |
| | | سنگ راو |
| | | د ن رلڈی |
| | | ناعاب رم راو |
| | | ڈرا لی ا ــ رلڈی |

---

| | | |
| --- | --- | --- |
| محبوب نگر | (٦) | سری سا رام گوڑ |

معمول مدرس

---

ا ری

نال رگنا

نا گیا

رام ڈرراو کلنا ہ

دوسرے اضلاع سے ابھی ا مسں وصول نہیں ہوا ہے وصول ہے کے بعد اوس کے مل پر رکھا جا سکتا

شری حیسے ی مسال راؤ (سکاندر د محفوظ) کیا ان کسوں میں ہرجنوں کو نہیں رکھا گیا ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ میں ٹھیک طور پر نہیں کہہ سکتا کہ ان میں کوئی کرن ہرجن ہیں البتہ ہندر کے تلسی رام کا سلے کے متعلق میں جانتا ہوں وہ آ سل ممبر اف دی اسمبلی ہیں اور ہرجن بھی ہیں

شری حیسے ی مسال راؤ کیا صرف ہندر کی ان ٤ سل کمیٹی میں ہرجن ہیں؟ دوسرے اضلاع میں ہرجنوں کو کمیٹی میں کیوں نہیں لیا گیا ؟

شری بی رام کسن راؤ معلوم نہیں کن کن اضلاع میں کتنے ہرجن ہیں اموں سے پتہ چلانا مشکل ہے ہرجنوں کو رکھا جا سکتا ہے اسمیں کمی یا بیشی کا سوال نہیں ہے

سری مادھو راؤ ہر لنگر ( ہنگولی محفوظ ) کیا ہنگولی میں یہ ہدا ـــ کنگی ہے کہ اسمبلی لاولی روولس کے تحت جو کمیساں بنائی جارہی ہیں ان میں سدولڈ کاسٹس کے ممبرس کو نہ لیا جائے ؟

مسری بی رام کسن راو ... کا ... س ... ہے ... ی ... ہیں
گئی ہے کلکٹر ... ی ... کورمنٹ ... سے ان
کی کمل کے بارے ... گئی

مسری حسے بی مسال راؤ ... کہ
ہر ... ون کو بھی ان کہ ... کہ ... ہے ؟

مسری بی رام کسن راؤ ... حمال ... کہ ... اس ... ار
رهن ... ہی ... کہا ہوں کہ ... اسے ... وگوں کو
موقع دیا ہے

مسری حسے بی مسال راؤ ... کو ... ہے

مسری بی رام کسن راؤ ... ہو گا

شری مادھو راؤ ... کسی کے ... ہے ( T A ) اور
ڈی اے ( D A ) بھی ... جاتا ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ ... ٹی اے ( T A ) ڈی اے ( D A ) کا سوال
ہے ...

శ్రీ పెండెం వాసుదేవ్ (గజ్వేల్) — న మినిస్టెడ్ న స్థలము ... పార్టీలలోనుంచి తీసుకొన్నప్పుడు వీ వీ ఏ ఎన్ మీద ఏ మినిస్టర్ చే రు?

శ్రీ బి రామకృష్ణారావు — పేను ఇప్పుడు చెప్పుచు గవర్నరు ... తరఫునుంచి ఫిరోవా పార్టీలో వాళ్ళను తీసుకోవాలనే అభ్యర్థులు ఎందు కలెక్టర్లు అతను అప్రత్యయానుసారం తీసుకో వచ్చును

శ్రీ పెండెం వాసుదేవ్ — మీరు ఇప్పుడు చదివిన పేరలల ఎక్కువమంది కాంగ్రెసువారు కాంగ్రెసు నాయకలు అనుకుంటున్నారు దీనికి కారణమేమిట?

శ్రీ బి రామకృష్ణారావు — కలెక్టర్లకు ప్రత్యేకమైన ల్యాంటిమా వుంటేదు వారికి అనుకూలమైనవారిని తీసుకొనవచ్చును

శ్రీ అరుట్ల రామచంద్రారెడ్డి (రామాయపేట) — మీకు అనుకూలమైన వారినేవేసుకోమని కలెక్టర్లకు సూచనలు ఇచ్చాను అన్నారు కలెక్టర్లకు అటువంటి అధికారములు ఇస్తే వారు ప్రజలకు మేలుచేయుదురని మీకు విశ్వాసమున్నదా?

శ్రీ బి రామకృష్ణారావు — మాకు సంపూర్ణమైన విశ్వాసము వున్నది స్పెషల్ కావాలి రూల్స్ క్రింద వారు క్రమంగా పరిపాలిస్తారని విశ్వాసమున్నది ఎంతమంది మెంబర్లు ఉమారమా అంతమందిని తీసుకొన వచ్చును అందుచే కొన్ని కమిటీలలో ౧౦ మంది ఇద్దరు ఆరుగురు కూడా వున్నారు ప్రభుత్వం ఏ విధమైన రూల్సు చేసి వారికి పంపలేదు

శ్రీ యమ్ బుచ్చయ్య (సిర్పూర్) — సభ్యులు ఎవరెవరుండేది చెప్పగలరా? వారందరూ విశ్వాసపాత్రులేనా?

శ్రీ బి రామకృష్ణారావు — విశ్వాసమున్నది

శ్రీ జి ఆనందరావు (సింగరేణి నగర్) — పార్టీ ఎటువంటి కంటెంటులతో నామినేట్ చేయాలని మీరు సభ్యులకు అర్హతలు ఎంచారా?

శ్రీ బి రామకృష్ణారావు — పార్టీ వారికి మేము గౌరవించాలని బ్రతుకుల్లో ఆలోచన

శ్రీ జి హనుమంతరావు (భువనగిరి) — సభ్యులు అనుభవం ఉన్నటువంటి వాళ్ళు కావాలా మీకు ఉన్నదా?

శ్రీ బి రామకృష్ణారావు — వాళ్ళు వున్నది ఇవి స్టాట్యుటరీ కమిటీలు కావు. ఈ అడ్వైజరీ కమిటీలలో సభ్యులు తనకు ఎవరు అనువగుమని అనుకుంటే వాళ్ళను తీసుకోవచ్చును

శ్రీ జి హనుమంతరావు — సభ్యులు చేసిన అనుభవాలన్నీ చెబితే మీరు చర్య తీసుకుంటారా? వారిని

*Mr Deputy Speaker* Order Order Shri K L Narsimha Rao

శ్రీ కె యల్ నరసింహారావు — ఈ కమిటీలలోని మెంబర్లు ఎవరెవరుండాలని గాని కమిటీ ఏ విధంగా వుండాలని గాని ప్రభుత్వ ఆలోచిస్తున్నారా? రైతు సభ్యులు కమిటీలలో ఉండాలని ఆలోచిస్తారా?

శ్రీ బి రామకృష్ణారావు — సభ్యులు మాకు సూచించలేదు అక్కడ గ్రామాలలో ఎవరెవరి ఆదాయం వారికి అనువగుమని అనుకుంటే వారిని వేసుకున్నారు దీనికి గవర్నమెంటు వారి సలహాలు అవసరంలేదు అటువంటి అర్హతలు సభ్యులకు ఇవ్వబడలేదు కాబట్టి ప్రతి విధులు కూడా ఉండాలని ఆనరబుల్ మెంబర్లు అనుకుంటే ఆ ప్రకారం ఇంకా కొంతమందిని తీసుకోవాలని ప్రభుత్వం ఆలోచిస్తుంది

## Tenancy Commission

*561 (788) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The names of Members of the Mahbubnagar Tenancy Commission ?

سری بی رام کس راؤ محبوب نگر ڈسٹرکٹ سی کمیٹی کے ممبرس حسب ذیل ہیں

| | |
|---|---|
| تعلقہ محبوب نگر | ری گور حسا محبوب نگر<br>۲ سری رمیندر راو وکیل کولا پور |
| تعلقہ کلو کرتی | سری ہیرا ور رام ریڈی<br>۲ سری داس |
| تعلقہ ساد نگر | ۱ سری وسو سے<br>۲ سری ہماجی ور نار ن ریڈی |
| تعلقہ رگی | سری لکسمی کالب راو<br>۲ حگ وھی ریڈی |
| تعلقہ احم پیٹھ | ۱ سری راما حاری<br>۲ سری سعا حاری |
| تعلقہ ناگر کرنول | ۱ سری مانگور رامحدر راو<br>۲ سری ڈی نرسنگ رو وکیل |
| تعلقہ کولا پور | سری و نکٹ راو<br>۲ سری رنگا داس |
| تعلقہ ونپرتی | ۱ سری اپلا حاری<br>۲ سری حراج علی |
| تعلقہ آتما کور | سری اسا حاری<br>۲ سری کندر لکا ریڈی |
| تعلقہ مکتھل | سری رامدر راو کلبانی<br>۲ سری حکلرو سری نو سا راو |

تحصیلدار ان کمیٹیوں کے صدر ہوتے ہیں

شری کے ۱ ل نرسمہا راؤ کیا حکومت کا یہ نظریہ ہے کہ جو سی کمیٹیں بنائی گئی ہیں وں میں تبدیلی کیجائے تاکہ اس کے پاس ان کمیٹیوں کے ممبرس کے خلاف کوئی شکایت پیش کی جاتی ہے ؟

شری بی رام کس راؤ میرے پاس کسی کمیٹی کے بارے میں ایسی کوئی شکایت وصول نہیں ہوئی ہے کہ ایسے ا یڈ لارڈس موجود ہیں جن کے خلاف کیس ہیں ور وہ ظلم و ستم

کررہے ہیں اور کوئی ریپریزنٹیشن ( Representation ) ہمارے پاس نہیں کیا گیا ہے کہ کمیٹی میں کرپشن پایا جاتا ہو

سری کے ابل ترسمہا راؤ کیا ان کمیٹیوں میں ایک دو ٹیننس بھی ہوتے ہیں ؟

شری بی رام کسن راؤ اس میں بہت سے لوگ ٹیننس بھی ہیں

سری سی ہنمنت راؤ کیا ان لوگوں کے پاس کوئی اراضی نہیں ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ ہوگی

سری سی ہنمنت راؤ کیا ان کمیٹیوں میں لینڈ لارڈس نہیں ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ لینڈ لارڈس بھی ہیں وکیل بھی ہیں اور ٹیننس بھی ہیں

سری سی ہنمنت راؤ کیا آنریبل منسٹر ٹیننس کے نام بتاسکتے ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ ورنہ ٹیننس کے نام تو نہیں بتاسکتا البتہ ایک آدھ نام بتاسکتا ہوں رنگ داس ٹیننٹ ہیں ہمارا ورنگل میں رنگ ریڈی لینڈ لارڈ ہیں اور لکشما ریڈی ٹیننس ہیں وکیل ہے

శ్రీ అరుట్ల రామచంద్రారెడ్డి — ఈ రంగదాస్ టెనెంట్ ఎవరు క్రింద ఉన్నాడు ఆయన ౧౦౦ ఎ రాం వక్కిదారు అటువంటవాడు టెనెంటు ఎట్లా అవుతాడు? ఆయన క్రింద ౧౦ మంది టెనెంట్లు వున్నారు

سری بی رام کسن راؤ رنگ داس خود بھی زمین رکھتے ہونگے اور ٹیننٹ بھی ہونگے

شری عبدالرحمن ( ملک پیٹ ) کیا رنگ داس الکشن میں ہارے ہوئے امیدوار ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ ہوسکتا ہے کہ ممکن ہے وہ الکشن کے لیے کھڑے ہوئے ہوں اور ہار گئے ہوں

شری ایس رام راؤ (دیورکنڈہ) جو ممبر کسی معاملہ سے تعلق رکھتا ہو کیا وہ بھی کمیٹی میں اس معاملہ کی سماعت کرسکتا ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ یہ حکم دیا گیا ہے کہ اگر کسی لینڈ ٹیننسی کیس میں خود ممبر انوالوڈ ( Involved ) ہو یا قریبی رشتہ دار ہو تو وہ معاملہ دوسرے معاملہ کمیٹی کے پاس بھیجا جائیگا اس کے علاوہ ہم نے یہ بھی کہا ہے کہ جہاں یہ معلوم ہو کہ ان کمیٹیوں میں ایسے لوگ آگئے ہیں جو زمین دار ہیں اور یہ صرف

اسی حد تک انٹرسٹڈ ( Interested ) ہیں ویسے ہی لوگوں کو ان کمیٹیوں میں شامل کیا گیا ہے

سری رنگا راؤ دیشمکھ (گنگاکھیڑ) کیا یہ صحیح ہے کہ ان میں کمیٹیوں میں صرف کانگریس کے لوگوں کا ہی نامینیشن ہوا ہے؟ اگر ایسا ہے تو کیا حکومت اس کے متعلق ری کنسیڈریشن ( Reconsideration ) کرے گی؟

شری پی رام کشن راؤ یہ کوئی قاعدہ نہیں کہ کانگریس کے ہی لوگوں کو اس میں نامینیٹ ( Nominate ) کیا جائے اس میں انڈیپنڈنٹس (Independents) بھی ہیں کانگریس کے لوگ بھی ہیں زمیندار ہیں اور وکیل بھی ہیں پی ڈی ایف کے لوگوں کو بھی لیا جاتا ہے سوشلسٹ پارٹی کے لوگوں کو بھی لیا جاتا ہے ایسے ہی اپ کے لوگوں کو بھی لیا جاتا ہے اس میں کسی خاص پارٹی کے ہی لوگوں کو نہیں رکھا جاتا لیکن اگر اس میں دوسری پارٹیوں کے مقابلہ میں کانگریس پارٹی کے ممبرس زیادہ ہیں تو اسکی وجہ صاف ظاہر ہے کیونکہ وہ ملک کی سب سے بڑی پولیٹکل پارٹی ( Political Party ) ہے اس لیے اس پارٹی کے ممبروں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے

سری رنگا راؤ دیشمکھ اونہیں زمینداروں کو خاص طور پر رکھنے کی کیا وجہ ہے؟

شری پی رام کشن راؤ اسکی کوئی خاص وجہ نہیں ہے کیونکہ صرف کسانوں کو ہی کمیٹی میں نہیں رکھا جا سکتا زمیندار کسان اور دوسرے لوگوں کو بھی رکھا جانا ضروری ہے سب ہی انٹرسٹ ہو سکتا ہے اس سے ہر شخص کو نمائندگی کا موقع دیا گیا ہے

سری سی سری رام ملو (مستھنی) آنریبل منسٹر نے گذشتہ سیشن میں اسمبلی کمیٹیوں میں کافی رد و بدل کرنے کا وعدہ کیا تھا

شری پی رام کشن راؤ ایسک رد و بدل کرنے کا حکم دیا گیا تھا جہاں پر خاص حالات ہوئے ہیں یا کسی کمیٹی کا انتظام ہوتا ہے تو ان لوگوں کی بجائے دوسرے لوگوں کو لیا جاتا ہے ایسے حالات میں کلکٹر کو نئے نام شریک کرنے کے احکام دیے گئے ہیں

شری رنگا راؤ دیشمکھ ابھی آنریبل منسٹر نے فرمایا کہ اسمبلی کمیٹیوں میں کانگریس کے لوگوں کی تعداد زیادہ ہے کیا ان میں دوسری پارٹیوں کے ممبروں کو بھی شریک کرلیا جائیگا؟

شری پی رام کشن راؤ میں اس کا وعدہ تو نہیں کرسکتا ملک کی سب سے زیادہ بڑی پارٹی کانگریس ہے اسی لیے اس کے ممبروں کی اکثریت ہے میں اس میں رد و بدل کی ضرورت محسوس نہیں کرتا

سری کسب راو وا گیارے (دکلور محفوظ) آر ل ممسرے مانا کہ ہر ایک وا س س نمائندگی کا موقع دیا گیا ہے کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ ہر حصوں کو بھی نمائندگی کا موقع دیا گیا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ یہ تو میں نہیں کہہ سکتا اس کے ( ۴ ) ( ) ممبرس ہیں مگر آ ل ممبر کے رکھنے کا منشا یہ ہے کہ کہیں بھی ہر حصوں کو ہیں لیا گیا ہے تو میں بورڈ آف ریو سو کو توجہ دلاونگا کہ ان کمیشنوں میں ہر حصوں کے نما ے بھی شامل کیے جائیں

سری کے راجمید ریڈی (را ما ن پیٹھ) تلنگانہ کے ( ) ضلعوں کے کمیشنوں میں پی ڈی مں ا کمبو س اری کے کیسے لوگ لیے گئے ہیں ؟

شری بی رام کسن راؤ اس کے لیے نوٹس دینا ہوگا

شری کے ابل برسمہا راؤ کسی کمیشن میں جو لوگ لیے گئے ہیں و حود ا ہے ہیں جنہوں نے مولداروں کو بیدخل کیا ہے

سری بی رام کسن راؤ یہ کوئی شبہ نہیں ہے ممکن ہے آ ل ممبر جو ریمارک ہیں وہ صحیح ہو ا ے لوگوں کی بجائے دوسرے لوگوں کو رکھنے کیلئے نام مانگے گئے ہیں کلکٹر کے نام بھیجے ہیں بورڈ آف ریو سو کو حکم دیا گیا ہے کہ ان لوگوں کو بدل دیا جائے تاکہ سے کم ایسا کسی میں نہ رکھا جائے جو حود ا سے متعلق ہوں

شری سی ہنمنت راؤ کیا آ ریبل چیف منسٹر بتلاسکتے ہیں کہ اگر بی اور جوجے کو ایک جگہ رکھیں تو کیا ہوگا ؟

سری بی رام کسن راؤ بی اور جوجے کے درمیان روپی کے بٹوارے پر جھگڑا ہو رہا ہے جس کا فیصلہ ہوگا

سری سی ہنمنت راؤ ظاہر ہے کہ بی روپی نہیں کھا سکی اور جوجے کو بھی کھا نہ سکی

## *Reconstitution of Districts*

*562 (791) *Shri J Rama Reddy* (Narsapur) — Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether any proposal for reconstitution of the districts is under consideration of the Government ?

(b) Whether any Committee has been appointed in this regard and if so the progress of work of the Committee

so far ?

(c) What change if any is being intended with regard to Medak district ?

شری بی رام کشن راؤ اُسے ضلع کے ری کانسٹی ٹیوشن (Re constitution) کے سلسلے میں کھمم کو مستقل ضلع بنانے کی تجویز کے سوا کوئی دوسری تجویز گورنمنٹ کے پاس نہیں ہے

یہ کوئی کمیٹی اس غرض کے لیے مقرر نہیں کی گئی ہے اسلیے اس کمیٹی کی پروگرس ( Progress ) کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا البتہ حکومت نے اونڈری ری الائنمنٹ کمیشن ( Boundary Realignment Commission ) مقرر کیا ہے اس نے اپنا کام ختم کیا ہے اور رپورٹ گورنمنٹ کے پاس پیش کردی ہے اور یہ کمیٹی بھی برخاست ہو گئی ہے

یہ میدک ضلع کے تعلق سے کوئی تبدیلی سوچی نہیں جا سکتی

شری جے رام ریڈی کیا اس رپورٹ میں کسی تعلقہ کی تبدیلی کا ذکر کیا گیا ہے؟

شری بی رام کشن راؤ اس رپورٹ میں کئی تعلقوں کے مسئلہ کے بارے میں سفارشات کی گئی ہیں جن میں بعض مقامات کو ایک تعلقہ سے دوسرے تعلقہ میں تبدیلی کی سفارشیں ہیں میرے پاس اسکی تفصیلات ہیں اگر آنریبل ممبر چاہتے ہیں تو ان کو اسکی ایک کاپی سپلائی کی جائے گی

شری جے رام ریڈی میں صرف میدک کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں کہ وہاں کیا تبدیلیاں ہونے والی ہیں

شری بی رام کشن راؤ رپورٹ میں جو سفارشات ہیں انکو گورنمنٹ نے ابھی منظور نہیں کیا ہے اسلیے میں نہیں سمجھتا کہ اس کے اظہار سے کوئی خاص فائدہ ہونے والا ہے

شری سری ہری کھمم کو ضلع بنانے کے کیا وجوہات ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ اسلیے کہ ورنگل ضلع میں تعلقے زیادہ ہیں اسلیے اس میں کچھ تعلقہ اور کریم نگر میں سے بھی ایک دو تعلقے لیکر کھمم ضلع بنانے کی تجویز ہے

شری سری ہری کیا اس سے اکسپنڈیچر ( Expenditure ) میں اضافہ ہوگا ؟

شری بی رام کشن راؤ اکسپنڈیچر میں کوئی خاص فرق نہیں ہونے والا ہے کیونکہ اب بھی کھمم کے لیے الگ سب کلکٹر ہیں اب کھمم اور ورنگل کو ملا کر ورنگل اور نارتھ ورنگل کہا جاتا ہے بعد میں یہ کھمم اور ورنگل کہلائیں گے

سری وی ڈی دیسپانڈے کھمم ڈسٹرکٹ میں کونسے علاقے لیے جا رہے ہیں ؟

شری بی رام کسن راؤ : ادھر کھمم اور الوجہ اس وقت کھمم میں ہیں ممکن ہے ان میں ایک دو کا اضافہ ہو ابھی کوئی بات فاینل ( Final ) نہیں ہوئی ہے

श्री रतनलाल कोठेया (पाटोदा) क्या औरंगाबाद के दो आला [illegible] की कोई तजवीज गवर्नमेंट के सामने है ?

سری بی رام کسن راؤ : نہیں

شری وی ڈی دیسپانڈے : باونڈری ری ایڈجسٹمنٹ کمیٹی نے کس بیسس پر علاقے ٹرانسفر کئے ہیں ( Administrative Basis ) یا لنگوسٹک بیسس ( Linguistic Basis ) پر تبدیلیوں کی سفارشات کی ہیں ؟

شری بی رام کسن راؤ : صرف لنگوسٹک ( Languages ) کا نہیں ہے دیکھا گیا کہ کس علاقہ میں کیسے مواصلات رہتے ہیں کس جاگیر واصلات کے انتظام پر بھی غور کیا گیا ہے ایڈمنسٹریشن اور پبلک کونوینینس ( Public covenience ) کو پیش نظر رکھتے ہوئے کمیٹی نے سفارشات کی ہیں

سری کے ایس رام راؤ : کیا یہ صحیح ہے کہ سرنا سے علاقہ کو نلگنڈہ سے خارج کرکے کھمم میں شریک کیا جا رہا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ : میں نے کہا ہے کہ ابھی کوئی فاینل ڈسیشن ( Final decision ) نہیں ہوا ہے یہ بورڈ کے زیر غور ہے

श्री रतनलाल कोठेया कुछ महाल ऐसे हैं जो तहसील से बटे हैं । क्या जिस के बारे में हुकूमत सोच रही है ?

سری بی رام کسن راؤ : تعلقہ میں محصل کے معاملہ میں جب کوئی ہوتے ہیں اس سے بڑھکر کوئی مثال ہو تو وہ خود بخود نکلکر دوسرے مثال میں یا دوسرے تعلقہ میں اگر وہاں کی تعداد کم ہو تو اس میں ضم ہو جاسکتے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ایسا بڑا کوئی مثال نہیں ہے

श्री रतनलाल कोठेया – पाटोदा भूकी जैसा ही है जिस किय मन मह सवाल किया ।

شری بی رام کسن راؤ : ایسا کوئی پروپوزل ( Proposal ) نہیں ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ ( حیا کونڈ ور ) : سرنا پیٹھ اور جنگاؤں کے متعلق حکومت کے کیا پرپوزلس ہیں ؟ وہ کس ضلع میں جاسکتے ؟

شری بی رام کسن راؤ : ضلع بندی کے سلسلے میں نہ تو کمیٹی نے کوئی سفارش کی ہے اور نہ اسکے ٹرمس آف ریفرنس ( Terms of Reference ) میں تھا جب اسکی نوبت آئیگی تو اس وقت غور کیا جائیگا

شری کے ایل نرسمہاراؤ کہ آیا یہ درست ہے کہ سری سر باعمل
نے کھمم کو علاحدہ ضلع بنانے کا ریزولیوشن لانے کا فیصلہ کیا ہے کہ وہاں پولیٹکل اویکننگ
( Political awakening ) زیادہ ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ سر مزا باعمل کے رسالے میں کس حال کے ہے کیا
کہا گیا یہ میں نے نہیں پڑھا ہوں اور اگر انہوں نے سر کا مقصد یہ کریڈٹ ( Credit )
لینا ہے کہ انکے ذریعہ پولیٹکل اویکننگ زیادہ ہے تو میں انہیں یہ کریڈٹ دینے
کے لیے تیار ہوں میں یہ نہیں کہتا کہ انکے علاقے میں پولیٹکل اویکننگ دوسرے
علاقوں سے زیادہ ہے

## *Tenancy Advisory Committee*

*568 (490) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The names of the Members of the Tenancy Advisory Committee at the Centre?

(*b*) The number of Tenancy Implementation Committees set up and working in districts?

(*c*) The names of the Members of the Implementation Committee constituted for Karimnagar district?

شری بی رام کسن راؤ ٹیننسی اڈوائزری کمیٹی کے ممبرس یہ ہیں

| | |
|---|---|
| سری بی وی سبا راؤ ممبر بورڈ آف ریونیو | صدر نشین |
| ۲ سری ایم نرسنگ راؤ | ڈپٹی صدر نشین |
| ۳ سری کے وی رنگا ریڈی | ممبر |
| ۴ سری کے سوریہ نارائن پریسیڈنٹ ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی | ممبر |
| سری مکند راؤ پدماکر | ممبر |
| ۶ سری رگھوپتی راؤ ( محبوب آباد ) | ممبر |
| ۷ سری سکر راؤ جوھان | ممبر |
| ۸ سری مادھو راؤ وکیل رامجور | ممبر |
| ۹ سری وی آر راجیشور راؤ ایڈوکیٹ ورنگل | اڈیشنل ممبر |
| ڈائرکٹر آف اگریکلچر | آفیشیل ممبر |
| ۱ رجسٹرار کوآپریٹیو سوسائیٹیز | آفیشل ممبر |

جزو ( بی ) کا جواب یہ ہے کہ ضلع میں امپلیمینٹیشن کمیٹیاں ( Implementation Committees ) قائم نہیں کی گئی ہیں

جزو (ی) کا جواب یہ ہے کہ جزو ی کے جواب کے بعد یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

شری سی. شری راملو: اڈوائزری کمیٹی کے خصوصی اختیارات کیا ہیں ؟

شری بی. رام کشن راؤ: سنہ ۹ میں جو ایکٹ پاس ہوا ہے جس کے تحت رینٹس ( Rents ) مقرر کرنا اور پروٹیکٹیڈ ٹیننٹس ( Protected tenants ) کو زمینات فروخت کروانا اور موجودہ قانون کے تحت رولس بنانے کے لیے مشورہ دینا ان اغراض کے لیے یہ کمیٹی مقرر کی گئی ہے

شری رنگا راؤ دیسمکھ: اس کی میعاد کتنی ہے ؟

شری بی. رام کشن راؤ: کوئی میعاد مقرر نہیں کی گئی ہے

شری آنند راؤ: کیا ڈسٹرکٹ وائز ( districtwise ) کمیٹیاں قائم کرنے کی تجویز ہے ؟

شری بی. رام کشن راؤ: ابھی تجویز نہیں ہے۔ قانون میں تبدیلی ہو رہی ہے اس لیے اس وقت ڈسٹرکٹ وائز کمیٹیوں کا قیام بے سود ہے

شری جی. شری راملو: گورنمنٹ کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ Implementation Committees in the Districts are being set up پھر یہ کیوں بتایا گیا ہے ؟

شری بی. رام کشن راؤ: پہلے خیال تھا کہ یہ کام کیا جائے لیکن جب نئے قانون کا مسودہ پیش ہوا تو ارادہ ہوا کہ اس کے پاس ہونے کے بعد از سر نو انتظامات کیے جائیں کیونکہ اس درمیانی زمانہ میں اگر کچھ کام کیا جائے تو کوئی فائدہ نہ ہوگا

شری آر. لله رام چندر ریڈی: کیا اس اڈوائزری کمیٹی کے ممبرس وغیرہ کو ڈی اے ( D A ) اور ٹی اے ( T A ) ملتا ہے ؟

شری بی. رام کشن راؤ: اگر انہیں اپنے فرائض کے اعتبار سے کہیں دورے پر جانا پڑے تو ملتا ہے

شری آر. لله رام چندر ریڈی: اس کمیٹی میں ذمہ دار کتنے ہیں اور ممبرس کتنے ؟

شری بی. رام کشن راؤ: ایک شخص کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ وہ ذمہ دار ہیں یعنی رگھوتم ریڈی (محبوب آباد)

شری آر. لله رام چندر ریڈی: کیا اصل ممبرس بھی ذمہ دار ہیں ؟

شری بی. رام کشن راؤ: یہ غلط ہے

شری ایم. بچا: کیا قانون منظور ہونے کے بعد اس کمیٹی کو وائنڈ اپ (Wind up) کریں گے ؟

مری ی رام کس راؤ ا ںوں ے ا و ں ڈ ی کو ری رگ ر
(Re organise) ڈ کے رکھ کا و ی ک ی م کی گی

مری آنند راؤ اگر کمیٹی نے کام ا کرکے واس کو ا ل کرے کا
ا ار کس کو ہے ؟

مری ی رام کس راؤ ٹھکر کی سفارس ر حکومت کو اختیار ہے

مری کے ال ر مہا راؤ کا اس کمیٹی ں مجوری (Majority) ر
رسداروں کی ہے ؟

مری ی رام کس راؤ یہ سے کہ غلط ہے و ار ا کڑو لے کو ی کہا
جاسکتا ہے ور ہ ح ھر ا کر و لے کو ھی

مری آر للہ رام حیدر اری کیا ا دل منسٹر کو معلوم ہے کہ رگھو ر لی
کے پاس ایک لاکھ ں ھرا کڑ ر ں ہے ؟

مری ی رام کس راؤ حکومت ان کو س ک ی ں ا ے ھوئے کھا ہے
کہ ا ا ں ک ی س ر ر ن کے را ں (Rights) کا سوال
آتا ہے اس لیے ا ے ماملات میں ر ا روں کی ھی رائے معلوم کرنے کو ھی و ی
تصور کیا گیا کہ مختلف راویہ گاہ سے ک ی واقف ہو سکے

شری سی سری رامولو کیا ن س کے حقوق کی حفاظت کے لیے ار ل سسٹر
نہ ضروری نہیں خیال کرتے کہ اور س کے ل ممبرس بھی اس میں ہوں ؟

مری ی رام کس راؤ جس وقت یہ کمیٹی م کی گئی تھی اوس وقت اس ا ملسو
اسمبلی کا وجود نہیں تھا

مری ی ھمنت راؤ اس کمیٹی میں (۲) ا کڑسے را دریں رکھنے والے
کسے ممبرس ھیں ؟

مری ی رام کس راؤ یں ے کسی کی ر ں ای ہے عام ر ک ا ہر
ں ہے کہ ہم کہہ کر ری صاحب ایک ڑے ر دار ں

شری سی ھمنت راؤ اس کمیٹی میں کا نگریس کے سوا کسی اور ارٹی کے ممبرس
بھی ھیں ؟

شری ی رام کس راؤ جس و کمیٹی قرر ھوئی اس وقت ہ ا و س تھا
اور نہ ہ پارٹیاں تھیں

شری وی ڈی دشپانڈے کیا ہ پارٹیاں انڈر گراونڈ (Underground)
بھی نہیں تھیں ؟

شری بی رام کسن راؤ ہو کہ ہے لیکن ہاری لو سہیں ہیں دگ وبلہ
ہی بر کیا ہے کی ہ کی اندر گراوا ہ ن ان گی ہی لکہ اور گ ولہ
( overground ) ماں گی ہی

*Mr Deputy Speaker* Let us proceed to the next Question

شری سید حسن ( ار ا اد ی ) سر سکر کہ مل حم مسری ہے
لیا سوالات ط لمہ حم ہورہا ہے اس ے کا ہ سامنے ہ ہوگا نہ سرے سہ لاب
عبر ( م و م ) کے و ہ ے کی ا رہ دہ ہے کیونکہ اس کے ما دو ے سہ سر صاحب
کے ہ اب ط ا الہ روع ہرہا ؟

*Mr Deputy Speaker* Not now

*Illegal Possessions*

*564 (748) *Shri Vishwas Rao Patil* Will the hon Minister for Rehabilitation be pleased to state

(*a*) Whether the Government are aware of illegal and wrongful possession of immovable properties in Osmanabad district since 1946 ?

(*b*) If so whether there is any proposal to restore possession of such immovable properties to the rightful owners ?

ہوم منسٹر ( شری دگمبر راؤ بندو ) روے ط حراب ہے ہاں
ہ وبی ط حراب ہ ہے کہ ہاں آباد ضلع میں ا سے ن سہ کسس کا بصہ
ہو کا ہے اور اب آ و کہ س ا ہے ہیں حں کا بصہ ہ ہرا ہے حال میں حہ ری
ا ں کی ی (Rehabilitation Committee) م کی گی ہے حس کے ر عور یہ
مسلہ ہے کہ ان اگر کلہ ل اسم مل ا ر (Non agricultural immovable
properties ) پر نا حا ر قبصوں کا بصہ ہ حلد سے لد کس طرح کیا ے
اور ا ہے و گوں کی حوالے بھی مدحل کیے گیے ہیں ک ہے ہدکی حاے سوسسل
ری ما ں کمی ( Social Rehabilitation Committee properties)
ے ا کہ ان سل الای (Non official Body) ہے ہ سحسن (Suggestion)
د ا ہے کہ ا ن کے لیے ا کہ ا سل ا مسط س (Special Legislation) بھی لایا حاے
م ح ل ں امور پر عور ہورہا ہے

شری وسواس راؤ پٹیل عماں آباد کی کمیٹی نے کیا سفارسات کی ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو عماں آبا کی کمیٹی سے ملی نہیں ہے بلکہ یہاں سیر میں
سو سل ری ہیبلیٹیس کمیٹی ما م کی گی ہے اوس نے ہ عو کی ہے کہ حلد از حلد
بصہ کے لیے کوئی صورت نکالی حاے ہ مسلہ ہمارے زیر عور ہے حیسا کہ آ ر مل

سری ... کہ ہڈ اریمنٹ ( Department ) ... ہے
... سرے سے ... ہی دی ... کا

سری رنگ راؤ دسمکھ ... کال گل ... س
( Illegal possession ) ہے کہ ... ہیں

سری دگمبر راؤ بندو ... علم ہے ... کی
کانگار ... وگ ہیں (Laughter)

سری وی ڈی دیسپانڈے ... کام کر رہی ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو ... ہے ... رہی ہے

سری وی ڈی دیسپانڈے ... بارے میں کوئی ... لانے کے متعلق
... رہی ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو ... ( Social pressure )
کے ... دلاسکے ... دلانے کی کوشش کی گئی ... ہیں
سمجھتا ہوں کہ ... ہوگا گورنمنٹ کا ... ہے کہ ... ل
... کام ہوتا ہے ... کا ... حار
... کس ... طرح ... کیا ہے ... طرح سے
... ہوسکے ... صورت میں ... غور کیا گیا ہے

## Unstarred Questions And Answers

### *Payment of T A and D A*

*510 (545) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The amount of T A and D A paid to the officers of his department who came to Hyderabad to appear in the Regional language examination in 1952?

(b) The number of persons who appeared and failed from each district?

*Shri B Ramakrishna Rao* (a) The amount of T A and D A paid to officers under the administrative control of the General Administrative Department is Rs 159 11 0

| (b) Name of District | No appeared | No failed |
|---|---|---|
| Hyderabad City | 4 | 1 |
| Nalgonda | 1 | Nil |

| | | |
|---|---|---|
| Bidar | 1 | 1 |
| Osmanabad | 1 | 1 |
| Raichur | 1 | Nil |
| Total | 8 | 3 |

*Salar Jung Museum*

*547 (718) *Shri Syed Hasan* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) What are the terms of appointment of Mr Venkatachallam who has been placed in charge of the arrangements pertaining to the Salar Jung Museum ?

(*b*) What amounts if any have been paid to him as remuneration upto date ?

*Shri B Ramakrishna Rao* (*a*) To pay a lump sum remuneration of I G Rs 10 000 to him for arranging the museum

To meet his T A expenses to and fro Hyderabad boarding and lodging expenses in Hyderabad

The work to be completed within one year or at the most 15 months (Vide Minutes of the 59th meeting of the Committee held on 5 8 1951)

As per 67th meeting held on 22 12 1951 Shri G Venkatachallam was asked to continue for a further period of six months on the same terms as there was considerable amount of work to be done in completing the Museum

Again the Committee at its meeting held on 20 9 1952 sanctioned an extension till the end of March 1953 finally on a remuneration of I G Rs 1 000 and the out of pocket expenses as usual

(*b*) The total amount of remuneration paid to him so far *i e* till the end of February 1953 comes to I G Rs 18 000 against the sanctioned amount of I G Rs 19 000 for the period from 12 1 1951 to the end of March 1953

In addition to the above Rs 18 555 6 6 were paid to him on account of his T A boarding and lodging expenses upto 9 3 1953

A sum of Rs 2 110 13 0 was also paid towards the cost of petrol oil and distilled water till the end of February 1953

### *Reappointment of Officers*

*54) (7 3) *Shri Syed Hasan* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether any circular instructions or orders have been issued by the Central Government in connection with the reappointment of all such gazetted and non gazetted officers who were prematurely and forcibly removed from services after September 1948 ?

(*b*) If so whether the Government have issued necessary instructions to carry out such orders ?

*Shri B Ramakrishna Rao* (*a*) No

(*b*) Does not arise in view of the answer to Part (*a*) of the Question

### *Rehabilitation in Bhir District*

*565 (775) *Shri Sripat Rao Kadam* (Bhir) Will the hon Minister for Rehabilitation be pleased to state

(*a*) The steps taken by Government to rehabilitate the people of Kaizari village in Bhir district which was accidentally burnt in February 1953 ?

(*b*) When did the Government receive a report from the Collector in this regard ?

(*c*) Whether and if so on what date did the Collector visit the aforesaid village ?

*Shri Digambar Rao Bindu* (*a*) The Rehabilitation Department has been formed to extend relief to pre and post police action sufferers at the hands of unsocial elements during the unsettled period before and after the police action The Rehabilitation Department has nothing to do with the burning of any village owing to some accident 5 years after the Police action

(*b*) The Rehabilitation Department has received no report of this incident

(*c*) Reply as at (*b*)

*Panchayat Elections*

*566 (886) *Shri K Venkiah* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether all the Panchayat elections are over in Madhira taluqa Warangal district ?

(b) The reasons for postponement of Panchayat elections in (Wyra) Somaram ?

The Minister for Local Self Government and Labour Housing (*Shri Anna Rao Ganamukhi*) (a) Elections to all the Village panchayats in Madhira Taluqa are over with the exception of (Wyra) Somaram

(b) Elections to (Wyra) Somaram Panchayat were postponed due to the question of re alignment of boundaries of the two Wyras *viz* Wyra Somaram and Wyra Gundrathumadgu

*Gramapanchayat of Kallam Taluqa*

*567 (710) *Shri Achut Rao Yogiraj Kavade* (Kallam) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased *to state*

(a) Whether the Deputy Collector of Latur issued orders refraining the Sarpunch of Gram Panchayat of Ter Khad village Kallam taluqa Osmanabad district from working as such ?

(b) If so, for what reasons ?

*Shri Anna Rao Ganamukhi* (a) The Local Government Department has no official information on the subject

(b) Does not arise

*Electoral Rolls*

*568 (719) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Local Self Govenment be pleased to state

(a) Whether the Electoral Rolls prepared for the ensuing Municipal Elections have been copied from the rolls of General Elections without increasing the ages of the voters ?

(b) If so whether any orders have been issued to revise the Electoral Rolls ?

*Shri Anna Rao Ganamukhi*: (a) The Electoral Rolls prepared under the Representation of the People Act 1950 for the Hyderabad State Legislative Assembly have been utilised for the first General Election to the Municipalities subject to the Representation of the People (preparation of Electoral Rolls) Rules 1950 regarding preparation and revision of Electoral Rolls.

(b) Does not arise.

## *Construction of a Road*

569 (713) *Shri Vishwas Rao Patil*: Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that the Collector Osmanabad district gave the contract to Motichand Ajmera for the construction of the road between Collector's office and Collector's bungalow without the proper sanction of the elected Municipal Committee at the time of Prime Minister's visit to Osmanabad District?

(b) Whether it is also a fact that the Collector sanctioned the bill for repairing the road although the Municipal Committee refused to sanction it?

(c) If so under what authority the Collector did this?

*Shri Anna Rao Ganamukhi*: (a) No new road was constructed but the existing road from the Post Office to the Town Hall which passes the Collector's bungalow was repaired with certain other roads during the Prime Minister's visit. The contract was given to Motichand Ajmera.

(b) This is a fact.

(c) Under Section 73 of the Hyderabad Municipal and Town Committees Act 1951.

## *Employment Exchange*

*570 (133) *Shri M. Buchiah*: Will the hon. Minister for Labour be pleased to state:

(a) Whether the Resettlement and Employment Exchange is observing strictly the serial number of registration while recommending persons for services?

(b) Whether anybody who was registered after the serial number 12868/51 was recommended for appointment?

(c) If so why?

Minister for Commerce Industries and Labour (Shri Vinayal Rao Vidyalankar) (a) The serial number of registration is not reckoned with for selection and submission of registered candidates against notified vacancies

(b) Yes

(c) The sole criterion for the selection and submission of a candidate to the employer is the requisite qualifications and suitability of the candidate for the post The seniority in registration is however taken into account only when more than one suitable and qualified applicants for a particular vacancy are available on the Live Registers of the Exchanges and in such a case the candidate registered earlier is accorded priority over those registered subsequent to him Further in the matter of recruitment to Government services the said procedure is subject to the following order of priorities laid down by the Government of India and the State Government

1 Displaced persons

2 Discharged Central/States Government Employees including Ex services personnel

3 Others

The National Employment Service Organisation is therefore required to strictly observe the above order of priorities while submitting applicants against notified vacancies

*Welfare of Backward Classes*

671(578) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

Whether and if so the manner in which the Social Service Department have spent Rs 8 000 for the welfare of the backward classes in the State District wise?

Minister for Social Service (*Shri Shanker Deo*) The amount has been spent by the Social Services Department on the two Welfare Schemes for Backward Classes *viz* Banjara Welfare Scheme in Warangal District and Lambada Rehabilitation Scheme in Nalgonda District The amount spent on the scheme at Warangal District is Rs 86 258 and the amount spent on

the scheme at Nalgonda District is Rs 44 028 The object of the expenditure on the schemes is to improve the economic conditions of the Backward Classes by giving them educational facilities acquainting them with improved methods of agriculture farming and by the formation of Co operative Societies

## List of Backward Classes

*572(692) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether the list of the backward classes in the State has been finalised ?

(b) If so how many communities have been included in it ?

*Shri Shanker Deo* (a) No it has not been finalised and is under the active consideration of Government

(b) 75 communities have been provisionally included in the list

## Reservation of Appointments

573(693) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

Whether the Government is contemplating to reserve appointments in Government service seats and scholarships in Educational Institutions as per Article 16 Clause (4) of the Indian Constitution ?

*Shri Shanker Deo* Pending finalisation of the complete and exhaustive list of Backward Classes the Government have not yet taken any decision regarding special amenities to be provided to the backward communities in the matter of recruitment in Government services and award of scholarships

## Gonds in Manthany

*574(699) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

What steps have been taken to ameliorate the conditions of Gonds in Manthany taluka ?

*Shri Shanker Deo* There are no Gonds in Manthany taluk and hence the question of their amelioration does not arise

*Rehabilitation of Harijans*

*57 (711) *Shri Achut Rao Karade*: Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether Government have received any applications for the settlement and rehabilitation of Harijans in the village of Dahipal and Kothela in Kallam taluk Osmanabad district ?

(b) If so what action has been taken by the Government in this regard ?

*Shri Shanker Deo*: (a) No applications were received

(b) Does not arise

*Lands to Harijans*

*576(789) *Shri Shesh Rao Waghmare*: Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The area of land distributed to Harijans in Nilanga taluka ?

(b) Whether it is a fact that a land worth Rs 10 000 situated at village Malegaon Nilanga taluk was auctioned for Rs 150 to a lawyer instead of being given to Harijans ?

*Shri Shanker Deo*: (a) The area of land distributed to Harijans in Nilanga taluk is 39 acres

(b) Yes poramboke land bearing S No 25 situated in Malegaon village has been auctioned to Giyanu Rao who is not a pleader but his son Sripat Rao is a pleader. On the representation made by the Harijans for the cancellation of auction the Tahsildar has been asked to enquire and report. Necessary action for the cancellation of auction will be taken soon after the report of the Tahsil is received

*Social Service Boards*

*577(754) *Shri D Ramaswamy*: Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The number of districts in which the Social Service Boards have been constituted ?

(b) The functions of the Social Service Boards ?

(c) Whether any meeting of the said Boards has been convened so far ?

*Shri Shankar Deo* (a) Except in the two districts of Parbhani and Bhir Social Service Boards have been formed in all the remaining Districts of the State

(b) The functions of the Social Service Boards are

(i) to devise ways and means for the uplift of the Depressed and Backward Classes people

(ii) To create co-ordination of all District Officers of Nation building Departments

(iii) To harness the resources of the non official agencies for the constructive activities

(iv) To create social consciousness amongst the Harijans and the Backward Classes

(v) To inculcate in the villagers the spirit of voluntary service for the all round development of the villages

(c) Yes in certain districts where these Boards have been formed

*Social Service Fund*

*578(601) *Shri Ankush Rao Ghare* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether a Social Service Fund is being collected by Tahsil Office Partur since January 1952 ?

(b) If so the amount collected so far ?

*Shri Shanker Deo* (a) No

(b) Does not arise

*Social Service Boards*

*579(782) *Shri R B Gurumurthi* (Khammam Reserved) Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether there are any M L As as members in the Social Service Boards formed in various districts of the State ?

(b) If so the names of the Members ?

*Shri Shanker Deo* (a) Yes

(b) The names are —

| | | |
|---|---|---|
| Hyderabad District | 1 | Shri M B Goutam M L A |
| | 2 | Shri Mutial Rao, M L A, |

5

| | | |
|---|---|---|
| Gulbarga District | 1 | Shri Anib Iss Ri MIA |
| Raichur District | 1 | Shri I K Sh i ll MIA |
| | 2 | Shri N g u ni MIA |
| Mahbubnagar District | 1 | Shri D R amiswamy MIA |
| | 2 | Shri Bi j i MIA |
| Adilabad District | 1 | Shri M Kashi am MIA |
| | 2 | Shri R ujmulla MLA |
| Warangal District (North) | 1 | Shri Ch un lu R u MIA |
| Warangal District (South) | 1 | Shri Ve kcy N ujuh MIA |
| Nanded District | 1 | Shri G anjve MIA |
| Nizamabad District | 1 | Shri R um Ra MIA |
| Aurangabad District | 1 | Shri R un G pal N ivan lu MIA |
| | 2 | Smt Ash alai Waghm ue MIA |
| Osmanabad District | 1 | Shri Kalyan Rao MIA |
| Nalgonda district | 1 | Shri Rajlingam MIA |
| Medak District | 1 | Shri Lakshman Kumai MLA |
| Bidar District | 1 | Shri Tulsiram MIA |
| Karimnagar District | 1 | Shri B Rajaram MLA |
| | 2 | Smt R ujmani Devi MIA |
| | 3 | Shri Ramlu MIA |
| | 4 | Shri Kesava Reddi MLA |

*Pensioners of Metpalli Jagir*

127(118) *Shri G Bhoomayya* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that all the pensioners of Metpalli Jagir excepting those of the Police are not getting Dearness Allowance ?

(b) If so the number of such persons and the resons for their not getting the said allowance ?

*Shri B R m k hna Rao* As pa Jagir Pensions Rules Dearness Allowance is admissible only to the pensioners of 8 Paigahs and I state Salar Jung where it was cut mary to pay D A to their employees before the abolition of Jagirs Thus the persons of all other Jagirs including the estate of Ghazi Jung who were not in receipt of any dearness allowance during their jagir service are not getting any dearness allowance The number of such person relating to Estate Ghaz Jung including Melpally is 176 As regards the police personnel these relate to the period before the abolition of Jagirs as the Jagir Police was merged in Diwani earlier

### *Land Distribution*

128(114) *Shri Madhav Rao Nerlikar* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The area of land distributed till now among Members of the Scheduled Castes in Marathwada under Special Laoni Rules ?

(*b*) How much land has been distributed and in which village under the said rules in the taluqs of Hingoli and Kalamnuri Parbhani district ?

(*c*) Whether it is a fact that the Tahsildar Kalamnuri forwarded last year to the Collector Parbhani a case pertaining to Survey No 4 of Rama son of Jalba Vithal son of Hari and Kamaji son of Peeraji residents of Topa village Kalamnuri taluq but no sanction has yet been accorded by the Collector?

(*d*) Whether it is a fact that many such cases are pending in the Collector s Office ?

*Shri B Ramakrishna Rao* (*a*) (*b*) (*c*) & (*d*) The required information is still awaited from the Collector and will be laid on the table of the House as soon as it is received

129(116) *Shri Madhav Rao Nerlikar* Will the hon Chief Minister be pleased to state

Whether it is a fact that in Kandli village Kalamnuri taluq after reserving 10% 24 acres of land still remain in the village but the Girdawar Jamabandi Clerk and the Peshkar have failed to give possession of the said lands to the persons belonging to scheduled castes inspite of the orders of the Tahsildar Kalamnuri ?

*Shri B Ramakrishna Rao* The required information is still awaited from the Collector and will be laid on the table of the House as soon as it is received

180(117) *Shri Madhavrao Nerlikar* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that inspite of the several applications of Scheduled Castes the Tahsildar Hingoli is not distributing lands among them ?

(b) If so the reasons therefor ?

*Shri B Ramakrishna Rao* (a) & (b) The required information is still awaited from the Collector and will be laid on the table of the House as soon as it is received

## *Scarcity of Water*

181(760) *Shri G Bhoomaya* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government is aware that the Abi crop in Ailapur village Metpalli taluq was completely ruined due to scarcity of water and that the Girdawar of Kirat Circle demanded a bribe of Rs 800 on behalf of the whole village for submitting a report of Talafmal but on the denial from the villagers the Girdawar submitted a wrong report to the effect that the crop was satisfactory ?

(b) Whether it is also a fact that the ryots of this village submitted a complaint to the Collector Karimnagar in this regard but no investigation has been made hitherto?

(c) Whether Government are aware that the said Girdawar visited Ailapur village on 4th February and with a spirit of revenge against the cultivators compelled them to receive the levy chits and on the same day belaboured one Sarkanti Lingaiah?

(d) If so what action has since been taken against the said Girdawar?

*Shri B Ramakrishna Rao* (a) Yes the Government are aware that the Abi crop in Ailapur village was adversely affected due to scarcity of water A complaint was lodged against the Girdawar of Kirat Circle demanding some money as bribe but on a spot enquiry by the Naib Tahsildar Metpally the allegation against the Girdawar could not be proved by

the evidence adduced by the complainants Remission under Lal ufmal was refused only in cases where the crop were satisfactory or where they were harvested by the cultivators before the due date of inspection

(b) No complaints in connection with Lalufmal were lodged by the ryots of this village before the Collector and hence the question of investigation not being conducted hither to does not arise One Sunk nti Rajulingam had however submitted a petition complaining that the Revenue Inspector had taken a bribe of Rs 100 to prevent his land from being allotted to Harijans This petition has been forwarded to the Naib Tahsildar for a thorough enquiry and report

(c) It is a fact that the Revenue Inspector visited the village on 4 2 53 but this visit was made along with the Naib Tahsildar and the Deputy Collector in connection with the collection of levy and the payment of levy bills No one was belaboured by the Girdawar on the above date

(d) Does not arise in view of the answer given at (c)

## *Extension of Residential Area*

182 (765) *Shri G Bhoomayya* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Bhoyees of Ailapur village in Metpalli taluq deposited a sum of Rs 500 in the Taluq Treasury while submitting an application for the extension of residential area further?

(b) Whether Government are aware of the anxiety caused to these Bhoyees as no action has been taken on their applications although two years have since elapsed?

*Shri B Ramakrishna Rao* (a) & (b) The required information is still awaited from the Collector and will be laid on the table of the House as soon as it is received

## *Grant from Land Revenue*

193 (96) *Shri Ayyan Gowda* (Yelburga) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Grampanchayat in Yelburga taluq Raichur district are granted Rs 116 only from the land revenue whereas the Panchayats of Koppal Taluq are getting 15 % of the land revenue?

(b) If so the reasons for such discrimination?

(c) What steps do the Government intend taking in this regard?

*Shri Anna Rao Ganamukhi* (a) This is not correct

(b) Does not arise

(c) Does not arise

*Panchayats in Yelburga Taluq*

184 (97) *Shri Ayyan Gowda* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

Whether the Government are aware that excepting two all the other Panchayats in Yelburga taluq are functioning without Sarpunch even though eighteen months have elapsed since the election to Grampanchayats?

*Shri Annarao Ganamukhi* Of 7 Panchayats in the Yelburga Taluka the election of Sarpanchas in 8 Panchayats have not yet taken place

*Grant by Social Service Department*

185 (772) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether it is a fact that an amount of Rs 10 000 was given to Bharatiya Depressed Classes League Hyderabad by the Social Service Department?

(b) If so for what purpose?

*Shri Shanker Deo* (a) Yes A sum of Rs 10 000 has been given to the Bharatiya Depressed classes League for holding the 14th Annual Conference of the League at Hyderabad which was attended by lots of Harijans from all over the State

(b) The amount was granted to meet the expenses of 14th Session of the League held in Hyderabad as it was represented that the League had no sufficient funds and that it was meant to create Social consciousness among Harijans of all over the State

*Harijan Welfare Fund*

136 (773) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) Whether any amount has been given to some persons for acquiring housing site repairing huts sinking of wells etc from Harijan Welfare Fund?

(*b*) If so the names of the persons and the amount given to them?

(*c*) Whether any report has been submitted in this regard by the above persons?

*Shri Shankar Deo* (*a*) No

(*b*) Does not arise

(*c*) Does not arise

## Business of the House

سری پی بھوپیا سر میں نے کوسچن نمبر (۳۶) سٹارڈ کوسچن کی حیثیت سے داخل کیا تھا کہ کو ڈ بھی کر لیا گیا لیکن اس کے وجود اس کو ان اسٹارڈ کوسچنس میں شامل کر دیا گیا ہے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آپ کے نوٹس سے زائد کوسچنس تھے اس وجہ سے اس کو ان اسٹارڈ کوسچنس میں رکھا گیا

سری پی بھوپیا ایک ہی ممبر کے نام دس کوسچنس ہیں دو زائد کوسچن دوسرے ممبر سے ملے ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر یہ مجموعی دس کوسچن سے زائد ہو گئے ہیں

سری جی ہنمنت راؤ تاریخ کے لیے میرے چار کوسچنس ہیں صرف ایک کو بھی آج تک جواب نہیں آئے

سری جی سری راملو بعض وقت سوالات کے لیے جو ادھورے جوابات دیے جاتے ہیں اوکو درست کرکے ہمیں بتلایا جانا چاہیے تاکہ اوس کا مطالعہ کرکے ضمنی کوسچنس کیے جا سکیں بعض وقت ایسے جوابات ترجمہ کروا کے دیے جاتے ہیں اس سے ہاوس کا وقت بھی بچ سکے گا

سری مادھو راؤ نرلیکر بیس دن پہلے دس بارہ سوالات اسٹارڈ کوسچنس کی حیثیت سے داخل کیے گئے تھے لیکن وقت کے بعد ان اسٹارڈ بنا دیے گئے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ا کر صاحب نے ڈکرس ( Discretion ) کے
ھے ان مو ان ا ارڈ لو س ن رکھ ھوگا

سری عبدالرحمن رولس کے ہ ے ا سے ا مارات ں ھیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اس کے ناوجود ی و کرسکتے ھیں

سری سی ھمنت راؤ میرا کو جن ڈ ٹ کیا گیا تھا لیکن ہ اب ں دیا گیا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر کو ماکو جن ڈ ٹ کیا گیا ھے ؟

سری سی ھمنت راؤ تاریخ کہ ا ک کو سحی ڈ ٹ کیا گیا ھے لیکن ہ
نو وہ رٹ ھو او ہ اس کا وٹ دیا گیا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اس کے علق درا مت کیا جا سکا

سری سی پومیا سول نمبر ( ) کے ہ و ( ی ) کا جواب کلکٹر سے حاصل
کرنے کی ضرورت ہیں تھی ن ں گورنمنٹ کی پالیسی د امت کی گئی تھی میں سمجھتا
ھوں نا ھاوس میں اس م کی پالیسی کا علان ھونا ھے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر منسٹر صاحب نے اس کے علق جواب دے دیا ھے مگر آپ
مبر ں مجھ سے اسکے متعلق ملیے

## Discussion on Non Official Resolution No 2

سری کے وی رام راؤ مسٹر اسپکر و اس مسئلہ پر وری ڈ ٹ (Debate)
اور تمام تقریروں کا جو ہ کیا جائے تو معلوم ھوگا کہ ھم ن لوگوں کو ں کیٹگور
(Categories) ں سم کر سکتے ھیں ا ک کیٹگوری (Category) میں و لوگ آتے ھیں
جو قطعی طور پر سہر ولہ س کی مخالفت کرتے ھیں و کہتے ھیں کہ گر ماں واری سا وں
را ستکی تقسیم کی جائے تو اس سے لک کا نقصان ھوگا دوسری کیٹگوری سے لوگ ودکی ھے
ک ے ھیں کہ مطالبہ تو اچھا ھے لیکن ابھی کوی جبر ممکن نہیں ھے اس وجہ
سے لوگ ا ر ولیو ں کی مخالفت کرتے ھیں ان کا یہ کہنا ھے کہ ہ ر ابھی
ممکن نہیں درا انتظار کیا جائے و ہ ھتے ھیں کہ کسی ان ڈ ٹ پر ئیڈ (Indefinite
Period) ک انتظار کیا جائے ان میں بھی دو سم کے لوگ ھیں ا ک قسم ایسے
لوگوں کی ھے جو سنسرلی (Sincerely ) ھاسا واری ماذوں راست کی تقسیم کو
ضروری سمجھتے ھیں دوسری قسم ا یے لوگوں کی ھے جو پہلی سم کے سر لوگوں
کو فالو ( Follow ) تو کرتے ھیں اور دل سے زبان واری سا وں ر ست
کی تقسیم چاھتے ھیں لیکن زبان سے کہتے ھوئے سرم محسوس کرتے ھیں جس طرح کہ
تلگو کی ا ک کہاوت ھے మనస్సు మందుకు సిగ్గు చెవుక్కు తొందరుండి

تیسری کیٹیگوری میں ایسے لوگ ہیں جو بے بھکاری کی طرح وقت بے وقت راگ لاپتے ہیں تلگو کی ایک کہاوت کی طرح —

ఈ కింద ప్రసంగిస్తున్నారు వీరు ప్రసంగించిన ఉర్దూభాష్యము క్రిందకు

وقت بے وقت ساں دیتے ہیں یعنی جب اون کو وشنو کی مجسمہ میں جانا ہوتا ہے تو اپنے ماتھے پر تلک وغیرہ لگا کر بھیج دیتے ہیں جب وشنو کی مجسمہ ختم ہو جاتی ہے تو اس وقت پانی سے تو وغیرہ صاف کر کے اپنی اصلی حالت پر آجاتے ہیں اس طرح یہ کیٹیگری کے لوگ ہیں ایسے مذہب ادھم میں اب میں کا فیصلہ آپ ہی پر چھوڑ رہا ہوں کہ آپ اپنے دلوں کو ٹٹولیں اور دیکھیں کہ آپ ان میں سے کس کیٹیگوری کے تحت آتے ہیں یہ آخری قسم کے لوگ پگلا بھگت ہے کہتے ہیں کہ بھاشا واری بنیادوں پر ریاست کی تقسیم ہونا چاہیے لیکن جب فضا بدل جاتی ہے تو یہی لوگ دوسرے روپ میں اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہیں یہ لوگ بے بھکاریوں کی طرح ہوتے ہیں عام طور پر چار قسم کے اعتراضات کیے گئے ہیں ایک اعتراض تو یہ کیا جاتا ہے کہ اگر بھاشا واری بنیادوں پر آندھرا کی تقسیم ہو جائے اور اسی طرح پورے ہندوستان کی تقسیم ہو جائے تو ہندوستان کی ایکتا کو نقصان پہنچے گا دوسرا اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ اسکی وجہ سے کلچر کو دھکا لگے گا اس طرح کلچر کی تباہی کی جاتی ہے لیکن آپ کا کیا کلچر ہے ہم جانتے ہیں ایک اور اعتراض یہ بھی کیا جاتا ہے کہ اس تقسیم کی وجہ سے پانچ سالہ منصوبہ کو بھی نقصان پہنچے گا جس طرح ہر پروگرام میں یہ پانچ سالہ منصوبہ آڑے آتا ہے اسی طرح بھاشا واری بنیادوں پر ملک کی تقسیم میں بھی یہ منصوبہ آڑے آئے گا یہ منصوبہ وزیروں کے ہاتھ لگا ہے جس سے کام لیکر عوام کے ہر مطالبہ کو ٹھکرانے کی کوشش کی جاتی ہے آخری اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ اس کے لیے ابھی وقت نہیں آیا ہے وزیروں کے اعتراضات میں کوئی قوت نہیں کوئی ریزنیبل ( Reasonable ) اعتراضات وزیروں کے پاس نہیں ہیں اس لیے اون کے اعتراضات ٹک نہیں سکتے

میں نے اپنی اوپننگ اسپیچ ( Opening speech ) میں یہ عرض کیا تھا کہ کانگریس نے خود اس اصول کو مان لیا تھا کہ بھاشا واری بنیادوں پر ملک کی تقسیم ہونی چاہیے اسی بنیاد پر اوس نے اپنے آرگنائزیشنل ( Organisational lessons ) دیے لیکن اب رنگ بدلنے کی کوشش کی جا رہی ہے اس معاملہ میں تفصیلی طور پر عرض کیا جا چکا ہے اس لیے میں اس پر کچھ کہکر ایوان کا زیادہ وقت لینا نہیں چاہتا لیکن یہ ضرور کہونگا کہ جب فی الواقعی اس سے ملک کو نقصان پہنچنے والا تھا تو آندھرا کے قیام کے مطالبہ کو پہلے بہر وجہ کیوں مان لیا ؟ ممکن ہے یہ کہا جائے کہ ہم پر جبر کر کے اس مطالبہ کو منوالیا گیا حالانکہ ہم اس کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں تھے لیکن یہ کہنا درست نہیں ہوسکتا پولیس ایکشن کے بعد کے

رہانے ین سردار پٹیل اور پنڈت نہرو حیدرآباد میں کانسٹی ٹیوٹ اسمبلی ( Constitu ent Assembly )کے قیام کا وعدہ کرتے ہیں لیکن میں پوچھتا ہوں کہ ان میں الوں میں جو پیرا ہیرو ہوتے ہوئے کو بھی ا بی حد لمان ہوگیں کہ کانسٹی ٹیوٹ سمبلی کے قیام نا اوسکے مطالبہ کی اسپرٹ پر اور اندار ہوں ہوں کو بہ بے حالات تھے اور وہ کو بھی یہ بھی جس رکھی آنریبل ممبر نے روشنی نہیں ڈالی نظام آباد کے رزولیوشن کا حوالہ دیکر یہ بہ مہ بہر اس کا کریڈٹ ( Credit ) اے لیے حاصل کرنا چاہتے ہیں کہ ع کی جد وجہد میں و پہلے شخص تھے جنہوں نے اصرار کیا تھا ؟ م بدرآباد کا فارمیشن ان نیچرل ( Unnatural ) اور بخصوص ہے اس لیے اسکو ختم کردیا جانا چاہیے لیکن اب وہی اسکی مخالفت بھی کرتے ہیں لیکن مجھے بھی ایک صر نا دلانی ہے لوگوں کا حافظہ اتنا کمزور نہیں کہ بھولی نابر بھلادی جائیں حیدرآباد میں اگر کسی نے سب سے پہلے کانسٹی ٹیوٹ اسمبلی کا مطالبہ کیا تو وہ ہم ہی لوگ تھے جنہوں نے کیمپ کی آندھرا مہاسبھا کی کا رمیں میں اس کا مطالبہ کیا تھا اوس وقت ب منسٹر صاحب اور اون کے ساتھی اسکی مخالفت کررہے تھے مسٹا بعض بعض معاملات ن وگوں نے بھی مر کیں جی ہیں یہ کہا گیا کہ ب لمالا ہے ن سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ بھی ہم ہی نے ہی مطالبہ کے پیش کرنے میں پہل کی و اب بھی ہم نے ہاں ہی مطالبہ کو پیش کرنے کے لیے پہل کی ور ہم ہی ان مطالبہ کو آگے لے جانے والے ہیں لیکن ب کون خون لگا کر شہیدوں میں لینا چاہتے ہیں

سہ و ع بی جب ما ی لاٹ لیا جاگیے ور یہ معلوم ہوگیا کہ ڈومینین میں ( Dominion status ) ایے ولا ہے ناوت میں اوارڈ آنے والا ہے ور جب ہر شخص کو محسوس ہوگیا کہ ہندو ان کا ا کبھی کسی طرح حل جانا و آپ نے ون وت کا ی وت ا علی کا طالبہ کیا جس وقت یہ معلوم ہو ا کی ر ہسا نے ولی و پیراماونٹسی ( Paramountcy ) کی رکھ ا ترے ولی حکومت ھی یہ ھی ہے و آپ رہے و ( ) و جور ( ) بکر یک رہے نا ر کرسدں ں آئے ہیں لیکن وس وقت جب ہ ن کی حکومت کا ظلم و م ری تھا ول امر ( Civil liberties ) یں ہیں ور نو سے لوگو ں کو علاو کی حسب سے کچلا جا رہا تھا و وس و کا ی مہ لی کا مطالبہ نے کی آ کو ہمت س ہو جس وقت ان کی منسٹری قائم نہیں ہوئی تھی جس وقت ب مہ یری کی گدی ن بیٹھے ہوئے وس وقت می ہ ع میں نظرے رور سورہے نظام آباد کا رزولیوشن پاس کرتے ہیں لیکن جب منسٹری قائم ہوجاتی ہے تو ہیے مکاری ں اے ہیں جب مقصد براری ہوجاتی ہے تھر اداد کی قسم کی مرورت نہیں سمجھی ی حیدرآباد کو موں کا یوں برقرار رکھنا چاہیے ہیں لل اللہ کے ر رسا ہ رھنا چاہیے ہیں یہی اب کی لاجک ( Logic ) ہے سہ سم کے

بعد میں وہ بات ابتدا ہے ہوتے ہیں جو کہ ریاست کی دوسری
( Un natural division ) کو جوں کا توں برقرار رکھنا چاہتے ہیں اور سکے لیے
زور و شور سے مطالبہ کرتے ہیں اس کے متعلق یہ دعوی بھی کرتے ہیں
جو محسوس ہوتا ہے کہ حیدرآباد کے کئے گئے ٹکڑوں کی ملنے والے کوپ ماڈک
( कूपमंडूक ) وہاں کے بالکل علحدہ رہنے کا مطالبہ کرنے والوں کی ہمت ہی رہے ہیں ہما
راستہ کا مطالبہ کرنے والوں کا بھی رہنے کی نہ دنیا کی خواہش کرنے والوں
کی ہی ہستی ہوئے ہیں اس طرح کی ہمت ہی رہنے کا مطالبہ کرنے کا آپ کو کیا حق
ہے ؟

ان لوگوں نے اس مطالبہ کے متعلق یہی کہا ہے ہم یہ مطالبہ کیوں
کرتے ہیں یہ جو مطالبہ ہے وہ ایک حس کی سبب سے رہا ہے کیونکہ ملک میں
کئی سو سال کا ( Faith ) ہی رہا ہے وقت سے وقت اپنا لگ الگ رہے
ہیں جو عمل کچھ میں رکھتے ہیں ایک زمانے میں وہاں حیدرآباد کی وجہ ہی اہم
ہوتی ہے اوسکے دستور کا دور دورہ رہنے ورا اسلمس امور کار ورکی کے کرری
پڑے وہ لوگ بھی یہ سمجھتے ہیں وہاں ان کے حیدرآباد اکساں حرکت ذہن
کے سبب یہ ہوا ہے اوسکا فارمیشن مصنوعی ہے اس لیے اس مصنوعی سسٹم کو ختم کردینا
چاہیے تاکہ حیدرآباد کے عوام کے جذبات ہو سکے لیکن اس سے مطالبوں
کو سامنے رکھ کر ان مذہبی کو نظرانداز کر کے رکھدیا ہے اور اسکی کوئی لیڈی کے حوالہ کردی گئی
ہے ان کا دعوی بھی لیکن ہے دل بھی وہیں ہے ہی وہ ہے کہ ان کے دنیا
کے متعلق کچھ سوچ کر سکتے اس سلسلہ میں ایک مرتبہ بھی لگا یا ہے یہ
وہاں آندھرا کے نام کے بعد حیدرآباد کی تقسیم ہوجائے تو اس کی وجہ ہے کہ وہ لوگ رہے
( Communalism ) بڑھتا جو لوگ اس طرح کمیونلزم کا نعرہ لگاتے ہیں میں
ان سے کہنا چاہتا ہوں کہ ذرا اس پر غور کریں کہ وہ لوگ رہنے کی وجہ یہ ہے کہ پرانے
ہی سے جو کام کی تقسیم ہوئی ہے محض ان کی رائے میں ہی حکام کا بچہ حکام
رہنے کا جذبہ دکھائی ان کی وجہ سے کہ وہ لوگ بڑھتا ہے لیکن یہ ان معاملوں کا تقسیم ہے اس
کو بدلنا چاہیے اور اس کو بدلنے کے لیے ذرائع استعمال کو انڈوڈس کیا جائیگا اس
طرح سماجی رشتوں کا مسئلہ کم ہو جاتا ہے وہ لوگ رہنے بھی ختم ہوجائیگا لیکن آپ اس
طریقہ سے کمیونلزم کے مسئلہ کو حل کرنا نہیں چاہتے بلکہ نعرے لگاتے ہیں اور ایک
ہر جائز مطالبہ کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں آج یہ مطالبہ کہ ہمارا وارث یہ ہر
ہندوستان کی تقسیم ہو الگ ہے لیکن کیک کیک کے لوگوں کا ہے لیکن آپ بھی اس مطالبہ
میں آگے اور بھٹکنے والے ہیں

کہا گیا کہ کہ وسط ملک کے ٹکڑے کر کے ہم لوگ روک رہا ہے ہم اور
ہم بھی بہادر ہیں جو ملک کو مضبوط کر سکے میں ایک زمین اصل ہے آپ کے سامنے
رکھنا چاہتا ہوں ہندوستان دوسری ایسی ہی ہی بہت ہی حدود ہے لیکن اگر

ں دوری وں ر م د ے نو کی تعداد ہ ھ گی ی ں

(۸) س اے و ی ھیں و ہ ن روکھرکو ں مدرس میں سور ا رآ د ک ی ں ور اگ ک س سمجھتے ہ ( ) اسے اسطرح سکے دیر لا د ک ل اذ آد ا م راسر گھ ے تے ہ رولگانے کہ اس طرح ہے ۔

مسٹر بھی سا جہاں بیگم ( رگی ) سب ف ا مرسس ( ) لاکھ اردو بولنے و ے ں کے لیے د کا ھا ک رمل میں اسکی وجہ سے رہ سکیں گے

سری کے وی رام راؤ جہاں جہاں بھی ا بی سار ر ر نگی ا نکی زبان اور ط کی د کی ہ نگی ں لکھو گا کہ انہیں گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ی لم ہا ک س ان بول ڈ و ں میں رھکر انکی بھی بھلائی ہ سکیگی

مسٹر بھی سا جہاں بیگم جس طرح وسری زبانوں کے لیے الگ الگ طبعوں کا مطالبہ کیا جا رہا ہے کیا اردو بولنے والے لاکھوں لوگ اس کا مطالبہ نہیں کریں گے؟ اور کیا اس طرح آپ ملک ا ں ایک ا ی ان ما نا ہ ھتے ہیں

سری کے وی رام راؤ اس کا اظہار کئی مرتبہ کیا جا چکا ہے کہ ان کی سار سری طرح حفاظت کی جا ئیگی اگر س طرح ا ہ کی جائے جو اسٹیس بن جا ئیں تو اس سے کئی اڈمنسٹریٹو ( Administrative ) سہولتیں حاصل ہوں گی ان اسٹیٹس کے گورنرس ہیں راج پرمکھ ہیں اسمبلیز ہیں منسٹرز ہیں لوپہرحال ن سب ا ی ما ب سے کم خرچ ہوگا اور اکا ئی ہوگی میں کہوں گا کہ ا ں ان سموول سسٹم کی وجہ سے ہندوستان اربھک طور ر کمزور ہوگیا ہے ہمکو اس کا ڈسٹرکٹس کرنا ہے

سری جسے ی مسال راؤ بنگالی اور گرمکھی زبان کا کیا ہوگا؟

سری کے وی رام راؤ میں نہیں سمجھا کہ ایک کسمر کسوسحسس کی کیوں مخالفت کی جا رہی ہے انگریزوں نے جب اس طرح صوبے بنائے ے تو ہم کہا کرتے تھے ی بھارت کے نقشہ ر ا ہا دھبوں کی طرح ہیں اح ہمیں ان کی ری ڈرائینگ ( Redrawing ) کرنی ہے لیکن اب اس کے لیے تیار نہیں ہوتے مگر آپ کو ایسا کرنا ہی ہوگا آپ کو یہ ڈر ہے کہ کہیں یہ منسٹری کی کرسیاں اس تبدیلی میں ان کے حصے میں رہیں یا نہ رہیں اب چاہتے ہیں کہ حیدرآباد ویسا ہی رہے اور ب کی ل گاڑی سی طرح چلتی رہے اس طرز عمل کی وجہ سے ہمیں بہرحال کی بڑائی سے ے ع کی ما ریخ کو سوچنا ہو گا

ر ل ہ ب مسٹر نے ا ی تقریر میں بیے یے اور عجیب سدھانت ( सिद्धान्त ) بہ ں کیے اور وہ انہیں ہم نازل کرنا چاہتے ہیں یہ نہیں کہ

ہیں س ط ہام کرے ہرا مجھے ر کہنے کی ضرورت نہیں ہے مسرس ہود
ل ھا رکھکر وہ لوں کا س ل ل ر کس رہمت ہے حوکہ وقت ہم
ہوگا ہے ور ک باحث ر ں ہے رہے ہیں اس لیے ں معصلات ہں گے
ہر وں ہ سے کے ک ل ی ات ردی کی کھی ہو ک کتاب کا کچھ
حصہ ماناہوں ہس ں ل سر کے عرض کا حوب ل ہا

ఆంధ్రులు ప్రత్యేక చంద్ర ? ఎ రాయ వా వ్వు డి భిన్ని విన వ్యాపారికూడా
ఉందా? యని తెలంగాణ లో ద్ర ఎ వాద బలుల దొరన
అప్పుడ ఆంధ్ర వ్యాపారి యను ృనవ ప్రటం ఆటవి అందటు వ్రాసితిని

ఆంధ్రులు వ తెలంగా ఎ స వాళ్ళు గ అ ఫలం

అని తమిళదగ అప్పయ్యర్ దీక్షిత ప్ర 300 ఏ ము ందటు ఏ తమిళ ప్రాంత్య ఎండి
త ని ఆంధ్రత్వవ దద ధ్వన్యత్వ కా వచ్చు ఎం వ్యాపారి యనగా నాగ ఖత అలితఖలు
సారస్వతమ స్వత ఘనందనా ప్రసిద్ధి గ న్యగ వ వ స్త్రియ కలున విశిష్ట గణము
ఆంధ్రులుఅ ప్రత్య వ్యాపారి కద

یہی کہا جاتا ہے کہ ادری جھگڑے کھڑے ہوں گے وہ خود ہی کہتے
ہیں کہ ناندور کدھر جائے سالم ور کس کو ملے گدول کمر کے حصہ میں آئے
اس طرح جھگڑے کھڑا کرنے کی ں ہو ب ہی ابھی سے کررہے ہیں اس لیے میں
کہوں گا کہ ادھرا سے کے را ے میں لڑکوئی حال ہورہا ہے و و آپ ہی ہیں
ور آپ ہرھی س کی ہ اری عاد ہوئی ہے

فاسو ا پلان ( Five year Plan ) کوکوئی س ہ اس مسلہ کے ر ماں لاکر
کہا گیا کہ اس طرح تقسیم سے پلان مکمل ہوسکیگا لیکن حملت ہ ہے کہ آج ہو مل
انکم ( National income ) ورکیا پیا ( Per capita )
(۲۳۶۱)روپیے ہے ا کہتے ہیں کہ (۲) سال کے بعد مسل انکم (۲ م) ہوجائیگی
اس طرح آپ فاسو پلان کو سکھلدی ( विश्वासी ) بناکر جاساوری پرا ب
رہنا کی مانگ ہں حال کرنا جا ہے ہیں صحیح بات ہو یہ ہے کہ فاسوا ر پلان سے اصل
ہں ہو کوئی خاص فائدہ ہونے والا نہیں ہے س کا صرف بھرم ہے لیکن اب ا ی کو
درمیان میں لاکر ا ک جائز مطالبہ کو روکا جا رہے ہیں آپ کا فرض ہے کہ ہندوستان
کی آزادی کے بعد جو مسائل پید ہوئے ہیں ان کو حل کرلیں ورنہ خود مسائل آپ کو حل
کردیں گے

کہا جاتا ہے کہ ابھی ہمارے ملک کے لوگوں میں آپس میں کوئی ا سا ڈ س ٹرسٹ
( Distrust ) ا سمی پید نہیں ہوئی ہے جس کی وجہ سے اپنی علحدہ
کو ناجانا فوری ضروری ہوجائے میں کہوں گا کہ کیوں آپ اس سے دن ط انتظار کرتے
ہیں آپ اج ہی ا ی بھائی چارے کو قرار رکھتے ہوئے کیوں تقسیم ں کردیے
آپ صرف پیمانہ لبر ر ھ کو جھلکنے ط انتظار کر رہے ہیں لیکن یہ مناسب ں

مرا بھی نہیں ہے د ادھر قائم ہوکر مضبوطی سے ہم ہ سکا ہو
س و ہ حیدرآباد کی عہ ذا ہا سکی آندھر سہ کو مضبوط کرنے کے لیے
وری ہے نا حیدر اد ڈ م ہو ہ کیونکہ اس سے (۳) کرور اندھ کے لوگ باہم
ملکر و ال آندھر ے لیے ای ط س کا س گے س سے و ستحکم ہوسکتا
لیکن آ س سے اب مور ول مومون حاکر اون ور رسد ووں کا معط
جا ے ھیں آپ لو لوں سے ا ا و د و کے ووٹ حاصل کر ے ھیں لیکن س اس کو
داخل ر کر ے ھیں ملکو س ایک مثل ہے کہ

[illegible]

ھی رنا ار کرنا تھا ور عرص ھی ہوا‌ؤ لنا یعنی تاو حلاتے و لے ملتا کہکر
اپنی عرض نکال لے ہیں او ومرے کیا ے ر ح ے کے بعد اس کو ہوا‌ی ملتا
تم ے ھیں آپ ہ حال حل رہے ھیں

**شری شش راؤ واگھمارے** ردو بولنے ولوں کا کیاحسر ہوگا

**شری کے وینکٹ رام راؤ** ساحرنہ اسعمال کیا جارہا ہے کہ اردو بولنے
والوں کا کیا ہ رہوگا س خوب جانتا ہوں کہ آپ کو ان سے کبھی ہمدردی ہے
اور س یہ بھی جانتا ہوں کہ اب یہ ہمدردی کیوں بلارہے ھیں

**شریمتی شاہ جہان بیگم** انسان کو انسان سے ہمدردی ہوتی ہی ہے اگر انسان میں
ہمدردی ہو تو و جانور سے بد تر ہے

**شری وی ڈی دیشپانڈے** کس ہ خوب موٹ کی مددی کیجاں ہے ہ
ہوگی ہم نے خود کہا ہے کہ اگر ضرورت ہو تو ان کے لیے کالج بنائے جا سکے

***Mr Deputy Speaker*** Order Order

**شری وی ڈی دیشپانڈے** ر سک کا ح ہ می کی حکومت ے و سد کیا ہے
ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ نے اردو ولیے والوں کی کسطرح درگت بنائی ہے
جلو سدھا س یہاں رکھے گے

**شری شش راؤ واگھمارے** کیا کہ وینکٹ مسلمان کبھی مسجد میں
جانے ھیں ؟

**شری کے وی رام راؤ** میں خوب جانتا ہوں کہ اب مندر میں کیسا جاتے ہیں
کا سی سوٹ اسمبلی حیدرآباد میں بنانے کا وعدہ تھا اگر آج کا سی سوٹ اسمبلی
حیدرآباد میں ہوتی و وہیں تو مسلمانوں سے ٹھیک بانگیں کی ضرورت ہی نہیں ہم نے
جو مطالبہ کیا ہے و واجبی ہے ہ ایک بیے ایکرکیکٹ کے لوگوں کا مطالبہ ہے اس
ں اس مطالبہ میں ایکیے اور کھکیے والے ھیں میں کہونگا کہ اگر آپ کا ل ہ کو
رہا ہے کہ ہ مطالبہ صحیح ہے اور واجبی ہے و اس رزولیوشن کو آسر کہکر ملتی

ذ س گ ھمیں اس کے ے سے ہو سکتی ہے و س بں ماے گی
کو ی اس ھے س گلے ھگ ن ے ں لکہ و حو ھ در اد سے صحیح ھمدردی
رکھیں ھم یہ اوپل کو ھاکیہ و ن رزولو ین ا ں راے ں ہ ھار کا ی
مسل حل ہے ہم سے طاہ کہ مکرے ھو ھی طا ہ کہ کرے ھیں کہ
ا ہی و س ھی ہے س لدی کے د ہ ا کالا ھ ے ا کا ہ رے ں ہ ے
ا مری م ہو س ہا ئد یہ کرلے مکو ں ا دکہ ہوں د حس طرح ا ل
کہ س کے رزولو ی ک سے الگ ہ ے کے و حد طو ر طو کا ی طرح
ماکے ان طاب کا ط طور کے سے کے ن رواۃ ذ ں س
ہ کہ تا ھاں کہ ھ ا ک ھد ے ں مرکی بھلائی ہے ھیں و رہے ں ولیو ں
کی تا ئید ہیں ا ذ ے ہو ے اس کو سے طورکر گے

*Mr Deputy Speaker* Does the hon member want his Resolution to be put to vote?

*Shri K Venkatrama Rao* Yes Sir I want my Resolution to be put to vote

سری وی دی دنساناے رواس ہس ہ گ ھے ذ روب و الگ الگ
حصدن پر ہی ووٹ لیے کیے ھیں سے س د ہ ک مرر ولیوں کے
الگ الگ حصدن ووٹ لیے ھ ں رول نمبر ( ) ھے —

When any resolution involving several points has been discussed the Speaker may divide the resolution and put each of any points separately to the vote as he may think fit

بی طرمه الوم و ورس کے بارے میں حب رزول میں نا ء اور اس ھ سے ہے ا س
دیے گئے ہیں رزول سں کے لگ الگ حصے وو کے لیے رکھے گیے ہیں حو کہ ا س
ہی کوی ہو س ے ن اسے ہں اسلئے کرو ھا ک لگ لگ ھ ون ووٹ لیے
جائیں

سری بی رام کسن راؤ ر ل ا راے دی اور ں ط ہ ط اےصحیح
ہیں ھے کہ ہ رزولیوس صرف ا کے ی طاہ ہے ی ر کو ھے اور و ھے اس
انگریسی اب درانا ا سے ن دی ا ہگوسک س Disintegration (? )
مں درحوا ستآ ر حل ( Hyderabad State on the Linguistic Basis
موور نے دی رزولو س کرسکے ھیں اور یہ کوئی دوسے ے مر ک و کہ اسیں ہ ھے کہ

When any resolution involving several points has been discussed the Speaker may divide the resolution and put each or any points separately to the vote as he may think fit

ل ا کہ کے ا ر ری رہے لہ و رولیوس بر عدلت ا س ا ں نکو
لگ کہ کر کے ووٹ کیلئے رکھیں جہاں کہ مر ہ لہ کا تعلق ہے ا ک ہی ہوا ہ
ہے ہ کو لیں ا گہ ہ ک کے الگ الگ ہیں و ے رووسس میں ا گر ہ
دا ہ ے ہ ہ ک الگ رزولیوسس ہیں ور ہ ک ہی رزوس میں لف را
اور مصلف طالبات ہیں لکھ ا سگر و رزولیوس ( Integrative Resolution )
ہے مر دو لیں گہ ہ کے کیلئے ا لیے ں ص کروںگا کہ یہ بل قبول ہے

( Laughter )

میری وی ڈی دستاڈے مر کہ ہ صحیح ہے کہ کا آکو حس
اصل ہے ا کی ں ہ ص کروںگا کہ کل ہی اوس ہ کے ا ک ل مجھ سے کہا
تھا کہ آپ میں اور ہم میں ا ئلاف صرف ا ہ لی ( Immediately ) ور فوری
کے بارے میں ہے اسلیے ں نے اس حروکو ہی اسمیں رکھا ہے کہ صرف نا کا ے کو
ا ہ لی اور فوری میں داخل کیا جائے اسکے ہ ں سمجھتا ہوں کہ کوئی ہ لاف
ای بہیں ر ان ہ لاف ں میں سمجھ ہوں کہ رو ں کے واعرا ہو ے ہیں
لیے میری در ست ہے کہ ہ ا ے کہ ں کو ر ہے حق ں مال کرتے ہوے
میری ا دعا کو طور ما ں

*Mr Deputy Speaker* They are interrelated The question is

That this Assembly is of the opinion that the present heterogeneous structure of Hyderabad and of several other provinces of the South is the product of the British conquest of India and historical vicissitudes and is detrimental to intellectual and the socio economic growth of the people Regrouping of provinces on the basis of language of the people is therefore necessary in the democratic and united India

This Assembly therefore recommends to the Government to request the President of the Republic of India to recommend under Article No 3 of the Constitution for immediate introduction in the House of the People a Bill for the purposes of

(a) Disintegration of Hyderabad State on the linguistic basis

(b) Reconstitution of the adjoining provinces on the basis of language

(c) Integration of the linguistic regions of Hyderabad State into corresponding reconstituted linguistic provinces

(*d*) Integration of the Telugu speaking area immediately with the proposed Andhra State

(*e*) Appointment of a Boundary Commission immediately to settle the boundaries of the proposed linguistic States and

(*f*) Inclusion of Bombay City in Samyukta Maharashtra

The Motion was negatived

*Shri V D Deshpande* Sir I demand a division with the request that names of hon Members may be noted

The division bell was rung

(Pause)

*Mr Deputy Speaker* I shall again put the question

The question is

That this Assembly is of the opinion that the present heterogeneous structure of Hyderabad and of several other provinces of the South is the product of the British conquest of India and historical vicissitudes and is detrimental to intellectual and the socio economic growth of the people Regrouping of provinces on the basis of language of the people is therefore necessary in the democratic and united India

This Assembly therefore recommends to the Government to request the President of the Republic of India to recommend under Article No 3 of the Constitution for immediate introduction in the House of the People a Bill for the purposes of

(*a*) Disintegration of Hyderabad State on the linguistic basis

(*b*) Reconstitution of the adjoining provinces on the basis of language

(*c*) Integration of the linguistic regions of Hyderabad State into corresponding reconstituted linguistic provinces

(*d*) Integration of the Telugu speaking areas immediately with the proposed Andhra State

(*e*) Appointment of a Boundary Commission immediately to settle the boundaries of the proposed linguistic State and

(*f*) Inclusion of Bombay City in Samyukta Maharashtra

The Motion was negatived

*Shri V D Deshpande* As I said I would request that the names of hon Members who vote for and against the Resolution may be noted

سریمتی راجمی دیوی (رسالہ محفوط) مسترا کہ رہے رس کا حکم
ہے دا ممبران اور ی کا ای گرس ے کے مدہ مراداد کا کس ا گر ی ہوتا
اھیے ا لیے میں ورل ( Neutral ) ر اجاھی ن ( Laughter )
کی آ ںمل مرس اب سے کس ے وحدا ہے (Laughter)

سریمتی راجمی دیوی مں آب سے میں کہ ر ی ن ( Laughter )

شری مادھو راؤ ر لنکر ا ا صاحب ے حو کاب لکی ہے اس ں ہ کہہ ا
ے اس طالبہ کی ے کی ہے اور ھارے مںو ( Manifesto ) میں بھی
یہ مطالبہ یک ہے ا لیے ہم اس مطالبہ کو ما ے ہیں

Laughter

*Shri V D Deshpande* The names of neutrals may also be noted (Laughter from Congress Benches)

The House then divided

AYES—68

| | |
|---|---|
| Shri Abdul Rahman | Shri Anant Ram Rao |
| Andanappa | Ankush Rao Venkat Rao |
| Appa Rao Ramshetti | Smt Arutla Kamala Devi |
| Arutla Laxminarasimha Reddy | Shri Badam Malla Reddy |
| Bommaganti Dharma Bhiksham | Daji Shankar Rao |
| Vaman Rao Deshmukh | V D Deshpande |
| Gopal Rao | G Hanumantha Rao |
| B D Deshmukh | Sham Rao Bilaji Jadhav |
| Jogganpalli Anand Rao | Juvvadi Dam dar Rao |
| Kankanti Simi Rao | Katta Ram Reddy |
| Krishnayya | Laxm yya |
| Maqdoom Mohiuddin | Syed Akthar Hussain |
| L Muttayya | Sham Rao Naik |

AYE —(*Contd*)

| | |
|---|---|
| Shri Madh v Rao Nerlikar | Sh P idam Vasudev |
| Raj R ddy | Ram Rao D ynnoba |
| Rentala Balaguru Murthy | Shiv Basan Gow l |
| Shripat Rao | Singi eddy Venkat Reddy |
| Syed Hassan | Uppula Mals u |
| Veeraswamy B | V ihi h K |
| Ch Venkatrama Rao | K Venkat Ram Rao |
| Waghmare Ganpat Rao | A R machandra Re ldy |
| Anant Reddy K | Bapuj Man S gl |
| Bhujang Rao Nagu Rao | M B hiah |
| B M Chandei Rao | Rang i Rao Deshmukh |
| Gangaram | Annaj Rao Gavane |
| Gop di Ganga Reddy | K R Hiremath |
| Achut Rao Kavade | Uddhav a Rao Patil |
| Vishwas Rao Patil | G Rajaram |
| Raj Mallu | Sharan Gowda S ddramaya |
| Soore Vishwanath Rao | Sri nvas Rao |
| Sriram lu | Vooke Nagiah |
| Madhav Rao Waipankar | |

NOES—70

| | |
|---|---|
| Shri Arige Ramaswamy | Shri S Gopal Sastri |
| Govind Rao Gaikwad | Bhagwan Rao Ganjave |
| Madhav Rao Ghonsekar | Jayawanth Rao Dyaneshwar Rao |
| Katangur Keshava Reddy | Smt Masoonma Begum |
| Govind Rao Morey | Shri J B M tyal Rao |
| Narayan Rao Narsing Rao | M Narsing Rao |
| Ponnamaneni Narayan Rao | G Ramchand i |

NOES—(Contd)

| | |
|---|---|
| Shri J Ram Reddy | Smt Sangam I xmi Bi |
| Smt Shahjaha Begum | Shri tab |
| Shri Sui vaiam P tap Reddy | Shri Venk it wai R |
| Smt Ashatai Waghmai | Shri sl R ro Waghmi u |
| Shri Ambadi | \ u t Ruddy |
| Appa Rao Ramshetti | Bwa ( wdi |
| L Basappa | D g n bai Ri Bi li |
| B Brahma Reddy | Devi S gh Cl il ui |
| Dwaika Pias l | ( ij d Ri l kl i |
| Anna Rao Ga ianiukhi | l hu l l ui l ( i i ll |
| Gang ila Bhoo yy | ( l R m di ga i |
| G Hanumantha Rao | \ ei k t Raj hw Josh |
| Kambl Dhond Raj | Kamble lul nam D shiath |
| Kantika Mulidha | Kasnan |
| Sinivas Rao Mallappa Kolui | Ratanlal Kotecha |
| I mbaj M klaj | Mehdi Nawaz Jung |
| Dr G S Melkote | Mohd Al |
| Mohd Dwar Hussain | Naiendia |
| Ramgolpa Ramkishan Nawandai | Shripat Rao Nowaskai |
| Kalyan Rao Ninne | Nivatthi Reddy Namdeo |
| Manikchand Pahad | Reddy Nago Rao Pathak |
| Chandei bekhei Patil | Viiendra Patil |
| J K Pianeshachaiya | M S Rajalingam |
| B Ramkrishna Rao | Ramalingaswami Mahalinga |
| Rama Rao | swami Rama Rao Balakiishna Ra |
| D Ramaswamy | K V Ranga Reddy |
| S Rudrappa | S L Sastri |
| Shafiuddin | Shanker Deo |

| | |
|---|---|
| Shri Shinai | T K Sh off |
| Syed M hd Ali Moosav | K Venkat Ram Rao |
| V rupak happa | G V thal Reddy |
| Gunderao Y Yei lkai | Vin yal Ra V dyalanka |
| Rakghunaji Dho d ba Patil | |

NEUTRAL

S nt Raja nani Devi

The motion was neg itived

*Mr Deputy Speaker* We will idjourn till 15 p m

The House then adjourned for recess till Forty five Minutes Past five of the clock

The House re assembled after recess it Forty five minutes past Five of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

**Business of the House**

*Mr Speaker* There is no quorum It appears as if the Members are tired! We shall meet at 6 p m

The House then adjourned for want of quorum till Six of the Clock

The House re assembled at Six of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

*Mr Speaker* We shall first take up the motion for breach of privilege given notice of by Shri Syed Hasan He may make a brief statement

شری سید حسن مسٹر ا سکر ۲ مارچ کی ام ں حب کہ بں ہول س
ڈیما لہ پ کٹ موس کے سلسلہ بں ھب کررھا ھا ہو سں نے ہول س سے مسعلی مسمد
ایسے وا عاب کا ک کا مکی ہول س مر کب ہوحکی ھی اس سا ملہ بں بیرہ نے یہ
بھی کہا ھا کہ اسکے ا ک ن مہلے حب اسمہ لی کے با ایک ڈیما سر س (Demons
tration ) ھوا ہو بعص عورنوں کو گا کا گا اور اوں کو ارا گیا آ ر ل ھو سر
سے ابی حوابی بیر ر مس سرے ان الرامات کا حواب بہں د ا ا ہ سرے ان ا ماطکے

معلق کی عدر ں د ہ ک ا گ اور او کو مار گیا ہ ں نے جو الفاظ کہے و
آ سمبل ہ وسلہ مگس کے معاں ہ ہں

اک م ب نے کل کے وقعہ کے ملق ہ کہا کہ عورتوں کو گا کیا ہیں
اج ک ں کہ و ں کر سک ں اس طرح کی ر ہ دار بات کہتے ہوے
انہیں مرم کری ہ ے

اوں کے ا طرح کے ا ار ہری الفاظ استعما کرنے کے بعد میں نے اب والا
کے ط سے حوا ں کی ک و الفاظ واپس لیں کن انہوں نے ہ سمجھتے ہوے
کہ و ک ی ا س کا س کو مخاطب کر رہے ھیں اور انھوں نے ہ ھلا کر کہ و
ھی س ورکے دو سے مر ں کے مقابلہ میں مساوی درجہ رکھتے ھیں ام ار کے
باو د الفاظ لے سے انکا کیا بلکہ دو سے ممبروں کے کہنے پر الٹا مرے معلق
انہوں نے کہ میں سمجھا ں وگا گرو اے الفاظ و س ں میں نہیں سمجھتا کہ
و کس لحاظ سے ررگ ھیں جو مجھے سکھا ں ں اس طرح ہ صرف جو میرا ریح ف
رنو اح ( Breach of privilege ) ہو بلکہ هاوز کا بھی ہوا اس ے میں
جاب والا کے توسط سے ھاوز سے در وست کروں گا ک ہ مسئلہ ولاحس کمیٹی کو
ریفر کیا جائے

مسٹر اسپیکر روب ہمبر (٦ ٢) کے مب رول (٢) کے مطب ہ در اسب کیا جاتا ہے
کہ کیا آ مل ممبر س اسکی اجازت د ا ہ ھیے ھیں رول ہ ہے

After the member has asked for leave of the Assembly to raise the question of privilege the Speaker shall ask whether the member has the leave of the Assembly If objection is taken the Speaker shall request those members who are in favour of leave being granted to rise in their seats and if 14 members rise accordingly the Speaker shall intimate that leave is granted

Has any hon Member got objection for this motion ?

(Pause)

I take it that there is no objection

(At this stage Shri Newasekar was found standing in his seat)

*Shri V D Deshpande* Mr Speaker Sir It has already been declared by you that there is no objection

*Shri Sripat Rao Newasekar* (Aurangabad) But Mr Speaker Sir I have been on my legs from then

مسٹر اسپیکر اگر آپ سب ممبر کو کوں کیں ہو ہو کسکے ہیں لیکن اگر
یہ دہ ہر اس در سب کو پریولیج کمیٹی میں بھیجے کی ا رب دن ہو یہ رحواسب
اوس کمیٹی کو رد ( Refer ) کی جا گی

مسٹر سری ب راؤ ہواسی کر حو کہ ا کر جب سے سے کھڑے ہوے کے
وقت کہ اپنی روا کہ حم ہیں کی ہی اس ے ہے آمکن کے لئے ط حق ہے اس لیے
میں عرض کرونگا کہ یہ رحوسب پریولیج کمیٹی ن بہیں جسکی

مسٹر اسپیکر حو لوگ اس در واسب کو پریولیج کمیٹی میں بھیجے کے حق
میں ہیں وہ کھڑے ہو جا ئیں

(More than 14 Members were found standing in their seats)

*Mr Speaker* Since there are more than 14 Members are in favour this question is referred to the Committee on Privileges

اس سلسلہ میں رول نمبر (۲۲۳) کے سب ہمیں نام ہی فکس کرنا پڑ گا کہ نکہ ہاوس
عنوسب اٹھ ن ہو جا نگا سلیے

The Committee on Privileges will report to the house by the end of July

ہاوز کے سا ر ے ویلس آے ہیں ا یک سہ گ کی میں بل اور دوسرے جنرل لیس کیس
انکٹ ایسڈ ؟ بل پل نمبر (۲ ) می گ کیں من ل سدے کے روور لیا جا سکا
جسکہ ا کی سی اور کنڈ رونگ ہو گی بل نمبر (۳ ) جنرل سیلس ٹکس ا یکٹ ایسڈ گ
بل ہے ، نارج کرلیا جا سکا ہو رسل ہوں ان لس یے مسلوں اس سیر میں کرا
جاہیے ہیں سدے کے روورار ہے تک ہ ن کر سکیے ہیں ۳ نارج کو بل نمبر۲
اور کو بل نمبر (۳ ) لیا جا گا

## Discussion on Non Official Resolution No III

*Mr Speaker* Now Shri M Buchiah may move his resolution No 8

*Shri M Buchiah* I beg to move the following resolution

This Assembly is of the opinion that the contemplated transfer of the Sirpur Paper Mills and the Sirsilk Factory to private enterprise which is at present under the management of the Hyderabad State Government is detrimental to the best interests of the State

Hence this Assembly recommends to the State Government to cancel its repoited proposal to transfer the Management of these Industries and that in future the State Government should take this Assembly into confidence before taking any measures affecting the substantial interests in and the management and sale of all Industries under its control

Mr Speaker Motion moved

*Shri M Buchiah* Mr Speaker Sir Before I begin speaking on the resolution I would like to state that this resolution was given notice of by me and by some other hon Members of this side during the second session of 1952 but unfortunately this resolution did not come up for discussion at that time The said transfer of these factories was under consideration then Now when this resolution is before the Assembly we are told that the transfer is finalised I am sorry that this resolution could not come up before the House earlier

Coming to the resolution I would like to point out that the Govt of Hyderabad has miserably failed to develop the industries in the State and to safeguard the interests of the people and the labour Instead of going a step forward and nationalising the industries the Government has been taking such steps which are detrimental to the people of the State the public interests and the interests of the labour Of the two concerns mentioned in the resolution one concern the Supur Paper Mills was constructed before the Police Action and it was the Hyderabad Construction Company that was running this industry prior to Police Action on a sound basis I am sure everybody will agree with me when I say that the Hyderabad Construction Co earned lakhs of rupees then I must mention here that Mir Laik Ali who was associated with that concern with all his defects was a good industrialist in the sense that he took the initiative in running the industries on a sound basis This however does not mean that I appreciate the Razakar regime but as far as running of Industries was concerned the Laik Ali regime seemed to be better than the present Government

*Mr Speaker* Cannot the hon Member speak in Hindustani ?

سری ام ﷲ ٹھیا میں یہ کہہ رہا ہوں کہ روزگار رسانی کی حکومت اپنا سرمایہ کی
طرف دیکھ رہی ہے کہ اس کی آج مجھے افسوس کے ساتھ کہنا ہے
کہ یہ ودھ حکومت ایسی نہیں ہے رہی ہے جس کہ روزگار رسانی
کی حکومت میں بھی سروور ہر آج سے کم ازکم ل بلے ہم ہوں گی
اور یہاں تک مجھے معلوم ہے کہ یہ رسانی اوس لاکھوں کا سامان کیا جا رہا ہے
اکس تک بھی ہے اس کی معلومات ہر ل بھی ہیں کہ اکس کے
علاوہ حکومت کی اور ہمیں حکومت سمجھا اتا ہے اوس لے سکتا ہے
ہاتھ میں ہیں کو نوٹ ہے ہے ان کو رہے ہیں اور ہے اور ہے انڈسٹری
میں ہمیں رہا ہے رہا ہے اور مرتبہ اور حد تک پہنچ گئی ہے کہ اور سکری
کر دو ون کے ہاتھ میں دینے کا ارادہ کر رہی ہے اور اکس کے اس
انڈسٹری کی جو حالت ہی کہ ازکم وہ ہیں ہی اس انڈسٹری کو کھولنے کے
دل حکومت میں ہے اکسس ہر لے کے حد حکومت نے ورلڈ کے
ہی بھی کہ انڈسٹری کی ہماری ہماری بنگی کہ یہ صرف سروور ہر کہ تک
کو بھی ہیں کو اور صرف ہر حکا ہے اوس کو بھی ایسے دھنوان ( धनवान )
او کیسلسٹ ( Capitalists ) کے ہاتھوں میں دیا جا رہا ہے جنہیں ہم و
تاجر سے جنسی ہے اور نہ وہ صحیح معنوں میں انڈسٹریلسٹ ( Industrialist )
ہیں میں آج دعوی سے یہ کہہ سکتا ہوں کہ وہ انڈسٹریلسٹ نہیں ہیں بلکہ
انسرس ( Financiers ) منی میکرس ( Money makers )
اور منی لینڈرس ( Money lenders ) ہیں ان پرافٹ ( Profit ) بنانے
والے تاجروں کے ہاتھوں میں یہ انڈسٹری دی جا رہی ہیں اس کے لئے وجوہات
یہ بتلائے جاتے ہیں کہ حکومت کے پاس اس کو چلانے کے لئے کافی پیسہ نہیں ہے
کہا جاتا ہے کہ اوس کو رقم دینے کے لئے چند لاکھ روپیہ کی ضرورت ہے تاکہ
اوس کا ایکسپانسن ( Expansion ) کیا جائے لیکن جو کہ حکومت کے پاس
یہ نہیں اور وہ ی رہو ہے د حکومت اس کو ای ( Efficiently )
میں چلا سکتی ہے تاکہ وہ روزگار رسانی پرافٹیبلی ( Profitably ) چلا کریں
ہی اس لئے ایسے دو روپے کے ہاتھوں میں دیا جانا چاہئے سر تک بھی جس نے ابھی
ایسے کام کا ارادہ کیا ہے اور حکومت نے کیس میں
( Contribution ) کی ہے ان کو بھی لا کے ہاتھوں میں دیا جانے کا جا رہا
ہے اور دینے وقت یہ نہیں سوچا جا رہا ہے کہ جس حکومت کو دعوی تھا کہ یہ
حکومت پبلک کی ہر ہو ہے پبلک انٹرسٹ کو سیف گارڈ ( Safeguard ) کرنے
والی ہے وہی حکومت ان انڈسٹریز کو دوسرے کے ہاتھوں میں کیسے دے سکتی ہے
وہ اپنے آپ کو اس ذمہ داری سے کیسے بری کر سکتی ہے ان کو ایسے لوگوں کے ہاتھوں
میں دیا جا رہا ہے جن انڈسٹریز سے دلچسپی نہیں ہے اون کو انڈسٹریز کے ساتھ
کرنے سے ہمدردی نہیں ہے وہ سامان کما اور اپنے کو انرچ ( Enrich ) کرنا ہے

میں ہے ۔ دا ہے آپ تو ں ا ہے ہیں بھی کہا جاتا ہے کہ یہ لکری
ہو س کس کے بعد ہمہ ہر ل رہی ہے میں یہ حکومت اسے و ہے وگوں کے
ہاتھوں میں د ہ رہی ہے کس ہ معلوم ہوا ہے کہ وہ ہے لر دکے یہ ک
ی کری ہے ہ ج ک ر ی ہے ور ہ ہ سہ ہ ہے مر سری کو جائے جود
علاقے کے دو وں کو د یہ گئے س ہے کیا ھا ہ صل گا جب آپ خود کم
رہے ہ د ہ کری ا د ہے ہ ں ل ر ی ہے اور ہ اس کو فائدہ د س
ا کرے تو دو وں سے د ہے ا د رکھ سکے ہیں کہ و اسکو ہ کی بات کی طر
لک ا مرست کی اطر نا ہر ک ط فائدہ سد نا گئے ہ ہے اس کو وہ وں کے
ہاتھ ں س د ہے وقت یہ س سوچا کہ اسکو ک ی ہ کسی طرح سے ۵ سد ابا
ہ سکے ہے اور ں میں کچھ کرو ان ہیں و دور کی سکی ہیں جس ر ہے
ہم ہ د د س ا ٹھا سکے او ک دو وں کے ہوں س کیوں دیا جاتا ہے ا ک
ہ ر بھی کبھی ر ی ہے کہ تمام اور ہ عو کیا جا کراوں کے ہ ایک ماھد
کا اگا ہے بھی کہنا ہے تا ہے ک رو ہ ر لرکو اگ ہم ڈیوٹ ک ا ا ہیں تو
دو س لا د ہ رو ہ کی ہ و ہ ہو گی ہ کہ ہمارے س ہ مہ میں ہے اس وا طے ویسے
دوسہ وں کو د رہا ہے میں اس ہلہ س یہ کہوں گا کہ ا ک طرف تو ہ لا کھوں
ک ورور روپ ا ہے وگوں ہ ہ ح ک رہے ہیں اس کے مستحق نہیں ہیں ہ ہے
کہ جاگیر د ر ہیں ظالم ہیں ا نہا ہیں و لا ہ لا کھ روپیہ دے ہیں انکی
باوجود دی د یہ ہ رسومیں اس ک ہے کے ک ا ہر کو ہ لا ر کیا جا گا حکومت
میں آ گئے و ا ہر کی لس مہر نیا گئے مگر جب حکومت میں آگئے تو [illegible]
اب ہے جو وعدے کیے ہے و بھلا رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ ہمارے پاس
ہ ہ نہیں ہم اس کو ابھی ح نہیں لا سکے اس ے ہ ہ دوسٹ ا ہر ر روس
(Private enterprisers) کے ہاتھوں میں اس کو دینا چاہتے ہیں و تو
ا ڈ سری کو ہ ک سکے ہیں اور ہ ہر کا ا ہر ب انکے ہا ہے ہے و ہ ہ سہ
کیا ا چاہتے ہیں اور آپ اس عدر کے ہا ہ انکے حوالے کر رہے ہیں کہ اب کے اس
ہ ہ نہیں ہے ہم جو بھی سوال آپ کے سامنے رکھتے ہیں تو ہ کہتے ہیں کہ
ڈاسی سوس ہیں اسکی اجازت نہیں دی ا لیکن میں پوچھتا ہوں عوام سے جو وعدے
آپ ہے کیے ہیں کیا انہیں پورے کی آپ کو اجازت ہے کیا ان کو عوام کے سا ہ کیے
ہوے وعدہ کا خیال نہیں آتا ہم دیکھ رہے ہیں کہ حیدرآباد میں ان اسلانسٹ کا
مسئلہ دن بدن بڑھتا جا رہا ہے سستمبر سنہ ۲ ع میں بھی اسی کی وجہ سے حیدرآباد میں
ملکی نا ملکی اسٹرگل ( Stuggle ) ہوئی آخر ل ممبرس جانے ہیں کہ کیا کیا
ہوا اسی صورت میں آپ ہماری انٹسٹری کو باہر کے آدمی لا کو رہے ہیں جسکو
حیدرآباد اسسٹ کے کسی انٹرسٹ کا خیال نہیں ہے ا مور جائے وہ ٹکنیشن
(Technicians ) اور ورکرس کو اپائنٹ (Appomt) کرے وہ کیا کیا کھیل
کرینگے وہ یہ م لاٹ میں حیدرآباد سے ان اسلانیمنٹ کو دور کرنے کیلئے [illegible]

میں لوگوں کے لیے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے ۔ ایک مکھری کی مثال دوں گا ۔ لکھ
ایسا میں نہیں ہے ۔ میں ریاست آندھرا پردیش کی بات کرتا ہوں ۔ ایک ڈسٹرکٹ ہونے کی
حیثیت سے حیدر آباد میں کام کرتا اگر انکو چلا جائے تو ہزاروں دور اس میں کام
پر لگ سکے ہیں یہ کہا جاتا ہے کہ ہم اس انڈسٹری کو کہیں باہر نہیں لیجا رہے
ہیں دلی بھی تاکہ یہ نہیں لیجا رہے ہیں ۔ لیکن جیسا کہ میں نے کہا مل سائنٹسٹ
باہر کے آدمی کے ہاتھ میں رہے تو ظاہر ہے کہ باہر کے آدمی ہی اس میں کس طرح
طرح بھری کیے جا سکے ۔ اسلیے میں اپیل کرونگا کہ اس ریزولیوشن کی اور اپنی ممبرس
تائید کریں اور حکومت پر زور ڈالیں کہ وہ ان انڈسٹریز کو نیشنلائز کرے اور
پرائیوٹ انٹرپرائزرس کے ہاتھ میں نہ دے ۔

شری ملنا کولور (سورا بور) آنریبل ممبر اگر اپنی بھی وضاحت کریں تو مناسب
ہے کہ ہر ملک میں جو پیسہ کی ضرورت ہے وہ کہاں سے لگایا جائےگا ۔

شری ایم ۔ پچیا ۔ ہمیں لاکھوں کروڑوں روپے مل سکتے ہیں اگر اپ نظام کو
اور جاگیرداروں کو ملنے والی رقم روک لیں تو آپ کو آسانی سے دو کروڑ روپے مل سکتے
ہیں جس سے ہر ملک کی تعمیر ہو سکتی ہے لیکن آپ خود ایسا کرنے کے لیے تیار نہیں
ہوئے ۔

شری گوپال راؤ اکبوٹے (جادر گھاٹ) جو ریزولیوشن اس وقت زیر بحث ہے اسکو
دو حصوں میں منقسم کیا جا سکتا ہے ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیسپانڈے مجھے ایک منٹ بولنے کی اجازت دیجائے ۔ میں یہ
پروپوز کرنا چاہتا ہوں کہ آج آخری دان السیل ڈے ہے ۔ اس ریزولیوشن کے بعد آنریبل
ممبر کاروان جونئی آفر مہ میں لوگوں پر جو ظلم ہو رہا ہے اس معاملہ میں ایک ریزولیوشن
پیش کرنے والے ہیں ۔ اس ریزولیوشن سے اس سائڈ کے ممبرس بھی متفق ہیں اسلیے یہ
یونانیمسلی ( Unanimously ) پاس ہونے کی توقع ہے ۔ اسلیے میں کہونگا کہ
یہ ریزولیوشن دو تین اسپیچز کے بعد ختم کردیا جائے ۔ بعد کے ممبروں پر جو ریزولیوشن
ہیں وہ ویسے ڈراپ ہونے والے ہیں ۔ اور اسکے بعد آنریبل ممبر کاروان کا ریزولیوشن لیا
جائے تو مناسب ہوگا اور یہ ہمارے ہاؤس کیلیے ایک اچھی بات ہوگی ۔

شری گوپال راؤ اکبوٹے ۔ جو ریزولیوشن ہاوس کے سامنے ہے اسکو دو حصوں میں
منقسم کیا جا سکتا ہے ۔ ایک یہ کہ حکومت ہر ور اور ہر سلک کے سائنٹسٹ کو غیر ملکی
اشخاص کے ہاتھوں دینے کا جو ارادہ رکھتی ہے وہ منسوخ کردیا جائے ۔ اسمبلی اسطرح
کا مطالبہ کرتی ہے ۔ دوسرے جزو میں یہ کہا گیا ہے کہ ایسی انڈسٹریز آئندہ جب کبھی
باہر کے افراد کو دیئے جانے والی ہوں تو اسکے لیے ایوان سے پوچھکر قدم اٹھایا جائے ۔ میں یہ
حصہ پڑھ کر سناتا ہوں ۔

* Confirmation not received

Hence this Assembly recommends to the State Government to cancel its reported proposal to transfer the Management of these Industries and that in future the State Government should take this Assembly into confidence before taking any measures affecting the substantial interests in and the management and sale of all Industries under its control

اگر اس کا ... ہے کہ جن جن کمپنیوں کے انتظام میں گورنمنٹ کوئی بنیادی تبدیلی کرنا چاہتی ہے تو اس سے پہلے وہ اس ایوان سے مشورہ کرے اور ایوان کو اپنے اعتماد میں لے اور اس ہاؤس کی رہنمائی میں قدم اٹھائے میں سمجھتا ہوں کہ ایسا نہ ہوا ہو تو نہ کوئی ... حل سکتی ہے اور نہ ہی حکومت ... ان دونوں کمپنیوں کے تفصیلی واقعات ... نہیں جانتا مگر میں اتنا واضح کرنا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ اور منسٹر کا کیا مقصد ہے ہاؤس جانتا ہے کہ سرور شوگر کا سبسکرائبڈ کیپٹل ( Subscribed Capital ) ایک کروڑ ۲۳ لاکھ ہے اس میں گورنمنٹ کے ۳۹ لاکھ کے شیئرز ہیں اسی طرح پرسلک کا سبسکرائبڈ کیپٹل ایک کروڑ ۲۹ لاکھ ہے جس میں سے گورنمنٹ کے ۲۹ لاکھ کے شیئرز ہیں یہ کمپنیاں قانون کمپنی کے تحت رجسٹرڈ ہیں ان میں کئی اور بھی حصہ دار ہیں اور قانون کمپنیز کے تحت ان کا انتظام ہوتا ہے اسی قانون کے تحت ان کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرس ہیں جو منیجنگ ایجنٹ کو مقرر کر کے کاروبار چلا سکتے ہیں لیکن یہ میری سمجھ میں نہیں آئی کہ اگر کسی لمیٹڈ کمپنی میں گورنمنٹ کا کچھ سرمایہ ہو تو اس کمپنی کے پورے کاروبار صرف گورنمنٹ ہی نہیں بلکہ اس ہاؤس کے سامنے لے جائیں جیسے حرف کی حد تک یہ بات سمجھ میں آسکتی ہے کہ ایک ایسا جزوی ( Imaginary ) وجہ کی بنا پر خیال کیا جا سکتا ہے کہ کمپنی کے کاروبار غلط ہاتھوں میں چلے گئے ہیں اور اس پر آپ کریسنٹ کر سکتے ہیں کہا گیا کہ لائق علی صاحب نے کمپنیاں قائم کی ہیں لیکن لائق علی صاحب نواب کی دوستی کو ترک کر کے پاکستان چلے گئے اور یہاں دوسرے جو ہیں وہ ہندوستان کے شہری ہیں بعض گورنمنٹ کے کچھ شیئرز ہونے کی وجہ سے یہ کہنا کہ بورڈ آف ڈائریکٹرس اور حصہ داروں سے مشورہ کئے بغیر قانون کمپنیز کو معطل کر کے ایوان کے سامنے کاروبار چلائے جائیں تو میں سمجھتا ہوں کہ نہ نہ صرف قانون کمپنی سے غداری کرنا ہوگا بلکہ اپنے اختیار کا غلط استعمال ہوگا بلکہ میں یہ بھی کہوں گا کہ یہ قانون کمپنی سے ناواقفیت کا مظاہرہ ہوگا گورنمنٹ نے جو سرمایہ لگایا ہے اس کی نسبت بحث یا دوسرے مناسب فکشنس کے موضوع پر بحث کی جاسکتی ہے لیکن یہ نہیں ہوسکتا کہ ایک ریزولیوشن کے ذریعہ کمپنیوں کے اندرونی کاروبار میں مداخلت کی جائے جہاں کہ کسی عدالت کو بھی مداخلت کا اختیار نہیں میں تو یہ بھی سوچ رہا تھا کہ آیا ہم اسمبلی میں اس موضوع پر بحث بھی کر سکتے ہیں یا نہیں یہ پہلا نکتہ ہے جس کو میں ایوان کے علم میں لانا چاہتا تھا ریاستی

سے زیادہ یہ ہو سکتا ہے کہ جس حد تک ان میں ہمارے ممبر ہیں اور جس حد تک ہمارا
مفاد وابستہ ہوا ہے اسی قدر ہم بحث کریں
دوسری بات یہ اس پر اصرار کبھی نہیں کیا گیا کہ لانڈرز کے باہر کے کیس ایسے ہیں
اس لیے سمجھا جاتا ہے کہ کسی سے جو بھی بات کی گئی وہ برلا کے حق میں چلے جائیں گے
یہ اس سے کاروبار میں جانا ہوگا اور پھر دوسری باتوں سے کچھ ہوگا یہ منظور کرکے
بحث کی عبارت لکھی گئی ہے جس میں صرف یہ کہوں گا کہ انڈسٹری میں جس طرح کنٹرول
کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح لیبر اور منافع حاصل کرنے والوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے
اس مسئلے کے جواب میں اور اور کہا ہے کہ جو گورنمنٹ کی یہ خواہش
نہیں تھی کہ ان انڈسٹری کی جگہ ایسے اشخاص کے ہاتھوں میں جو
حدود کے باہر کا ہو جو کہ عام آدمی کو جو لگاؤ اس سے ہو سکتا ہے وہ
باہر کے آدمی کو نہیں ہو سکتا اور ہم نے اس بات کی کوشش کی کہ یہاں کے کیا پلانٹ
اور انڈسٹریز اس انڈسٹری کو اپنے ہاتھ میں لیکر اس کا انتظام درست نہ کیا جو گلف
( Gulf ) میں ہو گیا ہے وہ ہو اور یہاں کی انڈسٹری ترقی کرے
جب مقامی انڈسٹریلسٹ اس کے لیے آمادہ نہیں ہوئے تو ظاہر ہے کہ گورنمنٹ کو اس کا
کچھ نہ کچھ انتظام کرنا تھا چنانچہ اوس نے انتظام کیا یہ سمجھا کہ انڈسٹری کو
نیشنلائز کر کی جائے اس کا انتظام کیا گیا جو عوام کے مفاد کے خلاف ہے تو غلط
فہمی درست ہے یہ لاجک ( Logic ) جس طرز سے قائم کی گئی ہے وہ
غلط ہے کم از کم میری سمجھ میں نہیں آتا کہ برلا باہر کا آدمی ہے وہ اس کو
اپنے اغراض کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کرے گا جس سے اس انڈسٹری کو نقصان پہنچےگا میں
سمجھتا ہوں کہ یہ صحیح نہیں ہے یہ تصور خود انڈسٹری کو نقصان پہنچا سکنے کے مترادف ہوگا

[Mr Deputy Speaker in the chair]

جہاں تک مجھے معلوم ہے اس بحث کے راستہ کا انتظام مکمل ہو چکا اور پرائیویٹ
انٹرپرائزرس ( Private enterprisers ) سے اگریمنٹ ( Agreement )
ہو چکا ہے اور مجھے غیر رسمی طور پر اطلاع ہوا ہے کہ انہوں نے اپنے کاروبار کو بھی شروع
کر دیا ہے ایک مرتبہ ایسٹیبلشمنٹ بھی کا انتظام ہو جانے کے بعد اور انکی جانب سے
کاروبار شروع ہو چکنے کے بعد اس قسم کا رزولیوشن کس طرح پیش کیا جا سکتا ہے یہ غور طلب
ہے کل ہی مجھے معلوم ہوا کہ ان دونوں ملوں کا مینجمنٹ برلا نے اپنے ہاتھ میں
لے لیا ہے ایسی صورت میں اس رزولیوشن کا مقصد میں سمجھنے سے قاصر ہوں ہاں اگر
اس سے مقصود یہ ہو کہ وہاں کے مینجمنٹ کے بارے میں یا لیبر کنڈیشنس کے بارے
میں کچھ اصلاح کرنا مقصود ہے تو اسکو کسی دوسرے پیرایہ میں پیش کیا جا سکتا تھا
بیروکاری کے تذکرے کے ساتھ ساتھ دو تین اور آرگیومنٹس ( Arguements ) پیش
کرکے یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ لائق علی کے زمانے میں ان دونوں انڈسٹریز
کی حالت اچھی تھی آپ خود غور کیجئے کہ یہ کہنا کس حد تک درست ہو سکتا ہے جبکہ

لائق علی کے زمانے میں ٹرنک کا کام شروع ہی نہیں ہوا تھا۔ اسی صورت میں میں سمجھنے سے قاصر ہوں کہ ٹرنک کے ورکوں سے انتظامات ہے جو اچھی طرح سے چل رہے تھے میں سے ایک قسم کا مصنوعی ڈر ( Imaginary fear ) پیدا کرنا مقصود ہو تو اور بات ہے

شری ایم [illegible] نے نہیں کہا تھا کہ رن ( Run ) ہو رہا ہے بلکہ میں نے یہ کہا تھا کہ آغاز ہوا تھا

شری گوپال راؤ ایکبوٹے یہ سمجھنا کہ نظام سابق کا اسکا تو صرف اپنے لیے کہاں تک ڈالا اسلئے رہا ہے کہ وہ ایکسپلائٹ ( Exploit ) کرے یہ ضرور ناسی ہے میں کہونگا کہ یہ انسپکٹری لیبر نے بھی انتظامات کو اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے ابھی صاف آٹھ دن ہوئے ہیں۔ تھی سے یہ کیسے معلوم کرلیا کہ انڈسٹری کو نقصان پہنچےگا جہاں نے لیبررس کو نقصان پہنچےگا دوسری جگہ جہاں جہاں ان کے کنسرنس ( Concerns ) ہیں وہاں لیبر کے امینیٹیز ( Amenities ) کو تو کچھ نقصان نہیں پہنچا بلکہ انہوں نے کافی فسلیٹیز ( Facilities ) دئے ہیں اگر ایسا نہیں ہے اور انکے کہ ٹرنک میں لیبررس پر یشان ہیں تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہاں کے لیبر کو بھی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے لیکن اس حالت میں جبکہ یہاں ابھی ابھی انتظامات شروع ہوئے ہیں اور دوسری جگہ انکے انتظامات کی حالت بہت بہتر ہے تو اسطرح کا قبل از مرگ واویلا مچانا کس حد تک درست ہوسکتا ہے۔ یہ نعرہ کہ ہرکام کیلئے حیدرآباد کا ہی آدمی ہو یہ تو وہی نعرہ ہے جو لائق علی کے زمانے میں لگایا جاتا تھا۔ اگر آج بھی وہی نعرہ لگایا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ اچھا ہوں۔ آپ یہاں کی انڈسٹریز کا کرنا کوم کرے کے مترادف ہوگا۔ یہ طریقہ نہایت خطرناک ثابت ہوگا۔ اسلئے میں نہایت ادب سے موور آف دی رزولیوشن سے عرض کرونگا کہ وہ اپنے خیالی خوف کو رفع کریں اور اگر موصوف اور مرنوور ملز سے متعلق کچھ اندیشے ہوں کچھ لیبر کی مشکلات کو رفع کرنے کا خیال ہو تو آنریبل منسٹر سے اس معاملہ میں تبادلہ خیال کرکے ان مشکلات کو رفع کرنے کی جانب ابھی سوچا جا سکتا ہے لیکن ابھی ایسا وقت آیا ہی نہیں لیکن ٹیکسٹائل کی وجہ سے کسی کو کوئی نقصان پہنچا ہی نہیں تو قبل از مرگ واویلا شروع کرنے سے کیا حاصل ہے۔ کچھ انتظار کیجئے وہاں کے حالات کا معاینہ کرنے کے بعد اگر حالات ایسے نظر آئیں کہ واقعی کسی کو کچھ نقصان پہنچ رہا ہے تو آنریبل منسٹر متعلقہ کو اس جانب توجہ کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ کچھ دن انتظار کے بعد آپ یہ محسوس کریں کہ یہاں کیا مل خطرے میں ہے یا یہاں کے لیبر کیلئے مشکلات پیدا ہوگئی ہیں۔ میں موور آف دی رزولیوشن سے پھر خواہش کرونگا کہ وہ ان باتوں پر غور کریں

* شری وی ڈی دیسپانڈے مسٹر اسپیکر سر مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جب کبھی کوئی پروویژنل لفٹ سکشن ( Left Section ) کی جانب سے پیش کیا جاتا

* Confirmation not received

ہے تو اس سے محب نہیں کہ و مانا ہے کہ انہیں برے بر ل و ت حو ڑے کا بی
سوسلسٹ ( Constitutionalist ) و ع ہوے ہیں کا بی سوس اور قواس کے
دعاب کا حولا ہے حا دیکر کی کوس ں کرتے ہیں کہ ی مب کو نوی دائرے میں
لاس ناب ہ ہے کا کانکرس کے رووليوس ( Revolution ) کے ر ائے س وہ
حی قانونی کتابوں کو لے ہوے ھانسکوب میں کہ س ( Practice ) کیا کرے
تھے س کہونگا کہ وھی دھست ن بھی ط ھر کسحاو ہے حب کبھی کوئی مسا سس
ہوتا ہے حب کوئی رآئی ہے تو اسکو قانون کے حوکھیے س حکڑنے کی کوسس کی
ہ ی ہے اور قانون کے محدود دائرے س سھکر سوحیے کی کوسس کیحاتی ہے

سری گو نال راؤ اکو ے ھاں یہ صحیح ہے ہم قانون توڑنے والے نہیں ہیں

سری وی ڈی دیسپانڈے ب نہیں ہیں لیکن ہم قانون کو توڑنے والے
ہیں اوس قانون کو حو عوام کے مفاد کے حلاف ہ تا ہے کا ندھی جی نے کہا تھا کہ وہ
قانون حو عوام کے مفا کے حلاف حاتا ہے توڑا ہ تا حا ے آ حر ہم بھی و ملک کے قانون
کو ماننے والے ہیں اگر قانون ملک کے مفاد کے حلاف ڑتا ہے و اسکو تبدیل کرنے کا
احسار ہمیں حاصل ہے قانون قانون کی رٹ لگائی حاتی ہے یے لوگوں کے ہا تھوں
میں حکومت کی باگ ڈور آ گئی ہے حو قانون کی حار کتابوں کے سوا کچھ نہیں د کھ سکے

اصل سول کیا تھا سوال یہ تھا کہ سرسلک ور سرور لمر کے رہا یہ میں ادھے
سے زیاد حصہ ہمارے ہے اسکوا ک اھر کی را و ٹ کمیٹی کے حو یہ کیا حارہا ہے ما ب
نہیں ہے لکہ اسکو نہیں کے کسی ا لمسٹر لسٹ کے حوالہ کیا حاتا تو نہیں تھا تاکہ اگر
یہ ا لمسٹری بری کرے تو اوس سے نہیں کے لوگوں کو فا ئدہ پہنچے یہ ا ک سادھا سدھا
سول تھا ہمارے اسکے کہ ہمیں سمجھائی ( Satisfy ) کیا حا ا وھی حار قانونی
کتابوں کو ہمارے سے ھ ک کر سحا طر مہ سے ہمیں مطمئن کرنے کی کوسس کی حا رہی
ہے ا سی صورت س یہ کہنا ڑ ےگا کہ

पाये त्याच्या बंधा तेव्हा काळ

ھاور کے ا ے حب ہم کوئی پرو ورل عوام کے فائدہ کیلئے رکھنا حاھتے ہیں و اس کو
قانون کے حوکھیے میں توڑ روڑ کر لاے اور اسکو ناکام بنانے کی حا کوسس کیحاتی ہے
ہم حو بھی سوحھا و رکھے ہیں وہ عوام کے فائدہ کیلئے رکھے ہیں کہ ٹیکس (Taxation)
کے بارے میں ہم نے کہا کہ ڈ ئرکٹ ٹیکس ( Direct Tax ) ہونا حاھیے
ان ڈا کٹ ( Indirect ) نہیں ونا حاھیے ٹیکس اسقدر رکھے گیے ہیں کہ اس
سے ملک ر بہت بار ڑرہا ہے پبلک سکٹر ( Public Sector ) کی بھلائی کیلئے
کام کرنا پڑیگا حاننا میں کیا ہورہا ہے یہی ہورہا ہے ہمیں سطور ہے کہ حمدر آبا
امبھت میں ا می ھی اوسي ( कुसति ) ھو حسي کہ ھندوستان کے دوسرے

حصوں میں ہو رہی ہے دو سے ایک میں ہو رہی ہے ہمکو اس طرح کا احساس ہوتا ہے کہ
بڑا حصہ جس سے ہم ... نیشن بلڈنگ ڈپارٹمنٹس (Nation building Departments) کو
بلڈ اپ (Build up) ... ایک میں کیا ہو جاتا ہے کیا وہاں بھی کسانوں
اور ملک کے ... ٹیکس لگا کر ملک کی ... کر رہے ہیں ہی
ہمارے سامنے ... کا نام لیا گیا ... کئی ... ( Charges ) ہیں
... کی ... کیلئے کمیشن ... جنہوں نے انکے
خلاف ... لیکن ... دیا گیا ؟ لیے ... گاندھی بھون
کی تعمیر کیلئے دس لاکھ روپیہ دیا ... جا رہے ہیں

الف آر سل ممبر ان روپوں کو سامنے لائے

میری ... دی ... کا ... وسلرم اس ہاؤس ... آتا
کے پورے عوام کا ... کی حامی ( Majority ) عوام کے
ہمکو ... حاصل ہے کہ ہم ہاؤس میں حکومت سے یہ سوال کریں گورنمنٹ ہو جاتی نہیں
کر سکتی اگر عوام کی مرضی کے خلاف گورنمنٹ کچھ کرے تو عوام کو اختیار ہے کہ اس
گورنمنٹ کو بدل کر رکھدیں آپ ہاؤس کے ... کو ... کرنے کی ہدایت
کرتے ہیں کیا اختیار ہے آپکو ایسی ہدایت کرنے کا ؟ ... کو ... نہیں
لائے جنہیں اگر ... تو ... کہ کسطرح ... کی ... کو برباد
کرنے کی ... کے ... کے زمانے میں کیا ہوا ...
کے ... کو کون گیا ... آر ... کا ... کر انہوں نے ... ورنہ
کا ... کیا ... ان ... معلوم ہیں انکو کون گیا ... ہم نے
صرف یہ کہا کہ ملک ... ٹیکس کا بار ... اسلئے ہم نے یہ کہا کہ ... ملک
اور ... کے ... کی ... ( Capacities ) بڑھ سکتی ہے ہماری
... کی ... ( Paying Industry ) ہے انکو ... لوگوں
کے ہاتھ میں نہ ... بلکہ ... لوگوں کو ... تاکہ ... ہمارے ملک
کی بہبودی پر صرف کیا جاسکے اسکے یہ معنی تو نہیں ... کہ ہم نے یہ کہا کہ
... اگر ... ہیں وغیرہ وغیرہ ... ہاؤس ... کہ
... ( Legalism ) کا ... رکھا جاتا ہے یہ
درست نہیں ہے آج ... کا مقصد ہے ... سے
حکومت ... دو ... ہی ... رکھتے ہے
مانا کہ آج کے کیا حالات ہیں ... انکو کہ وہاں کیا ... ہیں وہاں ...
ہزار لوگ ... کہ اس ... کا ... ہے ... کلرکس اور کئی کام کرنے والوں
کو ... لائے ہیں اور ... کے ... کی جگہ ... ( Replace ) کرنا
چاہتے ہیں اسکے علاوہ ایک اور بڑی ... کی بات یہ ہے ... کے اخبارات میں پبلش
( Publish ) ہوئی ہے کہ وہاں ... کے ساتھ ... کیسا ... ہے ...

جو لوگ بیٹھے ہیں انکو روزگار دیکر کے ان کے نوکروں کو بیروزگار کیا جا رہا ہے ہیں لا درں کے ط بے کم گا د ی ں ے ہوئے بھی دن ہو ہے ہیں کہ مل ار گ وولا ہے نا ر ہے ہیں ہ ہ ں کہ جب بھی دو ں اہرں ے رنگ اناہے ہو ملام د او د کیا کرتے ہو رہے ہیں ان ہ لاں میں ا ہمری ممر پیدا ہو لا ی ہے ں اس اعتراض نہیں ہوتا کہ ہملوس ن کے کس حصہ سے کوں ہے کی ں ل ہے ک و ں کے اندر ایک ا ما ا ہ دار مو ا سے کرں ( Monopolist Section ) ہے ہ ہمارے ملک کی صنعتی ی کو بند ں ک و موبارک اور ان کا ا ہے ہے اوکا ا کہ د ر( Partner ) ان ں ہ ہوا ہے نابالب کرں ہ ہے کہ لا کے ہا ہ ں ری اد ہر رحلی ہ ں ہمارہ ل ہ ہے نہ اگر ا کے ہا ہ ں ا ا ہری حلی گی و ا ا سری ما ہو گی وردو ے ن کے وکلں یا اجا ا ر رہا اس وجہ سے ہم نے ا کار ک ور ہ کہا ک لا کو دا ے کہ گا کہ ہن کے وگ ا ے کیلے ار ہیں ہیں اور ہمارا عطا ہے ہم نے ررلولیوس کے آخری حصہ ں ملا ہے کہ اس ہاورکو کا عمد س ( Confidence ) میں ما جاے تو کو ی ی بات ہوں ور کے ے گ رہ ب ں ں لوں ا سم ب نہیں دی ا رسے نقصان کا ہوئے ولا ہے رو گ اری جاری میں ہے ا ے ہاورک ڈرانے کی کو ں ک ی ہے ڈرنے کی ک ی وجہ ں ہے اگر ڈر ا ہے ر میں صاف صاف ہ کہ ا کہ سسر ل مکر ں س میں سہک کاروار کر ہ ہے اس ں جو ڈیمانڈ ( Demand ) کیا گیا ہے و اس وجہ سے ہے کہ سمسا ل ا ں ( Substantial interest ) عرب اور وسط ط کا ہے ا ں ا ن کا ہ مہ اٹھا ہوا ہے تمام لوگوں کو ں ہے کہ و ا ے ہ مہ ا عمد ں کسطرح ہو رہے ہے معلوم کریں ہی گ ل ں کے اسلہ ں جب ہم نے کم نوا رمل سرمار ں ہ ک ی ایک ہمارے سا ے ہ ک ا اکیں ں کھوکا کہ ہم ایک ڈسائڈنگ فکر ( Deciding factor ) ہیں اس ک ی میں ہماری ک ب کے کافی سسرس ور اوس ں حکومت کے ڈا کرس بھی ہ د ہیں اوس ی کرں ل کرا اس ہاور کا ص ہے ابھی ر ہ ک ں نہیں گ ہے صرف بات جیت ہو رہی ہے کہ کسی انسسر ل ب کے ہا ہ میں اس نہ د ہ ا ہ ے ا ں ے اب بھی ہم ک سس کرسکے ہیں و نہ کافی سام ہمارے ہاتھوں سے لکل ہ گا جسکی وجہ سے ہمارے ملک ک سعر ( Suffer ) ک ا پڑیگا اور اسکی وجہ سے دوروں پر بھی ار ر گی ان وجہ ہا کی ی ں ہ ور سے کہو کا کہ ا ل ں کے س سٹ کو ا ک ما ب ہ ہوگا ح بھی اس فیصلہ کو رد کیا جا سکتا ہے ابھی وعارضی طور پر جب ا گیا ہے جوکہ ہماری حکو ب سعر ں ہولڈر کی ہ ب رکھی ہے اس نا پر جب ک ں ہولڈرس کی مسگ ک کے اس کا تصفیہ ہ کیا جائے ب ک اس کو ا سعر ں کا ہ سکا اس عارضی ٹرانسفر کو بھی ہم سرہولڈرس کی مسگ کے ز مہ س وح ک سکیں ں اس ٹرانسفر کی وجہ سے ہمارے ملک اور ں دوروں پرا ر پڑنے والا ہے اگ ہم اس پر اچھی

گ ک ک ک ک ک ما ی ں ں ط ح
E onom s

श्री श्रीहरी गुप्तेवार स्पीकर स० आप [illegible] सभा म जो प्रस्ताव पे [illegible] प्रस्ताव के दूसरे भाग के बारे म जिसके एक आनरेबल मबर कह [illegible] कि [illegible] प्रस्ताव [illegible] नी चौफठ में देखना चाहिये तो असके जवाब म [illegible] लीडर आफ दी [illegible] न यह [illegible] कि हम तो कानून को तोडनवा [illegible] हम [illegible] की च [illegible] म [illegible] रहा [illegible] यह बात नहीं आती ह कि जब आपन जिस सभा के अन्दर प्रवेश किया [illegible] शपथ लेकर यह [illegible] ह [illegible] असी स्थिति म आप [illegible] कैसे [illegible] मु [illegible] है कि आनरेबल लीडर आफ [illegible] अपनी जिम्मेवारी पर यह कह सकते ह [illegible] तो सकते ह और ———

مسٹر دی سسکر

کہ ہے ح ی ی سعا ں ں ے ہو کہ ے کہ ل سلسب ی
One man ں ں ں ے ں ں ہا ں ے ں ں
ی ں ں ں کے و ے ں ں ں ں Party
ہ پہ ں

یا विषयम ں ے و ے ں سر ہی ہمی دوی
گ ے छोम کو سا ہو ے ں
Cl a lenge ح ں ں ے ب ی کی
ہ ہ کے ں کے کہ لے ں کی

M D puty Speal c O dc o dc

श्री ओहुरीगु वार म जि अवसर पर यह बताना चाहता हू कि अगर हम दस्तूर को देख त हमको मालूम ह ग कि ह मट के तीन भाग हते ह (१) लैजिस्लेटिव पर्टी २) जुडिशियल पार्टी (३) अक्जि क्यूटिव प र्ट ण हर यहाप ने स्तेजो ह पार्टी की ह सयत से बठ हे तावक्त यह कि क न म कोबी सशोधन हो हम अ ो तोड नही सकते ह बल्कि हम तो असकी तामिल करना चाहिये और यह हमारा फर्ज होजाता ह

जिस स ल्ने में आज न यह सिरपूर और सिरमि क अिडस्ट्रीज के बारे म कहा जा रह ह असके मुताल्लिक मुख्तष यह कह ह कि हमारे पास क नून कपनी मौजूद ह और अस कानन के तह यह कपनी रजिस्ट ह और जिस अॅक्ट के तहत यह ाती ह त हम अुस कपनी कानून को मानना पडगा ह यह हो सक ह कि यह दूसरा अमेंडमट बिल लाकर क नन कपनी में कुछ तबदीली की जाय लेकिन बतक यह क नन ह बतक तो असकी पाबदी करनी ही होगी

तो यह जो प्रस्ताव आया ह और अुसमें जो सशय बताया गया ह कि बिर्ला को अगर अिस अिडस्ट्री की यवस्था दी जाती ह तो मुमकिन ह कि मजदूरों की बेक री बढगी और ज्यादा तर नफ का हिस्सा अुनको जायगा म कहना चाहत ह कि यह जो सशय प्रदर्शित किया जारहा ह वह सही नही ह म यह कहूगा कि नफ क सिलसिले म देख तो जो हिसाब होता ह अुसको देखना पडगा हम को यह देखना पडेगा कि आज अिनकम टक्स (I omc Tax) सुपर टक्स (Sup Tax) और स्टेट और सेट्रल ग हनमट के जो मुख्तलिफ टक्सेस ह अुनका लिहाज रखा जाय और अिसके साथही साथ फक्टरी अॅक्ट के तहत लेबरस ( L boure s ) को जो सुविधाए देनी पडती ह जो फॅसिलिटीज ( I'a l t s ) देनी पडती ह अिन सब बातोंका लिहाज करते हुअ शअरहोल्डर्स को मुनाफा कितना मिलता होगा यह भी हम को सोचना चाहिये

अगर हम यह देखते ह कि सिरपुर पेपर मिल्स और सिरसि क अिडस्ट्री में ग हनमट के कितन सबब ह तो आप को मालूम होगा कि असी हालत में ग हनमेंट यह भी तय करसकती ह कि फक्टरी किस तरह से चलाअी जाय।

श्री व्ही डी देशपांडे यवस्था दूसरे के हाथो म सोपन के पहले किसको पूछा गया था ?

श्री ओहरी — म अभी कानून की बात तो नही कहगा लेकिन आग भा म रूप होगा कि जिस फकटरी म मनजमट (५१) फीसद शअस रखती ह तो गवनमट मे ताअमटम भी तबदीली कर सकती ह। म यह कहना चाहता हू कि किसी शख्स के हाथम मनजमट देन से यह नही होगा ह। बल्कि ज्यादा अच्छी तरह से चलेगी। काम बढगा और लेबरस को ज्यादा काम मिलेगा तो आपका यह सोचना गलत ह कि दूसरेको जिडस्ट्री का मनजमट देन से जिडस्ट्री भी ननयाना होगा।

और कुछ आनरेबल मबरस न यहा अपनी तकरीर मे कोआपरशन के सिद्धात पे तहा यह कहा कि यह जिडस्ट्री कोआपरेटिव बसीसपर चलानी चाहिय। म यह कह सकता हू कि असमे अखराजात ज्यादा होत ह और मुनाफा कम होता ह मगर जो दुकान व्यक्तिगत तरीके पर चलती ह असमें एक आदमी की जिम्मेदारी रहती ह और असको अखराजात कम होकर नफा ज्यादा होता ह। मुमकिन ह कि जो बडी बडी स्कीमे ह अनम कोआपरेशन से नफा होता भी होगा लेकिन छोट दुकानो में तो नुकसान होता ह।

यह कहा गया ह कि जिस तरह मैनजमेंट दूसरे के हाथो में सौंपी गई तो बकारी का मसला ज्यादा बढगा लेकिन यह जो दृष्टीकोन ह वह गलत ह। हमारा तो यह दृष्टीकोन ह कि मैनजमेंट तजरुबकार लोगो के हाथो म आन से हमारी सनअत ज्यादा बढगी और सनअतो के बढनसे रोजगार भी बढगा। जिस में तो बकारी का कोअी सवाल नही ह।

आज जो हमारा कपनी कानून ह वह जबतक मौजूद ह तबतक जिसमें जिस तरह के प्रस्ताव लान की कोअी गुजायश नही ह। जिसलिय म प्रार्थना करूगा कि आनरेबल मेंबर जिन्होन यह प्रस्ताव पेश किया ह वह जुसे वापस ले।

سری س مری راملو سمما کہ سر اح ھا رکے اسے اک پر سھاو
( प्रस्ताव ) رکھا گیا ہے کہ سرور پر لرکو گورمنٹ نے برلا کے ھاتھوں میں
دے ط ہ فیصلہ کا ہے و سہ ح کیا جائے اور اس کو حکومت کے ہی کنٹرول
میں رکھا جائے اس املہ میں آنیل ممبر ام سرورنے ایک ریزولیوشن رکھا ہے
آنریبل ممبرس ورام ی ا رسالہ ( Hon Members from the other side )
نے بھی اپنے اسے سمجھ میں اس پر سپ کرنے کی کوشش کی مگر میں اونہ بہت صاف
طور پر یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جس طرح آپ ہمارے بھٹوں کو دوسروں کے ھاتھوں میں
دینے کی کوشش کر رہے ہیں و سلاش میں ( Nationalisation )
کی طرف جانے کی بجائے اس سے رائٹ اباوٹ ٹرن مارچ (Right about turn March)
کر رہے ہیں ہم کو اس بات کی کوشش کرنی چاہیے کہ اس میں جو خامیاں ہیں وہ دور
کی جائیں میں اور بہت صاف طور پر یہ کہنا چاہتا ہوں کہ حکومت جب کسی ڈیپارٹمنٹ میں
لیتی ہے اور کام کرتی ہے تو اوس میں گھاٹا ہی گھاٹا ہوتا ہے اپنی نااہلی اور ناواقفیت کی
وجہ سے وہ اس کو چلا نہیں سکتی جس طرح وہاں کا سپرویژن ( Supervision ) کرنا
چاہیے جس طرح وہاں کے اسٹاف سے کام لینا چاہیے جس طرح دلچسپی سے کام کرنا چاہیے
حکومت نہیں کرتی ہے اس کی وجہ سے گھاٹا ہوتا ہے دوسری حیرت ہے کہ کہا جاتا ہے

وکں کو ع ں او کے س ہ ں ک ل سکھ ہ کے وگوں کو
ا سے ے ں کے ک ی ا ک ے ں ں کے مرس ں عہ سکے
اداور ھا کے ں ۃ ک ں ا کے گوں کو ےرھے ں ۂ ام کی ود ں
و آپ کےس کی ا ر ہ ں حاکے ک ے ک ھےھں کہ
ھ کے ی ک امر ھر ے ں ک آ ک د یکیے؟ ل ہر ہرم
ہ رگھب و ل ر م ل ےکہ ک ا کے ں کے رےس ہ حو
ہ رک ے ں و د k ھے کہ لاے سکو ک کی ھ ب
ے کم کہ لا کے لی ے ط کے ے ھں و ی ک ا ب
(Capitalist) ں و ں گےبو ذاں ی ں گے کں س کہوں کہ
ا سے صوب کہ لا ھی ر ں ا ےکی وگ آے ور ےگیے اسکی
اک ڑی ا ں ھے لا و ں ہ کاےکے ے ر ھےھں طا رھے کہ و ھ ور
اکسپلا ب (Exploit) کرینگے ہم ہےے ں ہ ا رسے اے ہوے
وگوں کی ں ے ےوبکا ب رھی ھے ں ب ہے گ ا ےگیے
ہم حاے ں ک و ا ےرسےموو ی کی طرح کہ طح ں مو رں سے ھرکر
گیے رہوراب گیے ہ طح عوری سو ا ھ کا سدر وب کر گیا اسی طرح رلا
بھی اں ا ں ے ر ھےکہ ا ے ےہ ر گیلے اور اے ا وکواد ہری (Industry)
ہے کا د دی ھے؟ ں کے ا کوں سے کیا کاوھے ؟ آ د ں ھی دی ہ ب
اوگ ھں ر ور ھں ھ کارھں ں ٹہوھا کہ ہ ددرااباد وں کو رہ ح کیوں
ہیں ی ی؟ حب ہم ں کی ہرورداری کا کرکرا حاھے ں و ب ا راھی
ہیں حاھیے کس آپ ا کے وگوں سے ری (Sincerity) لالا حاھیے
ھں ور کہیے ں کہ ا کے رگ ک ی تمام ں لا گیے اور اصلاح ک گیے
گ ا ما ی تھ ھر کے گوں کو ھی کاگ س کا کب د> ں کے ے کوں
کھڑ ہیں کیا گیا و ں سے اک کو رس سے ر ک و گ ب ےگ ای کو
لایا گیا ی ی ی ں حدراں ممی کے سوں کو اں کے س (Seats)
کے ے ی ا ٭ عوم کی ھ(ی کے کی باہیں ط لے کی طرح رل ہ ی ں
کی کہہ ی ں کیا جا ا ہم دکھ رہے ھں کہ سرور کی حاب سدا اس
ھورھی ھے کیا ا کی ی کے دراع ھارے ا ں ں ھں؟ حکومب ہو کرہی ھے اس
میں قصاں ھی ہرہا ھے ہ ددرآباد ک سل کار رس (Hyderabad Commercial Corporation)
ملاہانا ں س مصان ہوا ھی گو ما س ( Hutty gold mines)
مصاں سے حل ر ی ھے گو ا سے حاول لاے کوے
کا کام ہا اس س گھاٹا ہوا اگر اس طرح عور کیا حاے و اھر کے وگود سے کام ہاھی
ہوگا لیکن اگر اس طرح اھر کے وگوں ھی سے کام ے رھں تو یہاں کی گورنمنٹ کا

و دمی کا ہے ہے ن ی اے کہ م ے گو ے ے کو ور
رو ص ہے او ل ر درو رو وس ط د کی ہے س کا
ھا ہے ے ی ہ ل ہے ہ ہے کا ن کے گ کام
میں د کیے ١٢ ١١ ر ع ں ہے ۱ ے کام نے کر سکے ھیں س ں کو
ے دے ر ور ن ہی ں کے ے ر گا اس وہم کو دل سے کال ہے
د ا ے لا ڈا ں لولا کی ہے ن ی ٹوی اگی اک میں ے رھی تو
کی ہے د ا ~ لی کے و کے و ے رو ے اول ی گ ن کے ہ ن کے میں
کے ے ا ں را بی ے آ ہر ہ و ر لھے ہم ں ا ل ور ی ے ا گ
ں اد ے نام ا کہ ہے کی ا ل ا ہ کہ ہ گ ن ں
ا ای ہ ا ھو ئی ہے

مبری سری ہری ں ر ( Chan ) کا ڈرس ( Address )
ک ے ا ا ر و ے کہہ ہے ھیں

مبری سی مبری رامنو ے ا مط و ے ہے س ے کہ ھو میں ل
ک ہے ر د ذو مری ر ہر ں وہں ط ہ ا ہے مری ا ع
( Speech ) مں اگ ات ط مط ر ہے و کو ا بل اسکر
رو گ ارں حی ں ور ہ ا ا ) Understood ( ہے کو ں
( Convention ) ا ے سا ہرط میں ں کہہ رھا ھا کہ
حکومت ں ھر ی لدا گی ہے کہ ہ ر ھونگ و و ں کر سکے میں
کہا ہ د ل دل سے کال ے ی ما لہ کہ مس کو ( Test case )
اا کہ درا ں کر ں کو ہ دکرد کہ جے ہم بھی سرا ر ( Supervise )
کرے کے ے آپ کے ہ رھینگے اورا ی طرح ھارے د ں کی ں ھونگی ہے
اس وہ سے ں ان ریزو س ( Resolution ) کی نا ہد کرا ھو ں اور
حکومت کی ست افرائی کرے ہ ے ہ کہونگا کہ حکومت اس مسئلہ پر غور کرکے اسے
دے ھوئے ماھدے کو واس ے ے او ان کمد ں کو ا ے ھا ہ میں کہ ے کس
کی طرح ہ داوے ا م کے ر ہ ھلاے

श्री मसक्पा कोलूर —मानीय अुपाध्यक्ष महोवय म सिरसिल्क और सिरपूर पेपर मिल्स की निस्बत बोल रहा हू और जिस रेजोल्यूशन की मुखालिफत में बोल रहा हू।

अेक माननीय सदस्य —वह तो मालूम है।

श्री मसक्पा कोलूर —हमारे दोस्तो ने जिसके बारे म बहुत सी चीजे कही है कि बिरला कॅपिटेलिस्ट है जिंडस्ट्रिअलिस्ट नही है असा अुनका ख्याल ह। दूसरा अुन्होंने यह भी कहा कि वह ब्रिटिश गवनमट का अेजट ह ब्रिटिशोसे वह कैपिटल लेता ह और अुसी कपिटल का कुछ हिस्सा हमारे यहां ला रहा है वह बाहर से मजदूर और दीगर नौकर यहा लायगा जिस तरह के चार्जेस

बिर्लीपर ऊाय ाय लेकिन िस बमत अिस जिडस्ट्री को हम चा ा म ने रहे थ अस यस्त हमारी पोजीशन ( P sili n ) भ्या ी ी िपको हम वेखना चाहिय इन अिसम काफी पसा लाला ह यह सही ह हमारे ि म िअस हम होग लेकिन ऊन ( I an ) के रुप म हमन करोडो रुपया अिसम लगा ह ि सलिय हमको अिन कपनियो के बारे म जरूर सावना चाहिय और अब हमा ा ढगिल ि िम ह तब उपनी के नफ नक्सान का मालूम सि रहता ह। जो पिछली गवनमट थी ा न भी काफी पसा अिसम डा ा था लेकिन जब ह ा ि न क रियो को अपने हाथ म ले रहे थ तब अिनकी हा त यह थी कि य भ ानिय लिक्विड ( I iqui l il ) होने के शामिल थी ह्यापर जोरशोर ने र ा ा रहा ह कि पिछली गवाम क मान म य कनस ( C m cin ) बहुत प्राफिटब ( I i ft ll ) था। लेकिन अब तक के अकौटस (Acc unts) अगर वेख ाय ा ा शायत का पता न ज जा ा ह।

**श्री बही डी वेसपाड** — ा का हम अिसके लिय वाि ब ( (ic hi ) वेते ीर अिसी लिय हम कहते ह कि अिसका आ रही चाहिय।

**श्री मल्लप्पा कोलूर** — शुक्रिया। सिरसिव के ािस्वा म जो रुप ा लाग जा रहा ह वह क नीट ( C ) nj l ( ) नही ह। पैसे की ािरात सोचा जा रहा था। हमको कैपिटल की जरूरत थी हमारी तरफ से भी अिन अि टीज का वगान ो बारे म हम सोच रहे ह। अशोलार ने ग र ाि ि र साहा म ाााया था कि सि पूर के लिय करीब ७५ लाख की मशीनरी की ज रत ह और पि ाि क रे लिय वो रो तीन करो रुपय भी जरूर ह। हमन बजट के बारा वेखा कि करीब १९ करोड रुपए ह हमन रिजव प (Res 1v fun d) मे अठ या और नशन बिल्डिंग (N ti n buil l ng) के काम म दूसरे मद ा लगाया ह ाब अस पोजीशन (Positi n) म जो कि कुछ और पसा अिनवस्ट (Invest) कर के पि सिन के काम को आग बढाकर बुसको ा ा र सके। बिसका अिश्यू कपीटल (I s ie c i it l) वो करीब के करीब ह १ करोड २९ लाख रुपया पेड अप कपाटल (Paid up c ipit il) ह और हमारे करीब २५ लाख मे जस िपग ह और करीब करीब ३ करोड रुपया लो स (I oins) के रूप मे ह अगर मैं गलती नही कर रहा हूं तो और १६ लाख रुपये के लो स सिरपूर सिरपूर कपनी म । अि ा र हम ा अब तक अिन कपनियो को हम लगा ो ा रहे ह जो लिक्वि डेशनसे अु ाको बचाने रहे ह आज हमारी पोजीशन असी नही है कि हम अिसको पूरा या क लीट करे हम भी नही चाहते कि बिडला या और किसी अिडस्ट्रियलिस्ट (I idustri li t) या कैपिटलिस्ट ( C ipit li t ) के हाथ म वेकर अिसको चलाया जाय। अिसी लिय हम अिसको जब तक चलाते रहे। लेकिन आज हम पैसे के लिय मजबूर ह कि अितना पसा हम कहा से लाय। क्या हम कैपिटलिस्टस से ले? आप जब हमारी जगह पर आ जायग तब आप असा कीजिय। लेकिन आज हम नहीं कर सकते। हम वेखते ह कि किस तरह से हम अपना पसा बचाय और अिन अिडस्ट्रीज को भी चलाय अिसलिय अिस हव तक तो म अपनी गवनमट को क्रेडिट ( Credit ) दूगा कि मलअिग अजसी वेकर जो लाखो रुपये की मशीनरी वहा आकर पडी थी अुसका अुपयोग कर के अिस काम को पूरा करन की कोशिश की जा रही ह और अिसलिय हमारी गवनम ा अब अिडिस्ट्रीयालिस्ट को ढूढ निकाला। लेकिन िसम अब सोचन की बात

जरूर है कि जिसमें से अक पेपर मिल प्राफिट (Profit) में चल रही थी और अुसको अक पेयिंग कन्सर्न (Paying concern) कहा जा सकता था। यह सवाल हो सकता है कि अुसको भी दूसरी कम्पनी के साथ लेना चाहिये था या नहीं। दोनों का अेक साथ मिलाकर अेजेन्सी दी गयी है। अेक कम्पनी में थोड़ा फायदा होता था और अेक कम्पनी घाटे में चल रही थी। असी हालत में हमारे सामने प्रश्न था कि या तो जिन कम्पनियों को बंद किया जाय या अुसमें ज्यादा पैसा लगाया जाय। ज्यादा पैसा तो हम नहीं डाल सकते थे, जिसलिये जिस तरह गवर्नमेंट ने जो कदम अुठाया है वह गलत नहीं, असा मैं समझता हूं। हमारे दोस्तों का कहना है कि गवर्नमेंट जिन कम्पनियों का बेच रही है। अगर मैनेजिंग अेजेन्सी के रूप में देखें तो मालूम होगा कि हर अेक कम्पनी की मैनेजिंग अेजेन्सी हुआ करती है और अुसके काम के लिये १५, २० या ३० साल की भी लिमिट (Limit) होती है। जब तक अुसके अूपर किसी तरह के चार्जेस नहीं लगाये जाते, बोर्ड आफ डायरेक्टर्स (Board of Directors) और शेयर होल्डर्स (Shareholders) अुस अेजेन्सी को न निकालें तब तक वह अपना काम चला सकती है। पहले जिसके मैनेजिंग अेजेन्ट (Managing Agent) बाबूलाल थे। अुसके बाद गवर्नमेंट ने अुसे अपने हाथ में लिया और अब बिड़ला को दी जा रही है। मैनेजिंग की तबदीलियों से हमको कोई नुकसान नहीं हो सकता बल्कि जिससे और फायदा ही होगा। जब अेक जिन्डस्ट्री मैनेजिंग अेजेन्टस के हाथ में दी जाती है तो अुसके टर्म्स आफ अेग्रीमेंट (Terms of Agreements) होते हैं, कि फलां साल तक फलां शख्स जिसका मैनेजिंग अेजेन्ट होगा, अुसके बाद वह कम्पनी हमारे हाथ में आ जायगी। बोर्ड आफ डायरेक्टर्स को हक होता है कि वह फिर मैनेजिंग अेजेन्सी को चुने। जिसलिये जिसके बारे में ज्यादा फिक्र करने की जरूरत नहीं है। हमारे अपोजीशन के लीडर साहब ने जोर से कहा कि क्या हमसे बिना पूछे यह कम्पनी दे दी गयी। जिन्डस्ट्री का मामला असा है कि अुसे हम जिस तरह से नहीं चला सकते। अगर जिसके बारे में कोअी कन्स्ट्रक्टिव सजेशन्स (Constructive Suggestions) आप रखते हैं तो गवर्नमेंट अुन पर सोचने के लिये तैयार है। जिस दृष्टि से मैं कुछ सजेशन्स रखना चाहता हूं जिससे गवर्नमेंट को सारी चीजों पर सोचने के लिये ठीक होगा। जिन दोनों कम्पनियों को बिड़ला के हवाले किया जा रहा है जिस हद तक मैं राजी हूं, लेकिन हम को यह पता चल रहा है कि बिड़ला के जिसमें कितने शेयर्स हैं। आज जिसके पूरे शेयर्स हमारे यहां के हैं तो क्या जिसमें नये शेयर्स लिये जायेंगे और क्या जिसके अंदर बिड़ला को भी नफा दिया जायगा? मैनेजिंग अेजेन्सी की टर्म कितने साल की है और जो तीन सवा तीन करोड़ रुपये हम जिसमें डाल रहे हैं वे अगर लोन के रूप में रहेंगे तो अुसका सूद क्या रहेगा और हमारे जो लोन्स हैं वे पहले मिलेंगे या अुनके लोन्स पहले मिलेंगे और जिसके अूपर भी जिन्टरेस्ट क्या रहेगा? जिस मैनेजिंग अेजेन्सी की अरेंजमेंट (Arrangement) किस तरह की हुई, अेम्प्लायमेंट के सिलसिले में क्या किया जा रहा है? मैं समझता हूं कि सिरसिल्क जिन्डस्ट्री में हमारे बहुत से लोग काम कर सकेंगे। क्या जिस दृष्टि से बिड़ला से अेग्रीमेंट किया गया है? हो सकता है कि जिसमें कुछ बाहर से भी लेबर लाया जाय। आज वे जिसके बारे में कुछ नहीं कहेंगे लेकिन कल कह सकते हैं और बाहर से लेबर लाया जा सकता है। जिसलिये यह जरूरी है कि हम जिसकी तरफ भी देखें और पैसे की निस्बत भी सोचें। क्योंकि हमारे जो टर्म्स आफ अेग्रीमेंट (Terms of Agreement) हैं वो हमारे सामने नहीं हैं जिसलिये जिन चीजों को जानना हमारे लिये मुश्किल है। शायद गवर्नमेंट ने जिन सारी

चीजोंकी तरफ अग्रिमेंट करते वक्त तवज्जोह की होगी। कंपनीज अक्ट (Companies Act) मनदेखा है असमें पता चला कि १ साल तक सिरपूर पेपर मिल्स मनेजिंग अजन्सी को दी गयी है। अिसमें से दस साल तो बाकायदा न निकाले गवनमेंट ने चार साल निकाले तो क्या बिड़ला के साथ १६ साल का अग्रीमेंट किया गया है? सिरपूर पेपर मिल्स अक चालू फक्टरी है और अिसके बैलन्स शीट (Balance Sheet) को देखा तो मालूम होता है कि वाकअी वह फायदे में है असी हालत में सिरपूर पेपर मिल्स को ७५ लाख रुपये के लिये सिरसिल्क पेपर मिल्स के साथ ही बिड़ला को दे देना किस हद तक ठीक है? और क्या हम ७५ लाख रुपये अिन्वेस्ट (Invest) नहीं कर सकते? अगर हम कर सकते हैं तो अिस फैक्टरी को गवनमेंट की तहत चलाने के बारे में हमको सोचना चाहिये सिरसिल्क के लिये हमारे पास पैसा नहीं है और अिसलिये ५ १ २ या ३ साल के लिये हम अग्रीमेंट करते हैं तो कोअी अेतराज की बात नहीं है क्योंकि हम मजबूर हैं। अभी यहां पर कहा गया है कि ये दो कंपनियां हन्डोव्हर (Handover) हो गयी हैं। मैं समझता हूं कि अिसके मानी यह है कि ये सब चीजें अुसमें तय हो गयी हैं। कंपनीकी जो मनेजिंग अेजन्सी होती है असके अपर अकसर नफा या नुकसान की जिम्मेवारी होती है। मिसाल के तौर पर मैं अक चीज बताना चाहता हूं कि यहां सालारजंग शुगर मिल्स थी। अुसके जब शअर्स निकले तो वे कुछ घंटों में बिक गये कअी लोगों ने तो वे तार से खरीद लिये। कअियों को वे मिल भी नहीं सके। लेकिन असके बाद अुसकी हालत यह हुअी और अुसके शअर्स की व्हॅल्यू (Value) अितनी गिर गयी कि अुसको लेनेवाला मार्केट में कोअी नहीं रहा। खुद सालारजंग के शअर्स ज्यादा थे। आखिर यह कंपनी दूसरी मेनेजिंग अेजन्सी के हाथ में दी गयी। अब अुसके शअर्स की मार्केट व्हॅल्यू कुछ बढ़ गयी है। अिस लिये अग्रीमेंट करते वक्त या बातचीत करते वक्त अिसके छोटे से छोटे पहलू पर भी खूब विचार कर लेना चाहिये और सारी बातें रायटिंग (Writing) में होनी चाहिये। जो भी गवनमेंट कन्सर्न होता है अुसमें अकसर यह देखा जाता है कि छोटी छोटी बातों पर मेनेजिंग अेजंटस झगड़ पैदा कर देते हैं। कअी मनेजिंग अेजन्सियों का यह तजरूबा है कि अगर छोटी सी बात अग्रीमेंट में न हो तो वे अुसको नहीं करते और अुसके लिये अेक बड़ा सितंबा मचाते हैं।

लेबर के बारे में मैं कहूंगा कि अिसके बारे में भी कोअी ज्यादा मुश्किलात नहीं होगी। जहां तक टेक्नीकल अड (Technical Aid) का सवाल है अिसके लिये बाहर से लोग आसकते हैं और अिस धंधे की पूरी जानकारी रखनेवाले टेक्निकल लोग हमारे यहां मिलेंगे ही असा तो मैं नहीं कह सकता। मौजूदा हालत में जो काम है अुसको आगे बढ़ाने के लिये बिड़ला कंपनी को मेनेजिंग अजन्सी दी गयी जिसके लिये मुझे कोअी अेतराज नहीं है। और अपोजिशन को मैं वाजेह कर देना चाहता हूं कि गवनमेंटने बिल्कुल नेकनीयती के साथ और अक्लमंदी के साथ कदम रखा है।

श्री व्ही डी देशपांडे —मजदूरों का रिट्रेंचमेंट (Retrenchment) होनेवाला है या नहीं और अुनके वेजस (Wages) क्या होंगे अिसके बारे में बोलने के लिये तो आप भूल ही गये।

श्री मल्लप्पा कोल्लूर —मजदूरों के बारे में मैंने तो जिक्र किया है। अिसके अलावा अिन कंपनियों में हम अपने करोड़ों रुपये डाल रहे हैं और आज तक जिनको चलाते आये हैं तो क्या

गवनमेंट को ऐसा अच्छा लगगा कि हमारे यहा के मजदूर वहा से अलग हो जायें ? हमारी अिंडस्ट्रीज बढें हमारे लोगो को काम मिले हमारे स्टेट का व्यापार बढ अिसी लिये तो हम यह सारी कोशिश कर रहे ह। क्या हमारी गवनमेंट को खुशी होगी कि हमारे यहा के मजदूरो को निकाल दिया जाय और बिडला साहब बाहर से मजदूर ले आयें और हम सब अुसको देखते रहे ? यह तो नामुमकिन है। अगर ऐसा होगा तो हम गवनमेंट कहलाने के काबिल नही है। ऐसा कभी नही हो सकता। अतराज किया गया कि बिडला साहब लडन से वास्ता रखते हैं। म कहना चाहता हू कि आप अिस पर जरा सोचिये। यहा के जो बाबू या साहब ह अुनसे तो वे जरूर अच्छी तरह से मैनजमेंट कर सकेंगे। अुनके न सिफ हिंदुस्तान में बल्कि बाहर भी फर्म्स है। आज जो माल पैदा होगा अुसके लिये मार्केट पैदा करना अुनके हाथ मे है। और अिस दृष्टि से बिडला का अस्टब्लिशमेंट (Establishment) बहुत बडा ह अुनकी बडी दुनिया है। कोअी नया आदमी हम लायें तो अितना बडा मार्केट आज हमें अकदम नही मिल सकता। हमारी यह अिंडस्ट्री अेशिया में अक बहुत बडी अिंडस्ट्री है। अुसके लिये हमें ऐसा मैनेजिंग अेजट मिल रहा है। अिंडस्ट्रिअेलिस्ट (Industrialist) की हैसीयत से अगर हमको फायदा होता ह तो मैं समझता हू कि हमारी अिंडस्ट्री अेक अच्छे आदमी के हाथ में गअी ह। किसी गैर जिम्मेदार आदमी के हाथ में नही गअी ह। करोडो रुपये हम डाल रहे ह और वह भी अुसमें डाल रहा है। वह अगर माल पैदा कर के बाहर लेजाकर सिर्फ घर के रखेगा तो क्या फायदा हासिल करेगा ? किसी व्यापारी को अगर माल मार्केट में लाना है तो वह अपन प्राफिट (Profit) को हमेशा सोचेगा अिसमें शक नही है। अगर ज्यादा माल पैदा किया जाता है और मार्केट में बेचा जाता है और अुसको फायदा होता है तो वह हमारे लिये खुशी की बात होनी चाहिये। क्योंकि अुसमें हमको भी फायदा मिलनेवाला है। बोर्ड आफ डायरेक्टर्स में हमारे ही लोग ज्यादा रहेंगे। ऐसी हालत में अगर कल मैनेजिंग अेजन्सी भी बदल गअी तो हमारी फैक्टरी तो कही नही जा सकती। अगर अुन्होंने कुछ गडबडी की तो किसी भी वक्त अुनको निकाल दिया जा सकता ह। अग्रीमेंट के खिलाफ अगर कोअी बात होती है तो कोअी भी मैनेजिंग अेजन्सी नही रह सकती। अिन तमाम हालात का लिहाज करके मे समझता हू कि अिस वक्त यह अेतराज करना और जो अिंडस्ट्री दी गअी है वह ठीक नही है ऐसा कहकर अुसको वापिस लेने के लिये कहना मेरी दृष्टि से कोअी अक्लमदी की बात नही है।

अेक और बात यह है कि लेबर के निस्बत कुछ कहा गया है। मुमकिन ह अिंडस्ट्रिअेलिस्टसके पास लेबर को निकालने की सुविधा होती हो। क्योंकि अुनके पास अेस्टब्लिशमेंट (Establishment) बहुत बडा है। अिसलिये अगर वे दूसरे अिंडस्ट्रीज से यहा दो चार आदमी ले आयें तो अुससे फायदा अुठाकर लेबर में असतोष पैदा करना कहा तक ठीक होगा अिसके बारेमे भी हमको सोचना चाहिये। जिम्मेवारी के साथ अेक फैक्टरी चलान के बारे में हम सोच रहे हे। दोनो पार्टीज अिसमें पैसा डालनेवाली हे। और दोनो को फायदा मिलनेवाला है। अिसलिये हम लोगो का फर्ज हो जाता है कि दो चार लोगो के बाहर से यहा आने पर कोअी अिश्यू ( Issue ) खडा करके हम अेजीटेशन ( Agitation ) न करे। अिससे हमारी अिंडस्ट्रीज का सत्यानाश हो जायगा। करोडो रुपये डालकर अिंडस्ट्री को कामयाब बनाना चाहते ह और दो चार आदमियो के लिये हम

अजीटेशन करते है तो यहा जिन्दगी चलाने के लिये आनवाले के दिल में शुबहा होता ह कि मैं जितना पैसा डाल रहा हू तो अुसकी क्या हालत होगी। हम अगर यहा के शेयर के अिंटरेस्ट को बराबर देखेंगे। लेकिन मै आपसे दरख्वास्त करता हू कि आपकी जो ट्रेड यूनियन्स (Trade Unions) यहा हो जायेंगी अुन्हे चाहिये कि अगर कुछ कारीगर बाहर से लाये जाय और मुमकिन ह किसी के साथ यहा नाअिन्साफी हो जाय तो अभी चन्द छोटीसी बातो के लिये बडा भारी बवडर खडा न करे। बिल्कुल कानूनी या हुकूमत का यह मनशा नही है कि यहा के लोगो को निकाल कर बाहर से लोगो को जबरदस्ती लाया जाय। लेकिन अिस स्टेट के फायदे की दृष्टि से हमको अिसकी तरफ देखना चाहिये। अगर आपके टर्म्स आफ अग्रीमेंट (Terms of Agreements) के बारेमें कोअी शुबहा ह तो गवनमट आपको बता सकती ह कि असा कोअी मामला नही ह कि जिससे हम यह डर पैदा हो। अलबत्ता मजदूरो के सबध में लोगो को थोडासा डर लगता ह। अिसके लिये अगर गवनमेंट मनजिग अेजन्सी के लिये कुछ टर्म्स मुकर्रर कर दें तो अिसके बारेमें भी सेफगार्ड (Safeguard) रह सकता है। मै समझता ह कि अपोजीशन के दिल में अब अिसके बारे में कोअी अेतराज नही रहेगा और जो चीजें मुल्क के लिये फायदे की होगी अुनको वे हमेशा कबूल करेंगे अिसके बारे में मुझे शक नही है।

مسری کے و سکٹ رام راؤ مسساسہ کر رہوور مل اور سملک کی انڈسٹرنز کا ... لا رادرس کر نا جا رہا ہے اس سے کیا اب ہونے والے ہیں اس پر غور کرنا چاہیے ان غور کرنے کی بات یہ ہے کہ جس انڈسٹری میں گورنمنٹ کا ... زمانہ لگا ہوا ہے اسکو چلانے کے لیے لاکر دعوت دیگی ہے جہاں کی گورنمنٹ کے ... آنے کے ... ہیں اور برلا کا دوآنے کا حصہ ہے اس حال کے ... و ... رہے ہیں کہ اس انڈسٹری کو ... سے بچایا جائے ایکن کیا اس طریقے سے ... ہو سکتی ہے ... ہندوستان میں خاص کر ... کے ... (Managing Agency) کے طریقہ کے خلاف کی شکایات ہیں اس ... کے خلاف ... شکایات ہیں اس بارے میں ... الحالی ہے ... حال ... رہا ہے کہ ... گورنمنٹ اف انڈیا نے ایک ایکٹ بنایا ہے اس میں ... کے ... ہیں ... ایک ... کا ... اور ... میں لگا رہا ہے اس طرح ایک شخص کی ... دوسرے کے ... اور دو ... کے ... رکھے ہیں اس طرح ... اس میں کڑے شرائط عائد کرتے ہیں ... کرنے کہ ... کو فائدہ ہوگا یا نہیں ... کیپیٹل (Capital) کم لگاکر پوری انڈسٹری کو لے لیے ہیں اور اوس سے ... کمانے ہیں اور انڈسٹری کو ... کرتے ہیں کیونکہ ایکر ... انڈسٹری سے ... نہیں ہوتی ... انڈسٹری کو بڑھانے کی فکر میں رہتے ہیں جس انڈسٹری میں ... زیادہ ... ہیں ... فکر نہیں کرتے اور اس طرف ... نہیں کرتے مشہور ہے کہ ... پورے ہندوستان پر چھایا ہوا ہے خاص طور پر کانگریس کے اقتدار میں آنے کے بعد اوس نے ... کمایا ہے اسکے ... ہوئے ہیں اس کا ... ہوا کہ آج وہ فرسٹ کلاس کا کیپٹلسٹ (First class Capitalist) بنا ہوا ہے اوس نے خاص حیثیت پیدا کرلی ہے ...

ہ و ماں ں کہ ارے ا اس وس کی ص مسحصص کو ما احا ہے ہ بھی
عام ہو ہے د ں کے ص وگ اس اہمسری کو ا اھا ے ہے کس یہاں کی
حکم سے ان کو د ہ ملوم کی ں د ہیں کیا مجھ میں ہیں کہ یہاں کے
لوگوں ؟ کہ لا لود ے کی کا وجہ ہے ؟ میں علوم کرا جاھا ہوں کہ ایسا
کیوں د اگا اک ر ہ ھی ہے کہ ظام کے رائے سے ولا اس اہمسری ر آنکھ
جائے ہوئے ہے اور و س د سری لو اصل کر ا اھا ھا اک و ای کوسس
س ظام رھا کس ح اس کا و را ورا ہوگا حوں ں و س اکس ہوا سہرل
گورمسٹ کی مار ں کی ما ہ و ح اپے ارادے س کا ماب ہو گیا ہ ا سہاب ور
اصاب ھیں صرف ھمارے بلکہ ہوم کے وں س پدا ہو رہے ھیں میں
سمجھ ہوں د ا مل ہر مارا اسر را نظ ہر س سلہ پر عور ما کہے اور کوئی
ا ی صورت ہا کہے جس سے عوم کا مقصد پورا ہو

वाणिज्य अुद्योग तथा श्रम मंत्री ( श्री विनायकराव विद्यालंकार ) – माननीय अध्यक्ष महोदय यह मामला जिस हाअुस के सामन म समझता हू कि जिस दिन से यह हाअुस शुरू हुआ ह अुस दिन से सवालात के रूप म और दूसरे रूप म बजट के वक्त मेरी मागो के वक्त और तरह तरह से कयी वक्त आ चुका ह और मैंने कयी मरतबा जिसका जवाब भी दिया ह सच तो यह ह कि जवाब देते देते म थक गया लेकिन बलिहारी ह अपोजिशन की कि वह पूछते पूछते नही थकते । (Laughtei) आज वे सब जवाबात मझ फिर से अेक बार दोहराने पडग मन अपनी मागो के वक्त गो कि जिन चीजो की जरूरत नही थी तब भी वाकयात को पूरी तरह से खोल देने के लिअ बतलाया था कि हैदराबाद मे अिडस्ट्रीज किस तरह से खुली और किन किन हालतो म आयी और अुस वक्त गवनमट को क्या क्या करना पडा वाकया अैसा ह कि जो रजाकार गवनमट या अुसके पहले की गवनमट थी अुसकी अिडस्ट्रीज के बारे म अेक बहुत ही खास पालिसी थी अुस पालिसी के तहत कन्स्ट्रक्शन कपनी (Constauction ( mp any) जैसे कि और जगहो पर बडी बडी कारटल्स (Caitels) होते है अुसी तरह की अेक कारटल यहा भी तयार हुअी और मन यह भी बतलाया था कि अुस वक्त अिन अिडस्ट्रीज को टानिक देदेकर जिदा रखा गया। बहरहाल अिस पालिसी के बारे म म अब ज्यादा कुछ नही कहना चाहता कभी कभी अैसा होता ह कि कीचड म भी कमल लग जाता ह । गदगी से बहुत अच्छी चीज कभी कभी पैदा हो जाती ह अुसम से अेक यह भी चीज हुअी अुस वक्त की पालिसी कुछ भी हो लेकिन यह वाकया ह कि यहा बडी बडी अिडस्ट्रीज खडी हुअी । अिस प्रस्ताव को जिन्होने रखा था अुन्होने कहा और अुनके कयी साथियो न कहा और मने भी अिस बात को असेम्बली म दोहराया था कि सिरसिल्क की अिडस्ट्री हैदराबाद म अेक पहले दर्जे की और अहम अिडस्ट्री है । सारे हिंदुस्तान में ही नही बल्कि अेशिया म यह अेक अिडस्ट्री अैसी है जिसके मुकाबले की दूसरी अिडस्ट्री नही है । यहा बार बार कहा गया कि यह बाहरवालो को दी गयी बाहरवालो को दी गयी । मै जिसके बारे म अिस वक्त बोल चुका हू । बात यह ह कि अगर हमारी अिडस्ट्रियल पालिसी (Industrial Policy ) सही होती तो हैदराबाद की जिन अिडस्ट्रीज म बिरला टाटा

और दाजमिया कभी के आय हुअ होते अपोजिशन म और हमम कोअी फरक ह तो वह नीति का फक ह । यह बिलकुल अलग चीज ह । लेकिन जिस वक्त अिडस्ट्रीज बनाने की हमारी जो कुछ नीति ह अुसम यह मनजिग अपासी रहगी अमम प्रायवट का कपीटल रहेगा । वक्त मिले तो फिर कभी तफसील दोहराअगा अक चीज सिफ सिरसिलक के बारे म म अिमनी बत लाना चाहता हू कि आज भी असे फारेन अिटरेस्टस (Foreign interests) मौजद ह जो अिससे भी ज्यादा पैसा देकर कपनी को ले लेना चाहते ह लेकिन गवनमट न असको मनासिब नही समझा । हमको काफी फायदा मिल सकता ह यह सिरसिलक अक बडी भारी अिडस्टी ह म कह रहा था कि अस जमान म गालिक वह जमाना जितना खराब था कुछ चीज हो गअी पुरानी बाते हो गअी ह– बार बार असको कोसने से या बोलने से कोअी फायदा नही होगा लेकिन यह सच ह कि अुस जमान म असी पालिसी थी कि य अिडस्ट्रीज यहा खडी हो गअी थी और वह टानिक पर चल रही थी । जिसका नतीजा यह हुआ कि बादम बहुत सी अिडस्ट्रीज बद हो गअी मत अपनी मागो के वक्त अिन अिडस्ट्रीज के नाम हाअस के सामन रख थ और बताया था कि कौनसी छोटी छोटी अिडस्ट्रीज बद हुअी । पुलिस अक्शन (Police Action) के पहले और अुसके बाद कुछ अेक अिन्तशार सा हमारे हदराबाद म आ गया और अस वक्त कअी अिडस्ट्रीज कठिनाअी म पड गअी यहा पर अक छोटी सी बात आ गअी और असको कहे बगर म नही रह सकता क्यो कि अक महाशय न बोलते हुअ यह कहा कि बाहर के लोगो न यहा क्या क्या किया बाहर के लोग यहा आय लोगो को लूट कर गये बिजली भी कितना आ जायगा मालूम नही म आपको बताना चाहता हू कि बिजली को हमन कुछ भी खास के लिय नही दिया ह गवनमट कोअी बवकूफो का मजमा नही ह बिजली को जिन शरायत के साथ वह अिडस्टी दी गअी ह कि जहा गवनमट के दो तीन करोड रुपय अिसम रहेग वहा बिजली के लिय भी कायमी किया गया है कि वह ४ करोड रुपया हदराबाद म लान के बाद ही यहा की अिडस्ट्री चला सकते ह यहा से सिर्फ नफा ले रही नही चले जा सकते । हमारा दिमाग कोअी चरन के लिय नही गया ह कि बिजली को जिस तरह से हम अिडस्ट्री द । लेकिन जिस तरफ म आपका ध्यान मुख्तसर खीचना चाहता था वह यह ह कि अेक साहब न कहा कि मोहम्मद गजनवी की तरह बाहर के लोग आय और यहा से लूट कर सोन की थलिया भरकर ले गय । बाते कहना तो अच्छा मालूम होता ह और असी बाते सुनना भी बाजियो को अच्छा मालूम होता होगा लेकिन सचमुच मेरे दिल को चोट लगी और आप म से बहुतो के दिल को चोट लगनी चाहिय थी कि कौन बाहर से आय और किस वक्त आय ? पुलिस अक्शन जिस वक्त हुआ अुस समय कोअी पुलिस के अफसर आपके गाव म पैसा बनाकर ले गय होग कोअी अकाध कलेक्टर यहा से जाते वक्त दो चार फर्नीचर का सामान ले गया होगा तो क्या हमारे मुह से असे अल्फाज निकलन चाहिय ? जो पुलिस अक्शन हुआ वह हमारे अपन कहन पर हुआ । हदराबाद की अवाम चाहती थी हम और आप जसे बहुत से लोग चाहते थ सभी लोग चाहते थ कि अिडिया गवनमट किसी वक्त कुछ काम करे जिस हदराबाद म निजाम का अक कसर (Cancer) बढता जा रहा था वह अपन आपको अिंडिपडट (Independent) बनाना चाहता था और बाहर के मुमालिक से अपना रास्ता तयार कर रहा था । जिनको भी जिसके अदर कुछ न कुछ अपना हाथ गरम हो जाय वह देख रहा था । सब तरह की रारायत देने के बाद भी अुस वक्त की गवनमट के सर म अकाश नही पड

रहा था । अुस वक्त यह हालत थी कि सब लोग भाग हो गये थे । जो लोग बाहर थे अौबी तल वाले म थ कोअी बदर थ और सब की हालत बडी अजीब सी हो रही थी । हर अोर से विभ्रम था और चारो तरफ से लोग कह रहे थे कि अिंडिया गवनमन्ट आया है सही है अमन अब मन्त काबी बक्शन क्या नही किया और बकशन लेन के लिये कोनसा वक्त आयेगा असे सवालात पूछ जाते थ असा वक्त था जब कि बाहर से लोग आये थ और अन बाहर के लोगो को जिस जमान म असे तरफसे से याद किया गया कि मोहम्मद गजनवी की तरह आये और लूट कर सोना की थलिया लेकर चले गये । बहुत अफसोस की बात है असा नही होना चाहिये था । और म जानता हू कि जिन्होन असे अल्फाज निकाले है वह जुनून सिफ थ। अक लिये निकाले है अपोजिशन को कुछ न कुछ कहना चाहिये अिसलिये निकाले है । मगर असा बडा अफसोस होता है । दो कपनीया जिनके हाथ म जिस तरह दे दी गयी थी यह अप छोटी सी चीज है और अुसके अूपर यहा जितना तूफान खडा हो रहा है बडी जोर से तकरीर होती है कि हम यह चाहते है हम यह चाहते है क्या गजब हो गया कि हमको बगर पूछे यह मामला तय कर लिया गया आखिर किससे तय किया ? यहा की गवनमट ने तो किया है। वह अक जिम्मेदार बाडी (Body) है कहते है कि अगर दी गयी तो हमसे पूछ कर क्यो नही दी गयी । म आपको बताना चाहता हू कि दुनिया म किसी भी जगह गवनमट के सारे अक्शन्स (Actions) हाअुस से पूछ कर नही किये जाते । यहा अक मनजिंग बोड (Managing Board) है अुससे यह चीज पेश हुअी। जनरल बाडी (General Body) का चुनाव होता है असके जरिये से मनजिंग बाडी के सामने य चीज पेश हुअी थी। और अुसके बाद यह अिंडस्ट्रीज (Industries) दी गयी है लेकिन मरा यह कहना था कि जिन अल्फाज म बाहर से आये हुअे लोगो के बारे म कहा गया कि मोहम्मद गजनवी की तरह आये और सोना का डर बनाकर यहा से ले गये यह तो बहुत अफसोस की बात है । अुस जमाने म जब कि पुलिस अक्शन हुआ तो यकायक गवनमट से जिस तरह की मदद और बोझ अिंडस्ट्रीज के लिये दी जा सकती थी और की जा रही थी वह नही हुअी । वह टानिक (Tonic) अुनको नही मिला अिसलिये अिंडस्ट्रीज म गिरावट पैदा हुअी । यहा जो दो अिंडस्ट्रीज थी अुनम भी गिरावट पैदा हुअी और जो कन्स्ट्रक्शन कपनी अिन अिंडस्ट्रीज को चला रही थी अुसको अस वक्त करीब करीब ८ लाख रुपये की सिरपूर के लिये जरूरत थी और करीब करीब पावने दो करोड रुपये की सिरसिल्क के लिये जरूरत थी । अुस वक्त कन्स्ट्रक्शन कपनी की असी हालत नही थी कि वह अिसम कुछ रुपया लगा सके । और हैदराबाद में पुलिस अक्शन के बाद असी हालत नही थी कि अगर कन्स्ट्रक्शन कपनी डिबचस (Debentures) बचे तो लोग अुसे खरीदते या किसी दूसरे रूप म लोग अुसको पसे देते । आखिर अिन कपनीयो अपनी जनरल बाडी मीटिंग (General Body Meeting) म अक प्रस्ताव पास कर के गवर्नमट के पास भेजा कि हमारी मदद कीजिये और अगर अिस वक्त मदद नही की जायगी तो नतीजा यह होगा कि य दोनो अिंडस्ट्रीज लिक्विडेशन (Liquidation) म चली जायगी । अितना ही नही बल्कि कुछ लोगो ने तो यह भी कोशिश की थी कि अिन अिंडस्ट्रीज को लिक्विडेशन म भेज दिया जाय । अुस वक्त हमारे पी डब्ल्यु डी के मिनिस्टर साहब ने काफी मेहनत की और अुनकी मेहनत का यह नतीजा है कि य अिंडस्ट्रीज लिक्विडेशन में जाने से बची । अुन्होंने गवनमट के सामने अुस वक्त यह चीज पेश की थी कि

बुनकी मदद की जाय । और अगर हमको मदद करनी थी तो अलबत्ता गवनमट न यह शत रखी कि चूकि इस्पात कपनी प हदराबाद के पब्लिक का भरोसा बाकी नही ह असलिये अगर अिस अिडस्ट्री की मनजिग अजसी को अनमे निकाल दिया जाय तो ही गवनमट कज देन के लिय तयार है औ हम अिस कारखाने को बचायगी गवनमट न दो साल तक अिन को चलाया और अुनको काफी मिकदार म करीब करीब पावन तीन करोड रुपय कज दिया । आज यह अिडस्ट्री असी हालत म आ गअी ह कि वह सरकारी मदद के बाहर दूसरी तरह से भी चल सकती ह लेकिन अगर अस यक्त हम निकला ही क्या और किसी भी बड़े अिडस्ट्रिअलिस्ट (Industrialist) को वतलाने कि तुम अिन अिडस्ट्रीज को चलाओ तो किसी की हिम्मत न होती वह जमाना असा ही था और अस वक्त अिन की हालत भी असी हो गअी थी कि किसी की हिम्मत नही पडती थी कि अिसमें पैसा डाले ।

डेप्युटि स्पीकर क्या आप और ज्यादा टाअीम लेंगे ?

*Shri Vinayak Rao Vidyalankar* I think I may require at least one hour more

डेप्युटि स्पीकर — तो फिर अब समय हो गया है हाअुस अडजन होता है । १३ तारीख को तीन बजे हम मिलेंगे ।

*The House then adjourned till Three of the Clock on Monday the* 13*th April* 1958